TEZ RAFTAR
तेज रफ्तार
روزنامہ تیز رفتار کلکتہ

KOLKATA 27 /07/ 2024 بمطابق ۲۰۲۴ء / 27 / جولائی بروز / سنیچر ★ جلد 09 ★ شمارہ 203 ★ قیمت:-/2 روپئے

میں نیتی آیوگ کی میٹنگ میں شرکت کروں گی، لیکن بجٹ کی مخالفت کرنے کے لیے، ممتا بنرجی نے مرکز کو نشانہ بنایا

نیتی آیوگ کے اجلاس میں شرکت کے بارے میں قیاس آرائیوں کو ختم کرتے ہوئے ممتا بنرجی نے واضح کیا ہے کہ وہ اس میں شرکت کریں گی لیکن بجٹ کے خلاف اپنا احتجاج درج کرائیں گی۔ اس سے قبل اپوزیشن کی حکومت والی کئی ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ نے بجٹ کے خلاف احتجاجاً اجلاس کا بائیکاٹ کیا تھا

کولکاتہ 26 جولائی (نمائندہ) مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے واضح کیا ہے کہ وہ 27 جولائی کو دہلی میں ہونے والی نیتی آیوگ گورننگ کونسل کی میٹنگ میں شرکت کریں گی۔ تاہم، انہوں نے کہا ہے کہ وہ امتیازی بجٹ کے خلاف اپنا احتجاج درج کرانے کے لیے اجلاس میں شرکت کریں گی۔ اس سے پہلے، کئی اپوزیشن کی حکمرانی والی ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ نے اجلاس کا بائیکاٹ کرنے کے بعد میٹنگ میں ممتا کی شرکت کے بارے میں غیر یقینی صورتحال تھی، لیکن اب انہوں نے تصدیق کی ہے کہ وہ اس میں شرکت کریں گی۔ خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی کے مطابق دہلی روانگی سے قبل کولکتہ ہوائی اڈے پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے ممتا بنرجی نے کہا کہ وہ اس اجلاس میں شرکت کریں گی اور اس موقع کو امتیازی بجٹ اور بنگال اور دیگر اپوزیشن کی حکومت والی ریاستوں کو تقسیم کرنے کی سازش کے خلاف احتجاج کریں گی۔ اپنا احتجاج ریکارڈ کروائیں، ممتا نے کہا- میں کچھ دیر میٹنگ میں رہوں گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انہیں میٹنگ سے سات دن پہلے اپنی تحریری تقریر بھیجنے کو کہا گیا تھا، جو انہوں نے کیا اور یہ مرکزی بجٹ پیش ہونے سے پہلے تھا۔ انہوں نے کہا کہ میں کچھ دیر اجلاس میں رہوں گی، اگر مجھے جلسہ میں تقریر کرنے کا موقع ملا اور بجٹ میں اپوزیشن کی حکومت والی ریاستوں کے خلاف سیاسی تعصب اور امتیازی سلوک کے تحت رچی جانے والی سازش کے خلاف اپنا احتجاج درج کرواؤں گی۔ میں رہوں گی، ورنہ میٹنگ سے نکل جاؤں گی۔ کئی وزرائے اعلیٰ نے اجلاس کا بائیکاٹ کیا۔ معلومات کے مطابق، دہلی کا اپنا دورہ ایک دن کے لیے ملتوی کرنے کے بعد، ممتا بنرجی جمعہ کی دوپہر کو اپنے بھتیجے اور ٹی ایم سی رکن پارلیمنٹ ابھیشیک بنرجی کے ساتھ دہلی کے لیے روانہ ہوگئیں۔ اس سے قبل ان کے دورے کے ملتوی ہونے سے یہ قیاس آرائیاں شروع ہوگئی تھیں کہ آیا وہ بھی دیگر اپوزیشن پارٹیوں کے وزرائے اعلیٰ کی طرح اجلاس کا بائیکاٹ کریں گی۔ یہاں، انڈیا بلاک کے کئی وزرائے اعلیٰ نے مرکزی بجٹ کے خلاف احتجاج میں میٹنگ میں شرکت نہ کرنے کا اعلان کیا تھا۔

پیرس اولمپک 2024: افتتاحی تقریب کا شاندار آغاز، کشتی میں سوار اتھلیٹ اور واٹر شو سے ناظرین کی آنکھیں خیرہ

پیرس میں اولمپک 2024 کی افتتاحی تقریب انتہائی دلکش اور دیدہ زیب رہی، اولمپک کی تاریخ میں پہلی بار ندی میں تقریب کا انعقاد ہوا

پیرس 26 جولائی (یو این آئی) پیرس میں اولمپک 2024 کا رنگا رنگ افتتاح ہو چکا ہے۔ سبھی ممالک کے کھلاڑی دریائے سین میں کشتی پر سوار اپنے اپنے ملک کی نمائندگی کرتے ہوئے انتہائی دلکش نظر آئے۔ افتتاحی تقریب کا آغاز بہت شاندار رہا جس میں نہ صرف کشتی میں سوار اتھلیٹ نے لوگوں کی توجہ اپنی طرف کھینچی، بلکہ واٹر شو نے ناظرین کی آنکھیں خیرہ کر دی۔ قابل ذکر ہے کہ اولمپک کی تاریخ میں پہلی بار کسی ندی میں افتتاحی تقریب کا انعقاد ہوا ہے۔ پیرس میں بہنے والی دریائے سین کی لمبائی 777 کلومیٹر ہے جہاں کنارے میں موجود ناظرین اس تقریب سے لطف اندوز ہوتے نظر آئے۔ افتتاحی تقریب ندی میں اور ندی کے کنارے منعقد ہونے کی وجہ سے کھلاڑیوں نے اتھلیٹ ٹریک پر روایتی مارچ کی جگہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ کشتی کے اندر پریڈ میں حصہ لیا۔ پریڈ کی قیادت گریس نے کی، اور پھر دوسرے نمبر پر ریفیوجی اولمپک ٹیم رہی جس میں 37 اراکین شامل ہیں۔

اسپیکر نے اپوزیشن ارکان کو کیا خبردار

رپورٹر میز پر آئے تو ہوگی کارروائی

پٹنہ، 26 جولائی: بہار قانون ساز اسمبلی کے مانسون اجلاس کا آخری دن جمعہ کے روز دونوں ایوانوں (اسمبلی اور قانون ساز کونسل) میں زبردست ہنگامہ ہوا۔ اسمبلی میں اپوزیشن رکن کا رویہ اتنا جارحانہ تھا کہ اسپیکر نند کشور یادو برہم ہو گئے۔ انہوں نے ویل میں آنے والے ارکان کو سخت لہجے میں تنبیہ کی۔ کہ اگر کوئی ممبر رپورٹر ٹیبل تک پہنچے تو ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ دراصل کل ویل میں اپوزیشن کے پرتشدد مظاہرے کی وجہ سے ایک ملازم زخمی ہوگیا تھا۔ جمعہ کے روز جیسے ہی اپوزیشن نے ایوان میں ہنگامہ شروع کر دیا۔ ویسے اسپیکر کا رویہ بھی سخت ہوگیا۔ اسپیکر کا سخت رویہ دیکھ کر اپوزیشن جماعت کے ارکان بھی ویل کے باہر نعرے لگاتے نظر آئے۔ جیسے ہی بہار قانون ساز اسمبلی کی کارروائی شروع ہوئی، عظیم اتحاد کے ایم ایل اے نے بہار کو خصوصی درجہ دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے بینر اور پوسٹروں کے ساتھ ویل میں احتجاج شروع کر دیا۔ ایم ایل اے نے کہا کہ خصوصی ریاست کا درجہ دینا ہوگا۔ عظیم اتحاد کے ایم ایل اے ویل میں کھڑے ہو کر نعرے بازی کر رہے تھے جس کے بعد اسپیکر سخت برہم ہو گئے اور کہا کہ اگر پورٹر میز پر کچھ کرنے کی کوشش کی تو سنگین نتائج ہوں گے۔ ہنگامہ آرائی کے درمیان ایوان کی کارروائی جاری رہی جس کے بعد اپوزیشن ایوان سے واک آؤٹ کر گئی۔ اسپیکر عظیم اتحاد کے ایم ایل اے کو اپنی اپنی سیٹوں پر جانے کو کہہ رہے تھے لیکن عظیم اتحاد کے ایم ایل اے کچھ سننے کو تیار نہیں تھے۔ اس دوران بائیں بازو کی پارٹی کے ایم ایل اے ستیہ دیو رام نے اسپیکر سے کہا کہ آپ ہمیں عظیم اتحاد کے ایم ایل اے کو موقع نہیں دیتے۔ اپوزیشن کو بولنے کی اجازت نہیں۔ ہمارے مسائل پر بات نہیں ہوتی۔ اس پر اسپیکر نے کہا کہ سوال و جواب کے بعد آپ لوگوں کو وقت دیں گے۔ اسمبلی کو ہائی جیک کرنے کی کوشش نہ کریں۔ ایوان قواعد و ضوابط کے مطابق چلے گا۔ اس سے پہلے آر جے ڈی کے سینئر ایم ایل اے بھائی ویریندر نے کہا کہ ہم بہار کو اس کے حقوق ملنے کو یقینی بنائیں گے۔

بیرون ملک پھنسے ہندوستانیوں کو لانے کے لیے فنڈز کی کوئی کمی نہیں: حکومت

نئی دہلی، 26 جولائی (یو این آئی) حکومت نے کہا کہ بیرون ملک جانے والے ہندوستانیوں کو بحران کے وقت آسانی سے واپس لایا جا سکے اس کے لئے کافی فنڈز کا انتظام ہے اور ایک پورٹل بھی بنایا گیا ہے تاکہ کسی کو دستاویزات کی وجہ سے پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ وزیر مملکت برائے امور خارجہ کیرتی وردھن سنگھ نے لوک سبھا میں ایک ضمنی سوال کے جواب میں کہا کہ ایک پورٹل تیار کیا گیا ہے تاکہ ہمارے باہر جانے والوں کا ڈیٹا غلط نہ ہو اور انہیں کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ پورٹل میں ایک ہیلپ لائن ہے کہ وہ کہاں اور کیسے مدد حاصل کر سکتے ہیں۔ اس میں انہیں مشورے دیے گئے ہیں۔ امور خارجہ کے وزیر مملکت نے کہا کہ باہر جانے کے دوران لوگوں کو جو بھی دقت آتی ہے، وہ پورٹل پر اپنی بات لکھ کر اور اس سے متعلق مشورے حاصل کر سکتے ہیں۔ انہیں پورٹل پر جوابات دیے جاتے ہیں اور انہیں اپنے دستاویزات کے بارے میں پوری طرح سے چوکنا کیا جاتا ہے تاکہ وہ بیرون ملک جا کر پھنسے نہیں۔ بیرون ملک ہنگامی حالات میں ہندوستانیوں کی فلاح و بہبود سے متعلق فنڈز کے سوال پر انہوں نے کہا کہ اس میں مکمل شفافیت ہے اور اس میں پہلے سے کہیں زیادہ فنڈز دیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہمیشہ بیرون ملک ہر ہندوستانی کی حفاظت کو یقینی بنانے کی کوشش کرتی ہے۔

ایم ایس پی قانون بنانے سے حکومت کا انکار کسانوں کے ساتھ دھوکہ: کانگریس

نئی دہلی، 26 جولائی (یو این آئی) کانگریس نے کہا کہ وزیر زراعت شیوراج سنگھ چوہان نے پارلیمنٹ میں کسانوں کے لیے کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) قانون نہ بنانے کا اعلان کر دیا ہے اور یہ کسانوں کے ساتھ مودی حکومت کی بڑی دھوکہ دہی ہے۔ کانگریس کے سینئر لیڈر رندیپ سنگھ سرجے والا نے جمعہ کو یہاں پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ مودی حکومت کسانوں کے لیے ایم ایس پی قانون نہیں بنا رہی ہے اور مسٹر چوہان نے اس کا واضح طور پر پارلیمنٹ میں اعلان کیا ہے۔ انہوں نے اسے بی جے پی کی کسان مخالف ذہنیت کا نتیجہ قرار دیا اور کہا کہ یہ ذہنیت آج ایوان میں اس وقت دیکھنے میں آئی جب وزیر زراعت نے کسانوں کے لیے ایم ایس پی قانون بنانے سے صاف انکار کر دیا۔ یہ وہی وزیر زراعت ہیں جنہوں نے مندسور میں کسانوں کے خون سے ہولی کھیلی تھی۔ کانگریس لیڈر نے آج کا دن کسانوں کے لیے یوم سیاہ قرار دیا اور کہا کہ حکومت نے کسانوں کے لیے ایم ایس پی قانون بنانے سے صاف انکار کر کے ملک کے خوراک فراہم کرنے والوں کے ساتھ دھوکہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اپنے وعدے سے پیچھے ہٹ گئی ہے اور جس نے کسانوں کے ساتھ ناانصافی کی ہے وہ آگے نہیں بڑھ سکتا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کسانوں کے حقوق کے لئے سڑکوں سے لے کر پارلیمنٹ تک لڑے گی اور انہیں ان کے حقوق دلائے گی۔

بی جے پی ایوان میں نئی روایت شروع کر رہی ہے: رابڑی دیوی

پٹنہ، 26 جولائی: بہار قانون ساز کونسل کے مانسون اجلاس کے آخری دن قائد حزب اختلاف رابڑی دیوی ایوان میں پہنچیں۔ انہوں نے مرکزی حکومت اور بہار حکومت پر شدید حملہ کیا۔ رابڑی نے کہا کہ مرکز کے بعد اب بہار میں بھی تاریخ کو بدلنے کی کوشش کی جا رہی ہے اور ہم اس کی مخالفت کر رہے ہیں۔ رابڑی دیوی نے کہا کہ بہار میں تاریخ بدل رہی ہے۔ اسی لیے آج ہم سیاہ پٹی باندھ کر ایوان میں پہنچے۔ بہار میں ایک نئی روایت شروع ہو رہی ہے۔ بی جے پی اور جے ڈی یو کے لوگ ایک نئی روایت شروع کر رہے ہیں۔ ہم ایوان میں نئی روایت شروع نہیں ہونے دیں گے۔ یہ غلط ہے اور ہم اس کی مخالفت کر رہے ہیں۔ رابڑی دیوی نے کہا کہ نریندر مودی کہتے ہیں کہ کانگریس نے 70 سال تک کچھ نہیں کیا۔ مجھے ان سے پوچھنا ہے کہ کیا آپ نے 14 سالوں میں پورا ملک آباد کر دیا ہے؟ اس طرح نتیش کمار بھی کہتے ہیں کہ ہم نے بہت کام کیا تو کیا پہلے کے لوگوں نے کچھ نہیں کیا؟ اس کے علاوہ انہوں نے کہا کہ بہار میں جس طرح کی روایت شروع ہو رہی ہے ہم اس کی مخالفت کرتے ہیں۔ اس لیے ہم لوگ سیاہ پٹی باندھ کر ایوان میں پہنچے ہیں۔

ممبئی میں موسلا دھار بارش نے کیا برا حال

پروازیں منسوخ، اسکول-کالج بند، مزید بارش کی پیش گوئی

ممبئی: ممبئی میں موسلا دھار بارش کی وجہ سے حالات خراب ہیں۔ گزشتہ کئی دنوں سے جاری بارش کی وجہ سے پورا ممبئی شہر پانی میں ڈوب گیا ہے۔ آس پاس کے علاقوں میں بھی حالات خراب ہیں۔ شہر کی سڑکیں ندی نالوں میں تبدیل ہو چکی ہیں۔ ممبئی سے متصل پونے میں بھی صورتحال بہت خراب ہے۔ سڑکوں کے ساتھ ساتھ مکانات بھی زیر آب آ گئے ہیں۔ ممبئی اور پونے سمیت مہاراشٹر کے کئی علاقوں میں مزید بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے اور اس حوالے سے ریڈ الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ اس دوران 60-70 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں بھی چل سکتی ہیں۔ آئی ایم ڈی نے ممبئی کے لیے جمعہ کی صبح 8.30 بجے تک ریڈ الرٹ جاری کیا ہے۔ شدید بارش کی وارننگ کے پیش نظر تھانے میں آج اسکول اور کالج بند رکھنے کے احکامات دیے گئے ہیں۔ تھانے میونسپل کارپوریشن اور آئی ایم ڈی نے ممبئی، پالگھر، تھانے اور سندھو درگ میں 26 جولائی تک موسلا دھار بارش کی وارننگ جاری کی ہے۔ ممبئی، پونے اور پالگھر میں جمعرات کی رات بارش کا سلسلہ شروع ہوا جو صبح تک جاری رہا۔ جمعرات کو تینوں شہروں اور مہاراشٹر کے دیگر حصوں میں شدید بارش ہوئی۔ بارش اور اس سے متعلقہ واقعات کی وجہ سے پونے میں 4 لوگوں کی موت ہوئی، جن میں سے 3 کی موت بجلی کے جھٹکے سے ہوئی۔ ممبئی اور پالگھر میں شدید بارش کے بعد ریڈ الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔

بی جے پی نے ہر بجٹ میں دہلی کے عوام کو دھوکہ دیا ہے: آتشی

دہلی کی وزیر خزانہ آتشی نے جمعرات کو دہلی کے لوگوں پر سوتیلی ماں والا سلوک کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی حکمرانی والی مرکزی حکومت نے ہر بجٹ میں دہلی کے عوام کو دس سال سے دھوکہ دیا ہے۔ وزیر آتشی نے کل کہا کہ گزشتہ 10 سالوں میں دہلی کے لوگوں نے مرکزی حکومت کو 933,59,15 کروڑ روپے کا انکم ٹیکس ادا کیا اور اس کے بدلے میں دہلی کو صرف 534,7 کروڑ روپے ملے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کی مرکزی حکومت نے 10 سالوں میں دہلی کے لوگوں سے 15 لاکھ کروڑ روپے ٹیکس وصول کیا لیکن بدلے میں صرف 7500 کروڑ روپے دیے۔ یہ انگریزوں کے زمانے جیسا ظلم ہے۔ اگر مرکزی حکومت ملک کی باقی ریاستوں کو پیسہ دے سکتی ہے تو دہلی کے لوگوں کو بھی ان کا صحیح پیسہ ملنا چاہیے۔

'غزہ کے درد پر میں چپ نہیں بیٹھوں گی'

نتین یاہو کے دورہ امریکہ پر کملا ہیرس کا سخت موقف

حماس کے ساتھ جنگ کے درمیان اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو جمعرات (25 جولائی) کو امریکہ پہنچے، جہاں انہوں نے صدر جو بائیڈن اور نائب صدر کملا ہیرس سے ملاقات کی۔ اس دوران کملا ہیرس نے جنگ ختم کرنے پر اصرار کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ غزہ کے درد پر خاموش نہیں رہیں گی اس کے لیے انہوں نے قسم کھائی ہے۔ اس ملاقات کے دوران دونوں امریکی رہنماؤں نے جنگ کے بارے میں اپنے خدشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اب جنگ بندی کے معاہدے کا وقت آ گیا ہے۔ اسرائیل کی غزہ کے ساتھ گزشتہ 9 ماہ سے جنگ جاری ہے۔ اس سے قبل امریکہ نے جنگ ختم کرنے کے لیے دباؤ ڈالا تھا اور اب بھی وہی بات دہرائی جا رہی ہے۔ جمعرات کو جب اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو صدر جو بائیڈن اور نائب صدر کملا ہیرس سے ملاقات کے لیے وائٹ ہاؤس پہنچے تو وہاں بھی غزہ میں جاری جنگ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ 2020 کے بعد چار سالوں میں نیتن یاہو کا یہ پہلا دورہ ہے۔ اس ملاقات کے دوران کملا ہیرس نے کہا کہ اسرائیل کو اپنی حفاظت کا حق ہے، لیکن وہ اس حق کا استعمال کس طرح کرتا ہے، اس سے فرق پڑتا ہے۔ کملا ہیرس نے کہا کہ وہ خاموش نہیں رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم مردہ بچوں اور اپنی جان بچانے کے لیے بھاگ رہے لوگوں کی تصاویر کو نظر انداز نہیں کر سکتے۔ ہم مصائب کے سامنے بے حس نہیں ہو سکتے۔ میں خاموش نہیں رہوں گی۔

بی جے پی کے سابق صدر پربھات جھا کا انتقال

بھوپال: بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی مدھیہ پردیش یونٹ کے سابق صدر اور راجیہ سبھا کے سابق رکن پربھات جھا کا گروگرام کے اسپتال میں علاج کے دوران انتقال ہو گیا۔ ان کی عمر 67 سال تھی۔ ان کے پسماندگان میں اہلیہ اور دو بیٹے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق پربھات جھا کچھ عرصے سے گروگرام کے میدانتا اسپتال میں زیر علاج تھے۔ انہوں نے کل دیر رات آخری سانس لی۔ مدھیہ پردیش کے گوالیار سے ایک صحافی کے طور پر اپنے کیریئر کا آغاز کرنے والے پربھات جھا نے بعد میں بی جے پی میں شمولیت اختیار کی اور 2010 میں پارٹی کی مدھیہ پردیش یونٹ کے صدر مقرر ہوئے۔ جھا 2008 میں مدھیہ پردیش سے راجیہ سبھا کے رکن منتخب ہوئے اور 2020 تک ایوان بالا میں رہے۔ انہوں نے 2015 میں بی جے پی کے قومی نائب صدر کے طور پر بھی خدمات انجام دیں۔ بی جے پی ذرائع کے مطابق جھا کی آخری رسومات ہفتہ کو ان کے آبائی گاؤں بہار میں ادا کی جائیں گی۔

کملا ہیرس نے نتین یاہو سے غزہ میں جنگ بندی کا مطالبہ کر دیا

واشنگٹن: امریکی صدارت کی دوڑ میں شامل ڈیموکریٹک پارٹی کی ممکنہ امیدوار کملا ہیرس نے خارجہ پالیسی پر اپنا پہلا تبصرہ کیا ہے۔ نائب صدر ہیرس نے جمعرات کو اسرائیل سے جنگ بندی کے معاہدے پر رضامندی کا مطالبہ کیا ہے۔ واضح رہے کہ نیتن یاہو امریکہ کے دورے پر ہیں، ہیرس نے اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو سے ملاقات کے بعد صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ غزہ میں اب جنگ بند ہونا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے وہاں پر لوگوں کو مختلف مسائل درپیش ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اب ہم کو جنگ بندی کے معاہدے کو عملی جامہ پہنانا چاہئے اور اس کے لئے جو بھی مثبت اقدامات ہوں اٹھانا چاہئے۔ ایسا کرنے کے بعد ہی ہم یرغمالیوں کو اپنے گھر پہنچا سکیں گے، اور فلسطینی عوام کو ریلیف فراہم کر سکیں گے یقیناً یاہو کے امریکہ دورے کے بعد، نائب صدر کملا ہیرس کا صحافیوں سے اس انداز میں خطاب کرنا غیر معمولی بات ہے۔ عام طور پر صدر ہی صحافیوں سے بات کرتے ہیں۔ لیکن واشنگٹن ڈی سی ایک غیر معمولی تبدیلی سے گزر رہا ہے۔ جس کو بخوبی محسوس کیا جا سکتا ہے۔ صدر جو بائیڈن اس دوڑ سے باہر ہو گئے ہیں اور انہوں نے اپنی نائب صدر کو میدان میں اتارا ہے۔ ہیرس کے تبصروں کو ان کی ممکنہ صدارتی امیدوار کے طور پر بڑی اہمیت کے حامل ہیں۔ اور انکے یہ تبصرے بڑے پیمانے پر نشر کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے اسرائیل اور حماس تنازعہ پر بائیڈن انتظامیہ کی لائن کو اپنایا ہے۔ وہ اسرائیل کے اپنے دفاع کے حق کو تسلیم کرتی ہے لیکن یہ دیکھنا بھی ضروری ہے کہ اسرائیل اسے کیسے کرتا جس کو بخوبی محسوس کیا جا سکتا ہے۔ صدر جو بائیڈن اس دوڑ سے باہر ہو گئے ہیں اور انہوں نے اپنی نائب صدر کو میدان میں اتارا ہے۔

راہل نے موچی سے پوچھا، گھر کیسے چلتا ہے

سلطانپور: حالیہ دنوں میں راہل گاندھی کو بھی قلیوں کے ساتھ سامان لے جاتے اور کبھی گیراج میں اپنی موٹر سائیکل کی مرمت کرتے ہوئے دیکھا گیا ہے۔ ایسا انوکھا منظر جمعہ کو ایک بار پھر دیکھنے کو ملا جب ان کا قافلہ اچانک سلطانپور میں چیت رام موچی کی دکان پر رک گیا۔ راہل گاندھی نے نہ صرف ان کی خیریت دریافت کی بلکہ اپنے ہاتھوں سے چپل کی سلائی بھی کی۔ اس کے بعد ان کا قافلہ لکھنؤ روانہ ہو گیا۔ راہل گاندھی سلطانپور کے ایم پی ایم ایل اے کورٹ میں اپنا بیان ریکارڈ کرانے کے بعد لکھنؤ واپس آ رہے تھے، اسی دوران جب وہ کورے بھار کے دوھنا کے گر چورا ہے پر پہنچے تو اچانک ان کا قافلہ چیت رام موچی کی دکان کے پاس آ کر رک گیا۔ یہاں پانچ منٹ کر راہل نے چیت رام سے اس کی روزی روٹی کے بارے میں سوالات کیے اور ان کا مسئلہ بھی معلوم کیا۔ انہوں نے سیلفی بھی لی۔ چیت رام کے مطابق، اس دوران راہل نے خود جوتے کی سلائی کی اور پھر ان کا قافلہ پوروانچل ایکسپریس وے کے لیے روانہ ہوا۔ جب چیت رام موچی نے راہل گاندھی کو اپنے سامنے دیکھا تو ان کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ رہا۔ راہل گاندھی اس انداز کے لیے جانے جاتے ہیں۔ اس موقع پر مقامی کانگریسیوں اور آس پاس کے علاقوں کے لوگوں کی بھیڑ جمع ہو گئی۔

منی پور پولیس نے 121 لوگوں کو حراست میں لیا

امپھال، 26 جولائی (ہ س)۔ منی پور پولیس ریاست کے مختلف اضلاع کے حساس اور دشوار گزار علاقوں میں سخت چھاپے اور تلاشی کی کارروائیاں کر رہی ہے۔ مہم میں قانون کی مختلف شقوں کی خلاف ورزی کے الزام میں 121 افراد کو حراست میں لیا گیا ہے۔ پولیس نے آج کہا کہ ضروری سامان کے ساتھ قومی شاہراہ نمبر 37 پر 240 گاڑیوں اور قومی شاہراہ نمبر 2 پر 205 گاڑیوں کی آمدورفت کو یقینی بنایا گیا۔ گاڑیوں کی آزادانہ اور محفوظ آمد و رفت کو یقینی بنانے کے لیے تمام حساس مقامات پر سخت حفاظتی اقدامات کیے گئے ہیں۔ حساس علاقوں میں سیکورٹی فورسز کو بڑے پیمانے پر تعینات کیا گیا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ منی پور کے مختلف اضلاع میں پہاڑیوں اور وادی دونوں میں 101 چوکیاں اور چیک پوسٹیں قائم کی گئی ہیں۔ منی پور پولیس ریاست کے مختلف اضلاع کے حساس اور دشوار گزار علاقوں میں سخت چھاپے ماری اور تلاشی کی کارروائیاں کیں۔ مہم کے دوران قانون کی مختلف شقوں کی خلاف ورزی کے الزام میں 98 افراد کو حراست میں لیا گیا ہے۔ پولیس نے آج کہا کہ ضروری اشیا کے ساتھ قومی شاہراہ نمبر 2 پر 280 گاڑیوں کی نقل و حرکت کو یقینی بنایا گیا۔ گاڑیوں کی آزادانہ اور محفوظ نقل و حرکت کو یقینی بنانے کے لیے تمام حساس مقامات پر سخت حفاظتی اقدامات کیے گئے ہیں۔

اسرائیلی کھلاڑیوں کو ایرانی شہریوں سے خطرہ ہو سکتا ہے، اسرائیل

پیرس، 26 جولائی (ہ س)۔ اسرائیلی وزیر خارجہ کاٹز نے فرانس کے وزیر خارجہ کو ایک خط لکھ کر اولمپک گیمز میں شریک ہونے والے اسرائیلی کھلاڑیوں کے لیے ایرانی شہریوں سے ممکنہ خطرے سے اپنے خوف کا اظہار کیا ہے۔ تاکہ فرانس اسرائیلیوں کی حفاظت کے لیے انتظامات میں اضافہ کرے۔ جب سے غزہ میں اسرائیلی جنگ جاری ہے اور اسرائیلی فوج کے ہاتھوں فلسطینی عورتوں اور بچوں کی ہزاروں کی تعداد میں ہو چکی ہلاکتوں پر امریکہ و یورپ میں مظاہرین غزہ جنگ پر احتجاج کر رہے ہیں۔ اسرائیل کو خدشہ رہتا ہے کہ اس کے شہریوں کو کسی بھی جگہ مار پڑنے کا خطرہ ہو سکتا ہے۔ یورپ و امریکہ میں اس طرح کے واقعات کو عام طور یہود دشمنی کے واقعات کا نام دیا جاتا ہے۔ جو پہلے سے بڑھ گئے ہیں۔ یہی خطرہ کاٹز کو فرانس میں آج شروع ہونے والی اولمپک گیمز میں بھی لاحق ہے۔ واضح رہے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے کانگریس کے خطاب کے دوران بھی ہزاروں امریکیوں نے واشنگٹن میں غزہ جنگ کے خلاف احتجاج کیا ہے۔ عالمی رائے عامہ اسرائیلی جنگ کے خلاف ہے۔ کاٹز نے اپنے خط میں لکھا ہے کچھ ایسے لوگ ہو سکتے ہیں جو ہماری خوشیوں کے اس موقع کو بھی نقصان پہنچانا چاہتے ہوں۔ کاٹز کا یہ خط میڈیا کو بھی جاری کیا گیا ہے۔ خط کے مطابق ہمارا ابھی تک اندازہ ہے کہ اولمپکس کے دوران ایرانیوں اور دوسری دہشت گرد تنظیموں کے لوگ ممکنہ طور پر اسرائیلی وفد کو نشانہ بنا سکتے ہیں۔

بنگال کے راناگھاٹ میں تاجر اور ڈرائیور کا فلمی انداز میں چاقو مار کر قتل

کولکاتا، 26 جولائی (و س)۔ مغربی بنگال کے ندیہ ضلع کے راناگھاٹ میں ایک تاجر اور اس کے ڈرائیور کو چاقو مار کر قتل کر دیا گیا۔ دونوں کو فلمی انداز میں قتل کیا گیا ہے۔ جمعرات کو پیش آنے والے اس واقعے کے بعد جمعہ کی صبح ایک پولیس افسر نے بتایا کہ ان دونوں کو ایک ہی وقت میں قتل کیا گیا ہے۔ قتل کی وجہ کیا ہے؟ یہ ابھی تک واضح نہیں ہے۔ پولیس افسر کے مطابق یہ واقعہ ضلع کے راناگھاٹ قصبے میں پیش آیا۔ تاجر سمن چکرورتی اور ان کے ڈرائیور کی لاشیں انولیا علاقے میں ایک زیر تعمیر عمارت سے برآمد ہوئی ہیں۔ ان کے جسم پر تیز دھار ہتھیاروں سے حملے کے نشانات ہیں۔ تاجر کے اہل خانہ نے پولیس کو بتایا کہ سمن چکرورتی دوپہر میں کسی سے ملنے انولیا علاقے میں گئے تھے۔ بعد ازاں اہل خانہ کا ان سے رابطہ نہیں ہو سکا۔ اہل خانہ نے پولیس کو یہ بھی بتایا کہ انہیں کسی کاروباری دشمنی یا تاوان کے مطالبے کا علم نہیں ہے۔ پولیس معاملے کی جانچ کر رہی ہے اور واقعے کی وجوہات جاننے کی کوشش کر رہی ہے۔ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ قتل رقم کے لین دین کی وجہ سے ہوا ہے۔ ان کا موبائل فون ضبط کر کے کال ریکارڈز کی چھان بین کی جا رہی ہے اور ٹاور لوکیشن کی بنیاد پر قریبی مجرموں کی شناخت کی کوشش کی جا رہی ہے۔

پرائمری اور اَپر پرائمری اسکولوں کی طالبات بڑی تعداد میں ہو رہیں ڈراپ آؤٹ، مرکزی حکومت نے دی جانکاری

مرکزی حکومت نے راجیہ سبھا میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے مطلع کیا ہے کہ 2019 سے 2022 کے درمیان پرائمری اور اَپر پرائمری اسکولوں میں تعلیم حاصل کرنے والی طالبات کی ایک بڑی تعداد نے ڈراپ آؤٹ کیا ہے، یعنی تعلیم کو خیرباد کہہ دیا ہے۔ یہ جانکاری راجیہ سبھا میں سی پی آئی رکن سندوش کمار اور عاپ رکن ہربھجن سنگھ کے ذریعہ پوچھے گئے سوال کے جواب میں دی گئی ہے۔ وزارت تعلیم میں وزیر مملکت جینت چودھری نے اراکین پارلیمنٹ سندوش کمار اور ہربھجن سنگھ کے ذریعہ پوچھے گئے سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ 22-2021 میں 35.1 فیصد طالبات نے پرائمری اسکول کو چھوڑ دیا۔ یہ فیصد 21-2020 میں 69.0 اور 20-2019 میں 24.1 تھی۔ اَپر پرائمری کی بات کی جائے تو 22-2021 میں طالبات کا ڈراپ آؤٹ 31.3 فیصد درج کیا گیا۔ یہ شرح 21-2020 میں 61.2 فیصد اور 20-2019 میں 98.2 تھی۔ ظاہر ہے پرائمری اور اَپر پرائمری دونوں ہی اسکولوں میں تعلیم حاصل کرنے والی طالبات کی بڑی تعداد نے 22-2021 میں تعلیم کو ترک کر دیا۔ اس معاملے میں سیکنڈری اسکول کی سطح پر حوصلہ افزا اعداد و شمار سامنے آئے ہیں۔ دراصل 22-2021 میں سیکنڈری اسکولوں سے 25.12 فیصد طالبات ڈراپ آؤٹ ہوئی ہیں۔

جیل میں بند عباس انصاری کی ضمانت پر سپریم کورٹ سخت، اتر پردیش حکومت سے جواب طلب

نئی دہلی: جمعرات کو سپریم کورٹ نے ایم ایل اے عباس انصاری کی درخواست ضمانت پر یوپی حکومت سے جواب طلب کیا۔ عباس انصاری نے اس مقدمے میں ضمانت کی درخواست کی ہے جس میں ان پر جیل میں قیام کے دوران اپنی اہلیہ کا موبائل فون استعمال کرنے اور بہت سے لوگوں کو دھمکیاں دینے کا الزام ہے۔ عباس انصاری کی بیوی ان سے ملنے جیل جاتی تھی۔ مؤ ایم ایل اے انصاری نے الہ آباد ہائی کورٹ کی لکھنؤ ڈویژن بنچ کے یکم مئی کے حکم کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا ہے۔ اس میں عدالت نے ان کی ضمانت کی درخواست مسترد کر دی تھی۔ اس معاملے میں ایف آئی آر فروری 2023 میں درج کی گئی تھی۔ یہ الزام لگایا گیا ہے کہ عباس انصاری کی اہلیہ اکثر قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے جیل میں ان سے ملنے جاتی تھیں۔ انصاری کی اہلیہ کا ڈرائیور جیل حکام کی مدد سے عباس انصاری کو جیل سے فرار کرانے کی سازش کر رہا تھا۔ عباس انصاری کی درخواست پر جمعرات کو جسٹس سوریہ کانت، جسٹس اجل بھویان اور جسٹس دیپانکر دتہ نے سماعت کی۔ سپریم کورٹ نے عباس انصاری کی عرضی پر یوگی حکومت سے جواب طلب کیا ہے۔ اس معاملے کی اگلی سماعت دو ہفتے بعد ہوگی۔ عباس انصاری گینگسٹر اور کئی کے بار ایم ایل اے مختار انصاری کے بیٹے ہیں۔ مختار انصاری کا چند ماہ قبل جیل میں انتقال ہو گیا تھا۔ ہائی کورٹ نے کہا تھا کہ عباس انصاری یوپی اسمبلی کے رکن ہونے کے ناطے ایک ذمہ دار عہدہ پر فائز ہیں۔ ان کا طرز عمل بھی اعلیٰ معیار کا ہونا چاہیے۔ ہائی کورٹ نے کہا تھا کہ ایسا پس منظر رکھنے والا شخص اچھی طرح جانتا ہے کہ وہ جیل میں ہے۔ اس کی بیوی درخواست گزار سے بار بار مل رہی تھی۔ سی سی ٹی وی فوٹیج اور گواہوں کے بیانات سے درخواست گزار کی ملی بھگت ثابت ہو رہی ہے۔

مایاوتی کا الزام: این ڈی اے حکومت نے بجٹ میں ریاستوں کے ساتھ امتیازی سلوک کیا

لکھنؤ، 26 جولائی (ایجنسی)۔ بہوجن سماج پارٹی کی سربراہ مایاوتی نے منگل کو پیش کیے گئے مرکزی بجٹ کو لے کر مرکزی حکومت پر ایک بار پھر حملہ کیا ہے۔ مایاوتی نے این ڈی اے حکومت پر بجٹ میں ریاستوں کے ساتھ امتیازی سلوک کرنے کا الزام لگایا ہے۔ مایاوتی نے جمعہ کو ایکس پر کہا کہ مرکزی بجٹ میں بھی سیاسی مفاد کی وجہ سے مختلف ریاستوں کے درمیان بڑھتے ہوئے امتیازی سلوک، طرفداری اور عدم توازن کے خلاف غصہ اور احتجاج محسوس کرنا فطری ہے۔ تاہم، مرکز کی طرف سے اس طرح کا سلوک آج کوئی نئی بات نہیں ہے۔ یوپی میں بھی بی ایس پی کو اس کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ غیر بی جے پی حکومت والی ریاستوں نے بجٹ سے ناخوش ہوتے ہوئے نیتی آیوگ کی میٹنگ میں شرکت نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جب کہ یوپی جیسی بہت بڑی آبادی والی غریب اور پسماندہ ریاست پر بجٹ میں مناسب توجہ نہ دینا کتنا مناسب ہے؟ مرکز کے لئے ملک اور عوامی مفاد کو سب سے اوپر رکھنا بہت ضروری ہے۔

لبنان میں بھی بڑے زمینی آپریشن کی تیاری کر رہا ہے اسرائیل

بیروت، 26 جولائی (ہ س)۔ اسرائیلی براڈکاسٹنگ کارپوریشن نے سینئر اسرائیلی حکام کے حوالے سے اعلان کیا ہے کہ اسرائیلی فوج نے لبنان میں ممکنہ بڑے زمینی آپریشن کے لیے تمام تیاریاں مکمل کر لی ہیں۔ کارپوریشن نے عندیہ دیا کہ فوج مشق سے پہلے فضائی کارروائی کرے گی۔ یہ اعلان ایسے وقت میں کیا گیا جب حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان کشیدگی بڑھ رہی ہے۔ افواج اور حزب اللہ کے جنگجو کئی مہینوں سے لبنان کی جنوبی سرحد کے قریب لاوارث دیہاتوں اور بستیوں میں ایک دوسرے کی نگرانی کر رہے ہیں۔ پوزیشنیں تبدیل کر رہے اور اپنا کنٹرول مسلط کرنے کے لیے حالات کو جنگ کے حالات کے مطابق ڈھال رہے ہیں۔ اکتوبر میں غزہ میں جنگ کے آغاز کے بعد سے دونوں فریق روزانہ راکٹوں، توپخانوں کے گولوں اور فضائی حملوں کا تبادلہ کر رہے ہیں تاہم یہ صورت حال مکمل جنگ میں تبدیل نہیں ہوئی ہے۔ سرحد کے دونوں طرف سے دسیوں ہزار لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا گیا تھا۔ یہ امید کی جا رہی تھی کہ بچے ستمبر میں نئے تعلیمی سال کا آغاز کرنے کے لیے واپس ان علاقوں میں لوٹ سکیں گے۔ تاہم اسرائیلی وزیر تعلیم یوو کیش نے منگل کے روز اعلان کیا کہ حالات اس بات کی اجازت نہیں دیتے ہیں۔ اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں لبنان میں حزب اللہ کے لگ بھگ 350 جنگجو اور 100 سے زیادہ عام شہری جاں بحق ہو گئے ہیں۔

ملک میں کالا دھن بڑھ جائے گا اگر حکومت نے **انڈیکسیشن** بینیفٹ ہٹایا: راگھو چڈھا کی وارننگ

حزب اختلاف کی پارٹیاں جائیداد کی فروخت پر لانگ ٹرم کیپٹل گین ٹیکس کا حساب لگانے کے لیے انڈیکسیشن فائدہ ہٹانے کے مرکزی حکومت کے فیصلے کی مسلسل مخالفت کر رہی ہیں۔ اس تناظر میں عام آدمی پارٹی کے رہنما راگھو چڈھا نے بھی کل 25 جولائی کو ایوان میں اس کی مخالفت کی۔ راگھو چڈھا نے کہا، دنیا بھر میں سرمایہ کاروں کو سرمایہ کاری کی ترغیب دی جاتی ہے لیکن اس ملک میں انڈیکسیشن کو ہٹا کر سرمایہ کاروں کی حوصلہ شکنی کی جا رہی ہے۔ طویل مدتی سرمایہ کاری کے لیے اشاریہ سازی ضروری ہے اور میں حکومت سے درخواست کروں گا کہ اسے ختم نہ کرے۔ عام آدمی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ راگھو چڈھا نے کہا، انڈیکسیشن کو ہٹانا ٹیکس نہیں لگا رہا ہے، یہ سرمایہ کاروں کو سزا دے رہا ہے۔ افراط زر پیسے کو کھا جاتا ہے، یہی وجہ ہے کہ ہم حصول کی لاگت کو انڈیکس کر کے کیپٹل گین ٹیکس کا حساب لگاتے ہیں۔ انڈیکسیشن کو ہٹانا اس ملک کے سرمایہ کاروں کو لوٹنے کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا میں اس ایوان میں پیش گوئی کرتا ہوں کہ اگر حکومت نے انڈیکسیشن کو واپس لاگو نہیں کیا تو تین چیزیں ہونے والی ہیں۔ پہلا یہ کہ ریئل اسٹیٹ میں سرمایہ کاری گرنے والی ہے اور لوگ اپنے خوابوں کا گھر کبھی نہیں خرید پائیں گے۔ دوسرا جائیداد کے سودوں کی انڈر ویلیوایشن ہوگی، ہر کوئی سرکل ریٹ پر جائیداد کی خرید و فروخت کرے گا اور اصل ریٹ کوئی نہیں بتائے گا اور تیسرا یہ کہ اس ملک میں کیا ہونے والا ہے کہ کالا دھن بہت بڑی مقدار میں آنے جا رہا ہے۔ اس لئے حکومت کو انڈیکسیشن کا یہ فیصلہ واپس لینا ضروری ہے۔ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے جائیداد کی فروخت پر لانگ ٹرم کیپٹل گین ٹیکس کو 20 فیصد سے کم کر کے 12.50 فیصد کر دیا ہے لیکن کہا ہے کہ انڈیکس کا فائدہ نہیں ملے گا۔ واضح رہے کہ مرکز کے اس فیصلے کے بعد پورے ریئل اسٹیٹ سیکٹر میں خوف و ہراس ہے۔

خواتین کے حقوق اور حصہ داری کے لیے کانگریس شعبہ خواتین شروع کرے گی ملک گیر مہم

کانگریس شعبہ خواتین ملک کی نصف آبادی یعنی کہ خواتین کے حقوق و حصہ داری کے لیے ملک گیر مہم شروع کرے گی۔ یہ مہم 29 جولائی سے دہلی کے جنتر منتر سے شروع کی جائے گی جو ملک کی تمام ریاستوں کے دارالحکومت سے گزرے گی۔ اس مہم کے مطالبات میں خواتین ریزرویشن بل، مہالکشمی اسکیم کا نفاذ اور خواتین پر مظالم پر روک لگانا شامل ہے۔ یہ اطلاع کانگریس شعبہ خواتین کی صدر الکا لامبا نے دی ہے۔ نئی دہلی میں کانگریس کے صدر دفتر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کانگریس شعبہ خواتین کی قومی صدر الکا لامبا نے خواتین ریزرویشن کے تعلق سے اہم مہم کے مطالبے سے متعلق کہا کہ ہمارا مطالبہ ہوگا کہ سیاسی انصاف کے تحت 33 فیصد خواتین ریزرویشن بل کو فوری طور پر لاگو کیا جانا چاہیے۔ اس ریزرویشن میں ایس سی-ایس ٹی اور پسماندہ طبقے کی او بی سی بہنوں کی شرکت کو یقینی بناتے ہوئے قانون لاگو کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جن ریاستوں میں اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں وہاں اس پر مشاورت کر کے لاگو کیا جائے۔ مہالکشمی اسکیم کے نفاذ سے متعلق الکا لامبا نے کہا کہ آج خواتین بڑھتی ہوئی بے روزگاری اور مہنگائی کی شکار ہیں۔ جس کی وجہ سے خواتین کو گھریلو تشدد بھی برداشت کرنا پڑ رہا ہے۔ ہم خواتین کے لیے معاشی انصاف کے تحت مہالکشمی یوجنا کے نفاذ کا مطالبہ کرتے ہیں۔ جس میں ہر غریب خاندان کی ایک خاتون کو سالانہ ایک لاکھ روپے کی مالی امداد دی جائے۔ اس مہم کی تیسرے مطالبے خواتین پر مظالم کے تعلق سے کانگریس شعبہ خواتین کی قومی صدر الکا لامبا نے کہا کہ خواتین کو سماجی انصاف کے تحت تحفظ کا حق ملنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت میں خواتین کے خلاف مظالم میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ جرائم پیشہ افراد میں قانون کا خوف ختم ہو رہا ہے۔ ایسی کئی مثالیں ہیں، جو شرمناک ہیں۔ مدھیہ پردیش کے ریوا میں غنڈوں نے دو خواتین کو زندہ دفن کر دیا۔ نئی ممبئی میں 30 سالہ خاتون کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کے بعد اسے قتل کر دیا گیا۔ مہاراشٹر کے تھانے میں ایک نو سالہ بچی کی عصمت دری اور پھر قتل کر دیا گیا۔ راجستھان میں چھ ماہ میں خواتین کے خلاف جرائم کے 20 ہزار واقعات رپورٹ ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ توقع تھی کہ بجٹ میں خواتین کے تحفظ کے لیے محکمہ پولیس میں خواتین کی بھرتی اور فعال خواتین تھانوں کی بات ہوگی لیکن ایسا نہیں ہوا۔

اپنے اوپر حملے میں ایران کا نام آنے پر بھڑکے ٹرمپ، ایران کے خاتمے کا موضوع چھیڑا

واشنگٹن، 26 جولائی (ہ س)۔ امریکی صدارت کے لیے ریپبلکن پارٹی کے نامزد امیدوار ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکا کے حریف ایران کے خاتمے کا موضوع چھیڑ دیا ہے۔ جمعرات کے روز سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں ٹرمپ کا وہی آگ برساتا انداز دوبارہ سے دیکھنے میں آیا جس پر وہ اپنی مدت صدارت میں اعتماد کیا کرتے تھے۔ ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل نیٹ ورک پر لکھا اگر انھوں نے صدر ٹرمپ کو قتل کر دیا اور یہ امکان ہمیشہ رہتا ہے، تو میں امید کرتا ہوں کہ امریکا ...... ایران کو صفحہ ہستی سے مٹا دے گا۔ اگر ایسا نہ ہوا تو امریکی قیادت کو بزدل اور شجاعت سے خالی شمار کیا جائے گا۔ ٹرمپ کی اس پوسٹ میں کانگریس میں اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کے خطاب کا وڈیو کلپ بھی منسلک کیا گیا ہے۔ اس میں نیتن یاہو نے ٹرمپ کو نشانہ بنانے والے منصوبے کے بارے میں دعویٰ کیا کہ یہ ایران کا تھا۔ گذشتہ ہفتے امریکی میڈیا نے بتایا تھا کہ سیکرٹ سروس کے اداروں نے حالیہ ہفتوں میں ٹرمپ کے لیے حفاظتی اقدامات بڑھا دیے ہیں۔ یہ پیش رفت سابق صدر کے قتل کے لیے ایرانی منصوبے کے خطرے کا انکشاف ہونے کے بعد سامنے آئی۔ البتہ یہ بھی باور کرایا گیا ہے کہ مذکورہ منصوبے کا ٹرمپ پر ہونے والے حالیہ قاتلانہ حملے سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ واشنگٹن اور ایران کے درمیان کشیدہ تعلقات اپنی انتہا کو پہنچ گئے کیوں کہ تہران پاسداران انقلاب کے کمانڈر قاسم سلیمانی کی 2020 میں ہلاکت کا انتقام لینے کی کوششوں میں ہے۔ سلیمانی کو ٹرمپ کے حکم پر ہلاک کیا گیا جو اس وقت امریکا کے صدر تھے۔ ٹرمپ کی تازہ پوسٹ نے لوگوں کو 2019 میں ان کی دھمکی کی یاد دلا دی ہے جب کرسی صدارت پر براجمان ٹرمپ نے کہا تھا کہ اگر تہران نے کسی بھی امریکی چیز پر حملہ کیا تو وہ ایران کو مٹا ڈالیں گے۔ اس سے قبل ایرانی ذمے داران نے کہا تھا کہ ٹرمپ کی جانب سے نئی پابندیاں عائد کیے جانے کے بعد دونوں ملکوں کے بیچ سفارتی راستہ ہمیشہ کے لیے بند ہو گیا ہے۔

دربھنگہ میں ایمس اسپتال کی تعمیر کا راستہ صاف

شوبھن میں ہی بنے گا دربھنگہ ایمس، مرکز نے بائی پاس کی زمین کو منظوری دی سنجے جھا نے کہا- جلد تعمیر

سنجے جھا نے کہا کہ مجوزہ زمین پر ایمس کی تعمیر کی منظوری ملنے کے بعد ریاستی حکومت جلد ہی 150 ایکڑ سے زیادہ کی مجوزہ اراضی مرکز کو مفت ٹرانسفر کردے گی۔ اس کے علاوہ اپنے وسائل سے اس جگہ پر بجلی اور پانی کی فراہمی کے انتظامات کیے جائیں گے۔

پٹنہ: بہار کے دربھنگہ میں ایمس اسپتال کی تعمیر کا راستہ صاف ہوگیا ہے۔ ایمس شوبھن میں واقع بائی پاس کے قریب مجوزہ زمین پر تعمیر کیا جائے گا۔ مرکزی حکومت نے اس کی منظوری دے دی ہے۔ مرکزی وزارت صحت نے اس سلسلے میں بہار حکومت کو خط لکھ کر زمین کی منتقلی کا عمل جلد از جلد شروع کرنے کو کہا ہے۔ راجیہ سبھا ایم پی اور جے ڈی یو کے ورکنگ پریزیڈنٹ سنجے جھا نے جمعہ کو سوشل میڈیا کے ذریعے یہ معلومات شیئر کیں۔ انہوں نے کہا کہ دربھنگہ کے شوبھن میں جلد ہی ایمس کی تعمیر شروع کی جائے گی۔ جے ڈی یو کے رکن پارلیمنٹ سنجے جھا نے اپنی پوسٹ میں کہا کہ مرکزی حکومت کی تکنیکی ٹیم نے 18 اور 19 مارچ 2024 کو دربھنگہ میں شوبھن ایکمی بائی پاس کے قریب ایمس کی تعمیر کے لیے بہار حکومت کی طرف سے تجویز کردہ زمین کا سروے کیا تھا۔ ٹیم نے اپنی رپورٹ میں اس زمین کو ایمس کی تعمیر کے لیے موزوں بتایا ہے۔ اس کے بعد صحت اور خاندانی بہبود کی مرکزی وزارت نے اس زمین پر ہی ایمس بنانے کی منظوری دے دی ہے۔ دربھنگہ میں جلد ہی ایمس کی تعمیر شروع کی جائے گی۔ اس کے لیے انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی، مرکزی وزیر صحت جے پی نڈا اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار کا شکریہ ادا کیا۔ سنجے جھا نے کہا کہ مجوزہ زمین پر ایمس کی تعمیر کی منظوری ملنے کے بعد ریاستی حکومت جلد ہی 150 ایکڑ سے زیادہ کی مجوزہ اراضی مرکز کو مفت منتقل کر دے گی۔ اس کے علاوہ اپنے وسائل سے اس جگہ پر بجلی اور پانی کی فراہمی کے انتظامات کیے جائیں گے۔ نقل و حمل کے لئے چارلین سڑک کے رابطے کے لئے بھی ضروری اقدامات کئے جائیں گے۔ جھا نے کہا کہ اگر شہر کی سرحد پر واقع شوبھن کے قریب ایمس بنایا جائے گا تو دربھنگہ کو ایک نئی توسیع ملے گی۔ اس سے نئے علاقوں کی تیزی سے ترقی ہوگی۔ روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے ساتھ ساتھ ریاستی حکومت دربھنگہ میڈیکل کالج ہسپتال (ڈی ایم سی ایچ) کو بھی دوبارہ تیار کر رہی ہے۔ ڈی ایم سی ایچ میں 2500 بستروں پر مشتمل ایک نیا اسپتال بنانے کے لیے 04.2742 کروڑ روپے کے منصوبے پر کام جاری ہے۔

پورنیہ بہار کی ذیلی راجدھانی بنے، ایمس سہرسہ میں بھی کھلے؛ پپو یادو نے لوک سبھا میں اٹھایا مطالبہ

پٹنہ: آزاد رکن پارلیمنٹ پپو یادو نے لوک سبھا میں پورنیہ کو بہار کی ذیلی راجدھانی بنانے کا مطالبہ اٹھایا۔ مرکزی بجٹ پر ایوان میں تقریر کرتے ہوئے، پورنیا کے رکن پارلیمنٹ نے جمعہ کو کہا کہ سہرسہ میں ایمس کھولا جانا چاہئے۔ پورنیہ میں آئی آئی ٹی، آئی آئی ایم اور سنٹرل یونیورسٹی کے قیام کا بھی مطالبہ کیا۔ اس سے کوسی اور سیمانچل خطے کے نوجوانوں اور دیگر لوگوں کو فائدہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اس علاقے کو سیلاب سے بچانے کے لیے کوسی ندی پر ایک اونچا ڈیم بنانے کی ضرورت ہے، پورنیہ سے آزاد رکن اسمبلی پپو یادو نے جمعہ کو لوک سبھا میں مانسون اجلاس کے دوران کہا کہ ہندوستان میں عدم مساوات عروج پر ہے۔ اس کی چوٹی انہوں نے آر بی آئی کے سابق گورنر رگھورام راجن کے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان میں جسمانی سرمائے پر زور دینے کے ساتھ انسانی سرمایہ کی تعمیر پر توجہ دینے کی ضرورت تھی، لیکن ایسا نہیں کیا گیا۔ اب AI کی دنیا کا سامنا کرنا ایک چیلنج بن گیا ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق ملک بھر میں 14 سے 18 سال کی عمر کے ایک چوتھائی بچے سادہ لکھے ہوئے جملے بھی پڑھنے سے قاصر ہیں۔ پورنیہ کے رکن پارلیمنٹ راجیش رنجن عرف پپو یادو نے آج لوک سبھا میں ہوائی اڈے کی تعمیر کا مطالبہ کیا اور پوچھا کہ کیا اس سال سے اگلے سال تک پورنیہ ہوائی اڈہ بنے گا یا نہیں۔ اس سوال کے جواب میں ہوابازی کے وزیر کے آرنائیڈو نے کہا کہ کام جاری ہے اور جلد ہی مکمل ہو جائے گا جمعرات کو لوک سبھا میں وقفہ سوالات کے دوران پورنیہ سے آزاد رکن اسمبلی راجیش رنجن عرف پپو یادو نے پورنیہ میں ہوائی اڈہ کی تعمیر کا مسئلہ اٹھایا۔ انہوں نے مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا کہ اس سال اراضی حاصل کر کے ہوائی اڈے کا سنگ بنیاد رکھا جائے اور اگلے دو سالوں میں ہوائی سروس شروع کی جائے۔ پپو یادو نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ نے کئی بار پورنیہ ہوائی اڈے کی تعمیر کا ذکر کیا ہے۔

موتیہاری کورٹ سے قیدی کے فرار ہونے کے انکشاف سے محکمہ پولیس میں ہلچل

مشرقی چمپارن: عدالت احاطے کی سخت حفاظت کے باوجود جمعرات کے روز عدالت سے فرار ہوئے دو قیدیوں میں سے پولیس نے ایک کو گرفتار کرلیا ہے۔ لیکن گرفتار قیدی نے جو انکشاف کیا ہے، اسے جاننے کے بعد موتیہاری پولیس کا کرپٹ چہرہ بے نقاب ہوگیا ہے۔ فرار قیدی کو بھاگنے کے لئے سیکورٹی میں لگے پولیس نے 20 ہزار روپے لے کر حاجت کا گرل کاٹنے کے لیے ہیکسا بلیڈ فراہم کرایا تھا۔ اس پورے معاملے کی تحقیقات کے لیے فوری طور پر ایک ٹیم تشکیل دی گئی ہے۔ قابل ذکر ہے جمعرات کے روز موتیہاری سول کورٹ سے سنگین جرائم کے ملزم دو قیدی پتاہی کا ارون سہنی اور اداپور کا اروند ٹھاکر کو موتیہاری سنٹرل جیل سے عدالت میں سماعت کے لیے لایا گیا۔ جہاں دونوں قیدی عدالت حاجت کی کھڑکی کو کاٹ کر گچھا کے سہارے بھاگنے میں کامیاب ہوگئے۔ حالانکہ عدالت احاطہ کی گھیرابندی کر کے فرار قیدی ارون سہنی کو عدالت احاطہ میں سے ہی پولیس نے گرفتار کرلیا۔ لیکن دوسرے اروند ٹھاکر بھاگنے میں کامیاب رہا۔ انچارج ایس پی وائے ایس پی شیکھر چودھری نے بتایا کہ شام کے وقت دو قیدی عدالت سے فرار ہو گئے تھے جن میں سے ایک کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔

سائبر فراڈ: ہوم گارڈ ڈی جی کے نام پر رقم وصولی کی کوشش

پٹنہ: بہار میں سائبر فراڈ کا حوصلہ اتنا زیادہ ہے کہ وہ بڑی شخصیات کو بھی اپنا نشانہ بنانے سے نہیں ڈرتے۔ دھوکہ دہی کے گروہ آئی اے ایس، آئی پی ایس جیسے عہدیداروں کے نام پر غیر قانونی طور پر جبری وصولی سے باز نہیں آتے۔ تازہ معاملہ بہار ہوم گارڈز کے ڈی جی شوبھا اوہٹکر سے متعلق ہے۔ سائبر ٹھگوں نے ہوم ڈیفنس کور اور فائر سروسز کی آئی پی ایس اور ڈی جی شوبھا اوہٹکر کی تصویر پوسٹ کرکے واٹس ایپ کے ذریعے اس کے دفتری عملے سے غیر قانونی طور پر رقم کا مطالبہ کیا ہے، جنہیں ایک سخت شخص سمجھا جاتا ہے۔ معاملہ سامنے آنے کے بعد محکمہ پولیس میں سنسنی پھیل گئی۔ واقعہ کی سنجیدگی سے تحقیقات کی جارہی ہے۔ اس بات کا پتہ لگایا جارہا ہے کہ سائبر فراڈ کے نام پر اور کن اہلکاروں کے نام پر معصوم لوگوں کو نشانہ بنایا جارہا ہے۔ سائبر فراڈ کا بین الاقوامی گروہ ریاست میں اپنا کام کررہا ہے، سائبر فراڈ کا ایک بڑا معاملہ سامنے آنے کے بعد بہار پولیس میں بھی ہلچل مچ گئی ہے۔ اکنامک آفنس یونٹ (EOU) میں ایف آئی آر درج کرائی گئی ہے۔ ڈی جی کے آفیسر آن اسپیشل ڈیوٹی (او ایس ڈی) امان کمار سنگھ نے ای او یو کے ایس پی کو تحریری طور پر یہ معاملہ دے کر کیس درج کیا ہے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ 23 جولائی کو کام کے دوران اطلاع ملی کہ دفتر کے عملے سے ڈی جی شوبھا اوہٹکر کے نام پر واٹس ایپ کے ذریعے رقم کا مطالبہ کیا جارہا ہے۔ بہار میں سائبر فراڈ کا حوصلہ اتنا زیادہ ہے کہ وہ بڑی شخصیات کو بھی اپنا نشانہ بنانے سے نہیں ڈرتے۔

یوتھ کانگریس کارکنوں نے لاٹھی چارج سے ناراض ہوکر کیا احتجاج

نوادہ: نوادہ ضلع کے کانگریس کارکنوں نے جمعرات کو ایک احتجاجی مارچ نکالا اور پرجاتنتر چوک پر وزیر اعلیٰ نتیش کمار کا پتلا جلایا۔ پٹنہ میں یوتھ کانگریس کے کارکنوں پر لاٹھی چارج سے کانگریس کارکن ناراض تھے۔ بدھ کے روز، پولیس نے اسمبلی کے محاصرے کے دوران کانگریس کارکنوں پر طاقت کا استعمال کیا۔ پارٹی کے ضلع صدر ستیش کمار عرف منٹن سنگھ کی قیادت میں کارکنان سڑکوں پر نکل آئے اور پرجاتنتر چوک میں سی ایم نتیش کمار کا پتلا جلایا۔ لوگ حکومت پر آمریت کا الزام لگا رہے تھے اور وزیر اعلیٰ سے استعفیٰ کا مطالبہ کر رہے تھے۔ اس دوران سابق ورکنگ صدر بنگالی پاسوان، آئی این ٹی یو سی کے صدر منیش کمار، بیدامی دیوی، گایتری دیوی، ویمنس سیل کی ضلع صدر شمع پروین، رنجیت کمار، انجی کمار وکیشت، اروند کمار، اعجاز علی مناشیلیندر کمار، مہیندر شرما، پکڑی باروان بلاک صدر ارون کمار، روشن کمار، دیانند سنگھ، کنہیا کمار، اجیت کمار، راجولی بلاک صدر رام رتن گری وغیرہ کارکنان موجود تھے۔ واضح ہو کہ طاقت کے استعمال میں یوتھ کانگریس کے قومی صدر سرینواس بی، ریاستی صدر اور کئی کارکن زخمی ہوگئے۔ پولیس کی جانب سے واٹر کینن کا استعمال کیا گیا اور لاٹھی چارج بھی کیا گیا۔ نیٹ پیپر لیک، اگنیور یوجنا اور بہار کو خصوصی درجہ نہ ملنے کے خلاف یوتھ کانگریس کے کارکنان اسمبلی کا گھیراؤ کرنے نکلے تھے۔

ٹرک بجلی کے کھمبے سے ٹکرایا، لگی آگ

بھاگلپور: بیجوارہ-گھوگھا مین روڈ پر سنہولا تھانہ علاقے میں مرگیا چک پٹرول پمپ کے قریب جمعرات کی صبح تقریباً 4 بجے ایک تیز رفتار ٹرک بجلی کے کھمبے سے ٹکرا گیا۔ اس واقعے میں 11 ہزار وولٹ کی بجلی کی تار ٹرک پر گر گئی، جس سے ٹرک میں آگ لگ گئی اور ٹرک جلنے لگا۔ ڈرائیور اور مسافر کسی طرح جان بچا کر نکلے۔ اطلاع ملتے ہی سنہولا تھانہ انچارج چندن کمار موقع پر پہنچ گئے۔ محکمہ بجلی کو فون پر اطلاع دی گئی اور بجلی کاٹ دی گئی۔ محکمہ برقیات کی بروقت کارروائی کے باعث فوری طور پر بجلی کا کنکشن منقطع کر دیا گیا جس کے باعث قطار میں کھڑے درجنوں ٹرک جلنے سے بچ گئے۔ کچھ دیر بعد فائر بریگیڈ پہنچ گئی۔ کافی کوشش کے بعد آگ پر قابو پالیا گیا۔ اس واقعہ میں کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ تیز رفتار خالی ٹرک سنہولا سے گھوگھا کی طرف جا رہا تھا۔ اسی دوران ٹرک سڑک کے کنارے لگے بجلی کے کھمبے سے ٹکرا گیا۔ واقعے میں 11 ہزار وولٹ کی بجلی کی تار ٹرک پر گر گئی، جس سے ٹرک میں آگ لگ گئی اور ٹرک جلنے لگا۔ ڈرائیور اور مسافر کسی طرح جان بچا کر نکلے۔ اطلاع ملتے ہی سنہولا تھانہ انچارج چندن کمار موقع پر پہنچ گئے۔ محکمہ بجلی کو فون پر اطلاع دی گئی اور بجلی کاٹ دی گئی۔ محکمہ برقیات کی بروقت کارروائی کے باعث فوری طور پر بجلی کا کنکشن منقطع کر دیا گیا جس کے باعث قطار میں کھڑے درجنوں ٹرک جلنے سے بچ گئے۔ کچھ دیر بعد فائر بریگیڈ پہنچ گئی۔

پگڑی گئی، صدارت گئی، آگے وزارتی عہدہ بھی چھن جائے گا: روہنی آچاریہ کا سمراٹ چودھری پر حملہ

پٹنہ: بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے بہار بی جے پی میں بڑا ردوبدل کیا ہے۔ 16 ماہ تک ریاستی صدر کے عہدے پر فائز سمرت چودھری کو ہٹا کر بہار بی جے پی کی کمان نتیش کمار کی حکومت میں لینڈ ریفارمز اور ریونیو کے وزیر ڈاکٹر دلیپ جیسوال کو سونپ دی گئی ہے۔ اس حوالے سے سیاست بھی تیز ہوگئی ہے۔ بی جے پی کے بڑے اور چھوٹے لیڈر نئے ریاستی صدر دلیپ جیسوال کو مبارکباد دے رہے ہیں جبکہ آر جے ڈی سمراٹ چودھری پر حملہ کررہی ہے۔ پارٹی سپریمو لالو یادو کی بیٹی اور سارن سیٹ سے لوک سبھا الیکشن لڑنے والی روہنی آچاریہ نے سمراٹ چودھری پر تیکھا حملہ کیا ہے۔ سوشل میڈیا کے ذریعے روہنی نے کہا ہے کہ صدر کے عہدے کے بعد اب سمرت چودھری سے وزیر کا عہدہ بھی چھین لیا جائے گا۔ سمرت چودھری اس وقت بہار حکومت میں خزانہ سمیت کئی محکموں کے وزیر ہیں، انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر سمرت چودھری کے بارے میں ایک چونکا دینے والی پوسٹ پوسٹ کی ہے۔ انہوں نے لکھا ہے سر منڈوانا پڑا، پگڑی اتارنی پڑی، اب صدارت بھی گنوانی پڑی۔ اب تکبر، گھمنڈ، بدزبانی اور تعصب کے باقی ماندہ بھوت بھی ختم ہو جائیں گے، جب جلد وزارتی عہدہ بھی چھن جائے گا۔ روہنی آچاریہ نے لکھا ہے کہ مقدس رشتوں پر گھٹیا تبصرے کرنے والوں کے ساتھ ہی برا ہوتا ہے اور جو بزرگوں کے تئیں برے ارادے رکھتے ہیں، رب سب کچھ دیکھتا ہے۔ سیاست بھی تیز ہوگئی ہے۔ بی جے پی کے بڑے اور چھوٹے لیڈر نئے ریاستی صدر دلیپ جیسوال کو مبارکباد دے رہے ہیں جبکہ آر جے ڈی سمراٹ چودھری پر حملہ کررہی ہے۔ انہوں نے جم کر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ پگڑی گئی، صدارت گئی، آگے وزارتی عہدہ بھی چھن جائے گا۔ آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا۔

بنگالی خاتون سے بہار میں 7 دنوں تک ہوا گینگ ریپ

ٹرین میں ڈال کر بھاگے درندے

مغربی بنگال کے چوبیس پرگنہ ضلع کے تحت جگدل تھانے کے ایک گاؤں کی رہنے والی 30 سالہ خاتون کے ساتھ بہار کے جموئی ضلع کے تحت مالی پور میں ایک ہفتے تک اجتماعی عصمت دری کی گئی۔ اس کے بعد متاثرہ کو نشہ آور چیز پلائی گئی اور جموئی اسٹیشن سے ٹرین میں سوار کرایا گیا۔ ملزمان میں دو خواتین بھی شامل ہیں۔ پریشان حالت میں، متاثرہ کو ریلوے پولیس نے عام مسافر کی طرح نیچے اتارا اور علاج کے لیے دیوگھر صدر اسپتال میں داخل کرایا۔ وہاں علاج کے بعد جب اسے ہوش آیا تو اس نے ریلوے پولیس کو اپنے ساتھ پیش آنے والے پورے واقعہ کی اطلاع دی۔ متاثرہ کے بیان کی بنیاد پر جسدیہ ریلوے اسٹیشن میں صفر ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ متاثرہ نے پولیس کو بتایا ہے کہ 16 جولائی کو مغربی بنگال کے 24 پرگنہ ضلع کے تحت کسوا تھانے کے بالی گنج کسوا کے رہنے والے اس کی سابقہ جاننے والی روپا اور پنکی سو کے کہنے پر وہ بہار کے جموئی میں بابا ہوٹل پہنچی تھی۔ حبلہ نامی نوجوان کیٹرنگ کا کام کرتا ہے۔ پنکی ساو اور روشن نام کا ایک نوجوان وہاں پہلے سے موجود تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ ان دونوں کی ہدایت پر انہیں ہنومان مندر کے ساتھ والے کمرے میں لے جایا گیا۔ الزام ہے کہ 17 جولائی کو تین نامعلوم نوجوانوں نے اس کے ساتھ زبردستی جسمانی تعلقات بنائے۔ ایف آئی آر میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ 23 جولائی تک مسلسل 7 دن تک مذکورہ کمرے میں مختلف لوگوں نے اسے زیادتی کا نشانہ بنایا۔ اس کے علاوہ 23 جولائی کو ہی اسے نشہ آور چیز پلائی گئی، مالے پور اسٹیشن لے جاکر ٹرین میں بٹھایا گیا اور ملزم وہاں سے فرار ہوگیا۔ اس کے بعد جب اسے ہوش آیا تو اس نے خود کو دیوگھر صدر اسپتال میں زیر علاج پایا۔ بدھ 4 جولائی کو ہوش میں آنے کے بعد انہیں بتایا گیا کہ آر پی ایف کی مدد سے انہیں علاج کے لیے صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ اس نے پورے واقعہ کی اطلاع جسدیہ ریلوے پولیس کو دی۔ متاثرہ نے حبلہ، روپا، پنکی ساو، روشن اور روشن کے بھائی کھیا، بابا ہوٹل کے مالک اور دیگر نامعلوم افراد کو ملزم بنایا ہے۔

نالندہ کے مکھیا کے شوہر کا بہیمانہ قتل

نوادہ: نالندہ ضلع کے گریاک تھانہ کے ستوا گرام پنچایت کے مکھیا کے شوہر بلویر یادو کا اغوا کر کے جمعہ کی صبح قتل کر دیا گیا۔ ان کی لاش کو وارث علی گنج تھانہ کے نانی میر بگھا کے اینٹ چمنی کے قریب سے برآمد کیا گیا۔ پٹائی کر کے تیز دھار اسلحہ سے بے رحمی سے قتل کر دیا گیا۔ وارث علی گنج تھانہ انچارج انسپکٹر روپیش کمار سنہا نے بتایا کہ ریت مافیا نے بلویر کو نالندہ کے گریاک تھانہ علاقے سے اغوا کیا تھا۔ قتل کے بعد لاش کو وارث علی گنج علاقہ میں پھینک دیا گیا تھا اور فارنسک ٹیم نالندہ پولیس کے ساتھ جائے واقعہ کی سائنسی جانچ اور پورے معاملے کی جانچ میں مکمل تعاون کر رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ لاش کو نالندہ پولیس کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ تھانہ انچارج نے یہ بھی کہا کہ بڑے پیمانے پر ریت کا کاروبار ہو رہا ہے، کسی تنازع کی وجہ سے ریت مافیا نے بلویر یادو کو اغوا کر کے قتل کر دیا۔ نوادہ اور نالندہ اضلاع میں ریت مافیا کی سرگرمیوں سے پولیس کافی پریشان ہے۔

پورنیہ میں تنشک شوروم میں دن دہاڑے ڈکیتی

6 بدمعاشوں نے گن پوائنٹ پر کروڑوں کے زیورات لوٹ لئے

پورنیہ: بہار کے پورنیا میں واقع تنشک جیولری کے شوروم میں ڈکیتی کا لرزہ خیز معاملہ سامنے آیا ہے۔ ڈکیتی کی یہ واردات جمعہ کی سہ پہر ہوئی تھی۔ دن کے اجالے میں، چھ مسلح مجرموں نے شوروم میں گاہکوں کا روپ دھار کر داخل کیا اور پھر ملازمین کو یرغمال بنا لیا۔ انہوں نے بندوق کی نوک پر شوروم میں رکھے کروڑوں مالیت کے زیورات لوٹ لئے اور پھر موقع سے فرار ہوگئے۔ اس واقعہ نے پولیس محکمہ میں ہلچل مچا دی یہ واقعہ پورنیہ کے لائن بازار میں واقع تنشک جیولری کے شوروم میں پیش آیا۔ ملازمین نے بتایا کہ پہلے چار بدمعاش گاہک بن کر دکان پر آئے اس کے بعد دو مسلح بدمعاش اندر داخل ہوئے اور سب کو بندوق کی نوک پر دھمکیاں دیتے ہوئے زیورات لوٹ لئے۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر تفتیش شروع کردی۔ پورنیا کے ایس پی اوپیندر ناتھ ورما بھی شوروم پہنچ گئے ہیں۔ ڈاکوؤں کی جانب سے لوٹے گئے زیورات کی تفتیش کی جا رہی ہے۔ لوٹے گئے زیورات کی مالیت کروڑوں بتائی جاتی ہے۔

پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تین نصیحتیں

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا: مجھ سے میرے جگری دوست (جانی محبوب) نے نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: "اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرنا، خواہ تجھے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جائے یا تجھے جلا دیا جائے۔ اور فرض نماز جان بوجھ کر ترک نہ کرنا۔ جس نے اسے عمداً ترک کیا، اس سے (اللہ کی حفاظت کا) ذمہ جاتا رہا۔ اور شراب نہ پینا کیونکہ وہ ہر برائی کی چابی ہے۔"

حالیہ بجٹ میں تعلیم کے شعبے نظر انداز

وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے گزشتہ منگل کو جو بجٹ پیش کیا اس میں این ڈی اے میں شامل پارٹیوں کو خوش رکھنے کی تو بھرپور کوشش کی گئی ہے اور بہار و آندھرا پردیش کو کافی کچھ دیا گیا ہے لیکن اپوزیشن کی حکومت والی ریاستوں کو بڑی حد تک نظر انداز ہی کیا گیا ہے۔ اپوزیشن پارٹیاں اس 'ناانصافی' پر بجا طور پر چراغ پا بھی ہیں لیکن حکومت پر اس تعلق سے لگے جانبداری کے الزامات کو اگر نظر انداز بھی کر دیں تب بھی ایک شعبہ ایسا ہے کہ جس کو مودی حکومت کی وزیر خزانہ نے ایک مرتبہ پھر نظر انداز کیا ہے۔ یہ شعبہ تعلیم کا شعبہ ہے جس کے بجٹ کو کم کیا گیا ہے اور اس طرح ملک کے مستقبل سے بالواسطہ کھلواڑ کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ تازہ بجٹ میں تعلیم کے شعبے کے لیے مختص رقم میں گزشتہ برس کے مقابلے میں کمی کی گئی ہے۔ یہ تخفیف تقریباً 9 ہزار کروڑ روپے ہے۔ اس تخفیف کے پس پشت کیا اسباب رہے اس پر تو حکومت ہی روشنی ڈال سکتی ہے۔ البتہ اس کا واضح پیغام یہ ہے کہ ہمارے حکمراں نہیں چاہتے کہ نئی نسل تعلیم یافتہ ہو۔ ممکن ہے اس کے پس پشت یہ خوف کارفرما ہو کہ جب تعلیم کا معیار بڑھے گا تو پھر لوگوں کا اندھ بھکت بنانا آسان نہ ہوگا۔ بہرحال تعلیم کے تعلق سے مودی سرکار کا ریکارڈ 2014 سے ہی خراب رہا ہے۔ تعلیم کے شعبے کی ترقی پر مودی حکومت میں کبھی خاطر خواہ توجہ نہیں دی گئی۔

حالانکہ 2014 میں جب مودی نے اقتدار سنبھالا تھا تو وعدہ کیا گیا تھا کہ تعلیم کے شعبے میں بجٹ کو بڑھا کر جی ڈی پی کا 6 فیصد کیا جائے گا۔ اس سے قبل کانگریس اقتدار والی مرکزی سرکار کے دس سال کے دور اقتدار میں یہ بجٹ جی ڈی پی کا تقریباً 0.61 فیصد تھا لیکن مودی سرکار آنے کے بعد اس میں تخفیف کرتے ہوئے اسے جی ڈی پی کا 0.44 فیصد کر دیا گیا۔ یہی نہیں بلکہ تعلیم کے شعبے کو نجی سیکٹر میں دینے کی حکومت کی پالیسی نے بھی غریب کے لیے حصول تعلیم کو مزید مشکل بنا دیا۔ جبکہ منموہن سرکار نے تعلیم کو بنیادی حقوق میں شامل کرنے کا کام کیا تھا۔ پبلک سیکٹر کے تعلیمی اداروں کی نجکاری سے تعلیم کو کتنا نقصان یہ ایک الگ بحث کا موضوع ہے۔ البتہ یہ سچ ہے کہ اس دوران سرکاری تعلیمی اداروں کے معیار میں گراوٹ آئی۔ حالانکہ حکومت نے سرکاری تعلیمی اداروں میں مالی اعتبار سے پسماندہ طبقات کے بچوں کو دس فیصدی ریزرویشن دینے کا اعلان بھی کیا لیکن ان تعلیمی اداروں کو بھی مناسب فنڈ حکومت نے مہیا نہیں کرائے۔ اس طرح کی پالیسیوں کے نتیجے میں اسکول چھوڑنے والے طلباء کے فیصد میں بھی اضافہ ہوا۔ مذہبی اقلیتوں کو تعلیم کے میدان میں آگے لانا تو در کنار مسلم طلباء کے لیے کافی پہلے سے جاری مولانا آزاد تعلیمی وظائف کو بھی ختم کر دیا گیا۔

اگر مودی حکومت کے 2014 سے اب تک کے تعلیمی بجٹ پر نگاہ ڈالیں تو اس کے مطابق پہلے سال میں اس مد پر 68728 کروڑ، 2015 میں 0.34 فیصد اضافے کے ساتھ 68968 کروڑ، 2016 میں 9.4 فیصد کے اچھے اضافے کے ساتھ 72394 کروڑ روپے اور 2017 میں 9.9 کے کافی اچھے اضافے کے ساتھ 95.79685 کروڑ روپے کیا گیا لیکن اگلے سال یعنی 2018 کے بجٹ میں اس شعبے میں صرف 3.8 فیصد کا اضافہ کیا گیا۔ اس کے بعد کے برسوں میں بھی تعلیم کے بجٹ میں اضافہ تو کیا گیا لیکن عصری ضرورتوں کے مطابق فنڈ مہیا نہیں کرائے گئے۔ البتہ گزشتہ برس کے بجٹ میں تعلیم کے شعبے میں 13 فیصد کا خاطر خواہ اضافہ کیا گیا تھا لیکن قابل غور بات یہ ہے کہ اس کے باوجود نظام تعلیم کے کئی شعبوں کو پرائیویٹ اداروں یا کمپنیوں کے سپرد کرنے کے نتیجے میں اس کے معیار میں تیزی سے گراوٹ آئی ہے۔ گزشتہ چند برسوں میں مختلف امتحانات میں نقل سمیت دیگر بدعنوانیوں کے جو واقعات ہوئے ہیں انھیں روکنے میں حکومت ناکام ہوئی۔ گجرات کی ایک ایسی ایجنسی کو اعلیٰ امتحانات کے انعقاد کے ٹھیکے دیے جا رہے ہیں کہ جس پر بدعنوانی کرانے کے بڑے الزامات ہیں لیکن مودی کے قریبی ہونے کے سبب اس کے مالکان کسی سخت کارروائی سے بچے ہوئے ہیں۔ اس صورتحال نے اعلیٰ تعلیم کے شعبے کو خاص طور پر کمزور کیا ہے۔ ان حالات میں تعلیم کے بجٹ میں 9 ہزار کروڑ روپے کی کمی حیران کن ہے اور اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ حکومت کی توجہ اس شعبے میں کم ہو رہی ہے۔

بہرحال جیسا کہ کہا گیا کہ زیر بحث بجٹ میں تعلیم کے شعبے پر خرچ کو کم کیا گیا ہے۔ اس کی کوئی وجہ بھی حکومت نے بیان نہیں کی ہے۔ سب سے زیادہ یعنی تقریباً 60 فیصدی تخفیف یو جی سی کی مد میں کی گئی ہے۔ اسی طرح مسلسل دوسرے سال آئی آئی ایم اداروں کے بجٹ میں بھی کمی کی گئی ہے۔ اس کمی کے نتیجے میں مرکزی حکومت کے تحت آنے والی یونیورسٹیوں پر خاص طور پر اثر پڑے گا۔ اے ایم یو اور جامعہ ملیہ اسلامیہ ایسی ہی یونیورسٹیاں ہیں۔ البتہ یہ بات درست ہے کہ اس بجٹ میں اپوزیشن پارٹیوں خصوصاً کانگریس کے منشور کے کئی اعلانات کو شامل کیا گیا ہے، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ حکومت کانگریس کے منشور میں کیے گئے وعدوں پر کسی نہ کسی سبب سے عمل کے لیے مجبور ہوئی ہے۔ روزگار میں اضافے کے تعلق سے جو بجٹ تجاویز اس بجٹ میں ہیں ان کو معمولی ترمیم کے ساتھ شامل کر لینا بی جے پی کی مجبوریاں بیان کرنے کے لیے کافی ہے۔ شاید اسی لیے اپوزیشن لیڈر اور کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے اس بجٹ کو کانگریس منشور اور گزشتہ بجٹوں کا کاپی پیسٹ کیا گیا بجٹ قرار دیا ہے۔ اپوزیشن لیڈر نے اسے 'کرسی بچاؤ' بجٹ بھی کہا ہے۔ کانگریس کے سینیئر لیڈر پی چدمبرم نے کانگریس کے منشور کی کچھ باتوں کو بجٹ میں شامل کرنے پر خوشی تو ظاہر کی لیکن دیگر کئی اہم موضوعات خصوصاً نیٹ نظام کو ختم کرنے کے لیے بھی حکومت پر زور دیا۔ چدمبرم نے یہ کہہ کر کانگریس منشور کی اہمیت کو بھی واضح کیا "خوشی کی بات ہے کہ وزیر خزانہ نے کانگریس کا منشور پڑھا۔" جبکہ ترنمول کانگریس کی لیڈر اور مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اس بجٹ کو 'آدھا ادھورا بجٹ' کہہ کر اس پر تنقید کی۔ ظاہر ہے یہ اس لیے کہا گیا کہ بجٹ میں حکومت نے اپنی دو اہم حلیف پارٹیوں جے ڈی (یو) بہار اور تیلگو دیسم پارٹی (آندھرا پردیش) کے دباؤ میں ان ریاستوں کو کافی کچھ دیا ہے۔ اس سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ حکومت کچھ معاملوں میں بہرحال اپنے حلیفوں کے دباؤ میں ہے لیکن اس کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ بجٹ میں کی گئی اس کوشش کو اپوزیشن کے اقتدار والی ریاستوں کے ساتھ ناانصافی اور تفریق کے طور پر دیکھا گیا ہے۔ تلنگانہ اسمبلی کے ذریعہ مرکزی بجٹ کے خلاف اتفاق رائے سے تجویز پاس کرنا اور تلنگانہ کو انصاف دلانے کی اپیل اس کا ثبوت ہے۔ بی آر ایس اور اسد الدین اویسی کی ایم آئی ایم کا اس ایشو پر حکومت کے ساتھ کھڑا ہونا دلچسپ بات ہے۔ بیشتر اپوزیشن پارٹیوں نے بجٹ کو غیر اطمینان بخش بتاتے ہوئے اس کے خلاف ایوان کی کارروائی سے واک آؤٹ بھی کیا۔ اکھلیش یادو نے تو بجٹ میں اترپردیش کے ساتھ انصاف نہ کرنے کا الزام لگا کر ایک تیر سے دو نشانے لگانے کی کوشش کی ہے۔ اپوزیشن کے اقتدار والی کئی ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ بجٹ کے خلاف احتجاج کے طور پر نیتی آیوگ کی میٹنگ کا بائیکاٹ بھی کر رہے ہیں۔

کروڑوں خرچ ہونے کے بعد بھی کیوں اسمارٹ نہیں بن پائے سو شہر

نئے بجٹ میں مرکزی حکومت نے پھر ہوائی محل تیار کئے ہیں لیکن اس سوال کا کوئی جواب نہیں ہے کہ 'اسمارٹ سٹی' کے نام پر کئی ہزار کروڑ روپے خرچ ہونے کے باوجود شہر کی ایک گلی بھی 'اسمارٹ' کیوں نہیں بن سکی؟

پنکج چترویدی

مرکز کی مودی حکومت نے اپنی تیسری مدت کار کا پہلا مکمل بجٹ پیش کر دیا ہے اور اس پر حکمراں جماعت اور اپوزیشن کی جانب سے دعوے اور احتجاج کا سلسلہ جاری ہے۔ منتخب ریاستوں کے لیے تحائف کا تھیلا کھولنے کے علاوہ اس بجٹ نے ملک کو کافی حد تک مایوس کیا ہے۔ ایسے میں مودی حکومت کے پچھلے 10 سالوں میں کیے گئے وعدوں اور دعووں کی حقیقت کی چھان بین ضروری ہے۔ اس میں ایک ایسی اسکیم بھی شامل ہے، جس کا حکمراں جماعت نے کافی ڈھول پیٹا تھا اور یہ اسکیم ہے 'اسمارٹ سٹی پروجیکٹ'۔ بی جے پی نے 2014 میں مرکز میں اقتدار میں آنے کے بعد ملک کے 100 شہروں کو 'اسمارٹ سٹی' بنانے کا وعدہ کیا تھا۔ اس وعدے کو عملی جامہ پہنانے کے نام پر کئی شہروں میں کھدائیاں ہوئیں اور اس کے نتیجے میں بیشتر شہروں کو ایسے مسائل کا سامنا کرنا پڑا کہ تھوڑی سی بارش سے تمام شہر بدی نالوں میں تبدیل ہو جانا اس نام نہاد شہری کاری کی ناکامی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ اسمارٹ ہونا تو دور کی بات مانسون شروع ہوتے ہی یہ شہر پہلے سے زیادہ ڈوب رہے ہیں، جبکہ ایک ماہ پہلے تک یہ اسی طرح پانی کو ترس رہے تھے جس طرح کروڑوں روپے خرچ کرنے سے پہلے ترستے تھے۔ حکومت نے دعویٰ کیا ہے کہ جولائی 2024 تک 100 شہروں نے اسمارٹ سٹی مشن کے ایک حصے کے طور پر 144237 کروڑ مالیت کے 7188 پروجیکٹ (کل پروجیکٹوں کا 90 فیصد) مکمل کر لئے ہیں۔ 19926 کروڑ روپے کے بقیہ 830 پروجیکٹ بھی تکمیل کے آخری مراحل میں ہیں۔ اسمارٹ سٹی مشن میں حکومت نے 100 شہروں کے لئے 48000 کروڑ روپے کا بجٹ مختص کیا ہے۔ اس میں سے اب تک 46585 کروڑ روپے (مختص بجٹ کا 97 فیصد) 100 شہروں کو جاری کیا گیا ہے، جس میں سے 93 فیصد استعمال ہو چکا ہے۔ مشن کے تحت 100 میں سے 74 شہروں کو حکومت ہند کی مکمل مالی امداد بھی جاری کر دی گئی ہے۔ حکومت ہند نے بقیہ 10 فیصد پروجیکٹوں کو مکمل کرنے کے لیے مشن کی مدت 31 مارچ 2025 تک بڑھا دی ہے۔ شہروں کو مطلع کیا گیا ہے کہ یہ توسیع مشن کے تحت پہلے سے منظور شدہ مالیاتی مختص سے زیادہ کسی اضافی لاگت کے بغیر ہوگی۔ یہاں یہ سمجھنا ضروری ہے کہ اسمارٹ سٹی کا تصور کیا تھا؟ اس میں شہر کے ایک چھوٹے سے حصے کو اس طرح تیار کیا جانا کہ وہاں پانی کی مناسب فراہمی، یقینی بجلی کی فراہمی، صفائی ستھرائی بشمول سالڈ ویسٹ مینجمنٹ، موثر شہری نقل و حرکت اور پبلک ٹرانسپورٹ، سستی رہائش، خاص طور پر غریبوں کے لیے، مضبوط آئی ٹی کنیکٹیویٹی اور ڈیجیٹلائزیشن، گڈ گورننس، خاص طور پر ای گورننس اور شہریوں کی شرکت، پائیدار ماحول، شہریوں، خاص طور پر خواتین، بچوں اور بزرگوں کی حفاظت، صحت اور تعلیم کے بہترین انتظامات کے لئے تیار کیا جا سکے۔ اس منصوبے کا مقصد شہروں کو یورپ کے خطوط پر استوار کرنا تھا لیکن ہندوستان میں شہری کاری کا تصور اور اسباب یورپ سے بہت مختلف ہیں۔ روزگار، بہتر صحت اور تعلیم جیسی وجوہات کی وجہ سے یہاں شہری کاری بڑھ رہی ہے اور شہر میں رہنے والی ایک بڑی آبادی کے لیے شہر ان کا گھر نہیں بلکہ کمانے کی جگہ ہے۔ لوگوں کو اس سمارٹ سٹی پروجیکٹ کی خبر نہیں تھی اور بہت دیر سے یہ بات سمجھ میں آئی کہ جن 100 شہروں کو اسمارٹ سٹی بنانے کے لیے اتنا بڑا بجٹ رکھا گیا ہے، وہ دراصل شہر کے ایک چھوٹے سے حصے کی تعمیر نو کا منصوبہ ہے۔ کچھ شہروں میں اس اسکیم میں صرف ایک فیصد بڑے بڑے شہروں کو شامل کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ یہ سوالات بھی اٹھائے جا رہے ہیں کہ شہر کے جس حصے کو کاغذوں پر اسمارٹ بنایا گیا تھا وہاں پانی کے جماؤ اور پینے کے پانی کی قلت مزید کیوں بڑھ گئی ہے۔ کچھ شہروں میں تو اسکیم کے فنڈ میں کٹوتی بھی کر دی گئی ہے۔ مثال کے طور پر پڈوچیری میں اسمارٹ سٹی اقدام کے تحت ٹریفک، سیوریج، مارکیٹ کی سہولیات اور پارکنگ سے متعلق مسائل کو حل کرنے کے لیے 66 ترقیاتی منصوبوں میں سے 32 کو حال ہی میں ملتوی کر دیا گیا تھا۔ شروع میں اس سب پر 1056 کروڑ روپے خرچ ہونے تھے لیکن اب ان کا بجٹ گھٹ کر 620 کروڑ رہ گیا ہے۔ مرکزی حکومت کا دعویٰ ہے کہ فراہم کردہ بجٹ کا بہت کم استعمال کیا گیا اور اس وجہ سے یہ منصوبہ ملتوی کر دیا گیا۔ ہاؤسنگ اور شہری امور سے متعلق پارلیمنٹ کی قائمہ کمیٹی نے 8 فروری 2024 کو 'اسمارٹ سٹی مشن: ایک تشخیص' پر اپنی رپورٹ پیش کی تھی جس میں اس منصوبے کے متوقع نتائج نہ آنے کی کئی وجوہات بتائی گئی تھیں۔ اس میں بڑے پیمانے پر کہا گیا ہے کہ مرکزی ایجنسیوں، مقامی انتظامیہ اور حکومت کے درمیان تال میل میں منتشر تھا۔ مقامی نمائندوں نے اس مشن میں دلچسپی نہیں دکھائی۔ ارکان پارلیمنٹ ریاستی سطح کے مشاورتی فورموں میں شامل نہیں ہوتے۔ کمیٹی نے یہ بھی تسلیم کیا کہ اسمارٹ سٹی پروجیکٹ پورے شہر کے بجائے صرف شہر کے ایک چھوٹے سے حصے میں لاگو ہونے کی وجہ سے مجموعی نتائج نظر نہیں آ رہے۔ کمیٹی نے مزید کہا کہ بڑی مقدار میں نجی اور سرکاری ڈیٹا اکٹھا کیا گیا اور اسمارٹ سٹی کے لیے استعمال کیا گیا لیکن اس کی سیکورٹی پر کوئی کام نہیں کیا گیا۔ کمیٹی نے ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کو سائبر خطرات سے بچانے اور ڈیٹا کی رازداری کو برقرار رکھنے کے لیے ایک طریقہ کار بنانے کی سفارش کی۔ پارلیمانی کمیٹی نے بتایا کہ شمال مشرقی ریاستوں کے شہروں سمیت کئی چھوٹے شہروں میں اسمارٹ سٹی پروجیکٹ کی پیش رفت سست ہے۔ کئی اسمارٹ شہروں میں ہزاروں کروڑ روپے کے منصوبوں کو تیار کرنے اور ان پر خرچ کرنے کی صلاحیت نہیں تھی۔ مرکز سے 90 فیصد فنڈنگ حاصل کرنے کے باوجود دسمبر 2023 تک 20 سب سے نچلے درجے کے شہروں میں 47 فیصد پروجیکٹ صرف ورک آرڈر تک پہنچے ہیں۔ اس کی سب سے بڑی وجہ تکنیکی اور دیگر سطحوں پر لوکل اربن باڈی کی کمزوری ہے۔ کمیٹی نے یہ بھی نتیجہ اخذ کیا کہ اسمارٹ سٹی مشن پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تصور پر بری طرح ناکام رہا ہے۔ اب نئے بجٹ میں مرکزی حکومت نے ایک بار پھر ہوائی محل تو کھڑے کر دیے ہیں لیکن اس سوال کا کوئی جواب نہیں ہے کہ سو اسمارٹ سٹیز تیار کرنے اور ان پر ہزاروں کروڑ روپے خرچ کئے جانے کے باوجود شہر تو کیا ایک گلی بھی 'اسمارٹ' کیوں نہیں ہو پائی؟

حکومت نے دعویٰ کیا ہے کہ جولائی 2024 تک 100 شہروں نے اسمارٹ سٹی مشن کے ایک حصے کے طور پر 144237 کروڑ مالیت کے 7188 پروجیکٹ (کل پروجیکٹوں کا 90 فیصد) مکمل کر لئے ہیں۔ 19926 کروڑ روپے کے بقیہ 830 پروجیکٹ بھی تکمیل کے آخری مراحل میں ہیں۔ اسمارٹ سٹی مشن میں حکومت نے 100 شہروں کے لئے 48000 کروڑ روپے کا بجٹ مختص کیا ہے۔ اس میں سے اب تک 46585 کروڑ روپے (مختص بجٹ کا 97 فیصد) 100 شہروں کو جاری کیا گیا ہے، جس میں سے 93 فیصد استعمال ہو چکا ہے۔ مشن کے تحت 100 میں سے 74 شہروں کو حکومت ہند کی مکمل مالی امداد بھی جاری کر دی گئی ہے۔ حکومت ہند نے بقیہ 10 فیصد پروجیکٹوں کو مکمل کرنے کے لیے مشن کی مدت 31 مارچ 2025 تک بڑھا دی ہے۔ شہروں کو مطلع کیا گیا ہے کہ یہ توسیع مشن کے تحت پہلے سے منظور شدہ مالیاتی مختص سے زیادہ کسی اضافی لاگت کے بغیر ہوگی۔

کیا یہ مسلمانوں کی سماجی و معاشی بائیکاٹ کی ایک سازش ہے؟... سہیل انجم

کیا کانوڑ یاترا کے بہانے مسلمانوں کے سماجی و معاشی بائیکاٹ کی تیاری چل رہی ہے اور کیا وہ وقت دور نہیں جب تمام قسم کی دکانوں اور مکانوں پر مذہبی شناخت ظاہر کرنا ضروری ہو جائے گا؟ یہ سوال یوں ہی نہیں پیدا ہو رہا ہے بلکہ اس کی ٹھوس وجہ ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ کانوڑ یاترا کے روٹ پر ہوٹلوں، ڈھابوں، ٹی اسٹالوں اور پھلوں و سبزیوں کی ریڑھیوں پر اپنا نام لکھنے کی ہدایت ایک بہت بڑی سازش کا حصہ ہے۔ یہ سازش اسی ذہنیت کی پیداوار ہے جو کورونا کے وقت مسلمانوں کے سماجی و معاشی بائیکاٹ کی اپیلیں کیا کرتی تھی اور یہی ذہنیت وقتاً فوقتاً ہندوؤں سے اپیل کرواتی ہے کہ مسلمانوں کی دکانوں سے خریداری نہ کریں، ان سے سودا سلف نہ لیں۔

قارئین کو معلوم ہے کہ 22 جولائی سے کانوڑ یاترا شروع ہو رہی ہے۔ یہ یاترا یوں تو ایک ماہ تک چلتی ہے لیکن کم از کم پانچ اگست تک تو چلے گی ہی۔ اس یاترا کے دوران خود کو شیو کے بھکت اور عقیدت مند کہنے والے لوگ کانوڑ لے کر ہریدوار تک یاترا کرتے ہیں۔ بیشتر پیدل چلتے ہیں لیکن ٹرکوں سے بھی سفر کیا جاتا ہے اور اس پر پرشور انداز میں ڈی جے بجایا جاتا ہے۔ یاتری وہاں سے گنگا جل لاتے اور مقامی شیو مندروں میں چڑھاتے ہیں۔ بعض مقامات پر کانوڑیوں کی جانب سے بدتمیزی کے واقعات بھی پیش آتے ہیں۔ کانوڑ یاترا کا روٹ 240 کلو میٹر لمبا ہے۔ یہ روٹ اتر پردیش، اتراکھنڈ اور بہار سے ہو کر گزرتا ہے۔ اس روٹ پر مسلم آبادی تیس سے چالیس فیصد ہے۔ مظفر نگر سے ہریدوار جانے والے ہائی وے پر بہت سے مسلمانوں کی بھی دکانیں، ہوٹل، ڈھابے اور چائے خانے ہیں۔

گزشتہ دنوں اچانک مظفر نگر کے پولیس سربراہ ابھیشیک سنگھ نے اعلان کر دیا کہ اس روٹ پر جتنے ہوٹل ڈھابے اور چائے خانے ہیں ان پر مالکوں اور ملازموں کے نام لکھے جانے چاہئیں۔ انھوں نے کہا کہ اس کا مقصد یہ ہے کہ شیو بھکتوں میں کوئی کنفیوژن نہ ہو۔ یعنی یہ معلوم ہو کہ کون سی دکان ہندو کی ہے اور کون سی مسلمان کی۔ جب اس پر احتجاج ہوا تو انھوں نے اس میں تبدیلی کرتے ہوئے کہا کہ لوگ رضاکارانہ طور پر ایسا کر سکتے ہیں۔ لیکن سب جانتے ہیں کہ اس اعلان کا اطلاق خاص طور پر مسلمانوں کے اوپر ہو رہا ہے۔

قارئین کو معلوم ہے کہ 22 جولائی سے کانوڑ یاترا شروع ہو رہی ہے۔ یہ یاترا یوں تو ایک ماہ تک چلتی ہے لیکن کم از کم پانچ اگست تک تو چلے گی ہی۔ اس یاترا کے دوران خود کو شیو کے بھکت اور عقیدت مند کہنے والے لوگ کانوڑ لے کر ہریدوار تک یاترا کرتے ہیں۔ بیشتر پیدل چلتے ہیں لیکن ٹرکوں سے بھی سفر کیا جاتا ہے اور اس پر پرشور انداز میں ڈی جے بجایا جاتا ہے۔ یاتری وہاں سے گنگا جل لاتے اور مقامی شیو مندروں میں چڑھاتے ہیں۔ بعض مقامات پر کانوڑیوں کی جانب سے بدتمیزی کے واقعات بھی پیش آتے ہیں۔ کانوڑ یاترا کا روٹ 240 کلو میٹر لمبا ہے۔ یہ روٹ اتر پردیش، اتراکھنڈ اور بہار سے ہو کر گزرتا ہے۔ اس روٹ پر مسلم آبادی تیس سے چالیس فیصد ہے۔ مظفر نگر سے ہریدوار جانے والے ہائی وے پر بہت سے مسلمانوں کی بھی دکانیں، ہوٹل، ڈھابے اور چائے خانے ہیں۔

گزشتہ دنوں اچانک مظفر نگر کے پولیس سربراہ ابھیشیک سنگھ نے اعلان کر دیا کہ اس روٹ پر جتنے ہوٹل ڈھابے اور چائے خانے ہیں ان پر مالکوں اور ملازموں کے نام لکھے جانے چاہئیں۔ انھوں نے کہا کہ اس کا مقصد یہ ہے کہ شیو بھکتوں میں کوئی کنفیوژن نہ ہو۔ یعنی یہ معلوم ہو کہ کون سی دکان ہندو کی ہے اور کون سی مسلمان کی۔ جب اس پر احتجاج ہوا تو انھوں نے اس میں تبدیلی کرتے ہوئے کہا کہ لوگ رضاکارانہ طور پر ایسا کر سکتے ہیں۔ لیکن سب جانتے ہیں کہ اس اعلان کا اطلاق خاص طور پر مسلمانوں کے اوپر ہو رہا ہے۔

اس کا مقصد اس کے سوا کچھ نہیں کہ یہ نشان دہی ہو سکے کہ کون سی دکان مسلمان کی ہے اور کون سی ہندو کی تاکہ یاتری مسلم دکانوں سے خریداری نہ کریں۔ نہ ہی ان کے ہوٹلوں پر کھائیں پئیں۔ جب اس اعلان پر زیادہ احتجاج ہونے لگا تو یوپی کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے بھی اعلان کر دیا۔ اور پھر اتراکھنڈ کی پولیس نے بھی کر دیا۔ کہا جاتا ہے کہ یوگی نے یہ اعلان اپنی کرسی کھسکتی دیکھ کر کیا ہے۔ وہ اعلیٰ کمان کو دکھانا چاہتے ہیں کہ وہ پکے ہندو ہیں اور اگر ان کو ہٹایا گیا تو پورا ہندو سماج احتجاج میں کھڑا ہو جائے گا۔

بتایا جاتا ہے کہ پولیس نے بھی یہ اعلان ازخود نہیں کیا تھا بلکہ مظفر نگر کے ایک ہندو مذہبی رہنما سوامی یشویر مہاراج نے کچھ دنوں پہلے کہا تھا کہ بڑی تعداد میں مسلمان اپنی مذہبی شناخت چھپا کر ہندو نام سے ہوٹل ڈھابے چلا رہے ہیں۔ ان کے بقول مظفر نگر کی ضلع انتظامیہ نے ان سے وعدہ کیا تھا کہ تمام مسلمان اپنے ہوٹلوں، ڈھابوں، چائے کی دکانوں اور پھل و سبزی کی ریڑھیوں پر جلی حروف میں اپنا نام لکھیں گے۔ مذکورہ حکم اس وعدے کو پورا کرنے کے لیے دیا گیا ہے۔ اترپردیش کے ایک وزیر کپل دیو اگروال نے الزام عائد کیا کہ مسلمان ویشنو ڈھابہ بھنڈار، شاکمبھری دیوی بھوجنالیہ اور شدھ بھوجنالیہ جیسے نام رکھ کر گوشت سے تیار غذا فروخت کرتے ہیں۔ یاد رہے کہ اس حکم کے بعد بہت سے مسلمانوں نے اپنے ہوٹلوں، ڈھابوں اور پھل و سبزی کی دکانوں پر موٹے حروف میں اپنا نام لکھ دیا ہے۔

اس حکم سے متعلق مظفر نگر پولیس سربراہ کی ویڈیو کے وائرل ہونے کے بعد حزب اختلاف، انسانی حقوق کے کارکنوں اور قانون دانوں کی جانب سے شدید احتجاج کیا جا رہا ہے۔ کانگریس پارٹی کے میڈیا اور پبلسٹی ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ پون کھیڑا نے کہا کہ یہ حکم مسلمانوں اور دلتوں کے خلاف ہے۔ یہ ان کا اقتصادی بائیکاٹ ہے۔ جو لوگ پہلے اس کا فیصلہ کرتے تھے کہ لوگ کیا کھائیں اور کیا نہ کھائیں، اب اس کا فیصلہ کر رہے ہیں کہ کس سے خریدیں اور کس سے نہ خریدیں۔ اترپردیش کے سابق وزیر اعلیٰ اور سماجوادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے اسے سماجی جرم قرار دیا۔ انھوں نے اسے سماج کو تقسیم کرنے والا حکم قرار دیتے ہوئے عدلیہ سے اپیل کی کہ وہ ازخود نوٹس لے کر اس پر فوری کارروائی کرے۔

اہم مسلم شخصیات اور انسانی حقوق کے کارکنوں کی جانب سے اس ہدایت پر سخت اعتراض کیا جا رہا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ ہندوتوا کی سیاست کا ایک حصہ ہے اور یہ سلسلہ یہیں نہیں رکے گا لیکن اگر اسے نہیں روکا گیا اور یہ سلسلہ جاری رہا تو یہ صورت حال بھی پیدا ہو سکتی ہے کہ مسلمانوں سے کہا جائے کہ وہ اپنے سینے پر لکھیں کہ وہ مسلمان ہیں اور اپنے گھروں پر مسلم شناخت آویزاں کریں۔ ابھی صرف کھانے پینے کی دکانوں کے لیے حکم جاری کیا گیا ہے آگے چل کر دوسری دکانوں کے لیے بھی ایسا حکم جاری ہو سکتا ہے۔ یہ مسلمانوں کے اقتصادی بائیکاٹ کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔ جتنے بڑے علاقے کے لیے یہ حکم جاری کیا گیا ہے وہ غزہ کے برابر ہے اور اگر یہ چیز عام ہو جائے، قابل قبول ہو جائے اور لوگ چپ رہیں تو یہ سلسلہ لامتناہی ہو جائے گا اور اس کا کہیں خاتمہ نہیں ہوگا۔ نہ صرف پوری ریاست میں بلکہ بی جے پی اقتدار والی تمام ریاستوں میں ایسا حکم جاری ہوگا۔ یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ مسلمان اپنے گھروں پر نشانی لگائیں۔ گجرات اور دہلی کے فسادات میں ہم دیکھ چکے ہیں کہ فساد سے قبل مسلمانوں کے گھروں پر نشان لگا دیے گئے تھے اور انہی مکانوں پر حملے ہوئے تھے۔ اس سے مسلم دکانداروں پر حملے اور تشدد کا اندیشہ بڑھ جائے گا۔

اب صورت حال یہ ہے کہ متعدد ہندو ڈھابوں کے مالکوں نے بادل ناخواستہ مسلم ملازموں اور کاریگروں کو نکال دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ انتظامیہ کے حکم کے آگے بے بس ہیں۔ اگر وہ ایسا نہیں کریں گے تو پولیس ان کے خلاف کارروائی کر سکتی ہے۔ اس اعلان کا اثر یہ ہوا ہے کہ مسلم پھل فروشوں نے بھی اپنی ریڑھیوں پر اپنا نام لکھ دیا ہے۔ اس حکم کی مخالفت صرف مسلمان ہی نہیں کر رہے ہیں بلکہ ان سے زیادہ ہندو کر رہے ہیں۔ وہ اسے مذہب کے نام پر عوام کو تقسیم کرنے والا فیصلہ قرار دے رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اس ملک میں صدیوں سے ہندو اور مسلمان مل جل کر رہتے آئے ہیں لیکن موجودہ حکومت اس اتحاد و یکجہتی کو توڑنا چاہتی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ یہ بی جے پی کی ہندوتوا کی سیاست کا نتیجہ ہے۔ حالانکہ اس سیاست کی وجہ سے انتخابات میں بی جے پی کی کراری ہار ہوئی ہے لیکن وہ اب بھی ہوش کے ناخن لینے کو تیار نہیں ہے۔ حالانکہ عوام نے بہت واضح انداز میں حکومت کو یہ پیغام دے دیا کہ وہ منافرت کی سیاست پسند نہیں کرتے اور وہ ایسی سیاست کرنے والوں کو اقتدار میں دیکھنا نہیں چاہتے۔ عوام نے تو بی جے پی کے خلاف فیصلہ دیا تھا لیکن اس نے حلیف پارٹیوں کو ملا کر حکومت بنا لی اور اب یہ دعویٰ کر رہی ہے کہ عوام نے اسے تاریخی مینڈیٹ دیا ہے۔

بی جے پی اور اس کے لیڈروں کو یہ بات سمجھ لینی چاہیے کہ یہ ملک فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور پیار محبت کا ملک ہے۔ اس نے نفرت کی سیاست کو نہ کبھی پسند کیا ہے اور نہ ہی کبھی پسند کرے گا۔ جس نے بھی ہندو مسلم بھائی چارے کو توڑنے کی کوشش کی عوام نے اسے سبق سکھایا ہے۔ لیکن بی جے پی اپنی حرکتوں سے باز نہیں آ رہی ہے۔ انتخابات میں شکست کے باوجود اس نے کوئی سبق نہیں سیکھا۔ اگر وہ اسی راستے پر چلتی رہی تو وہ وقت بھی آ سکتا ہے کہ وہ پھر پارلیمنٹ میں دو ممبران تک سمٹ کر رہ جائے گی۔

ماحولیاتی تحفظ کیلئے بڑی مہم ہے ون مہوتسو: سی ایم

رانچی: وزیر اعلیٰ جناب ہیمنت سورین نے جھارکھنڈ اسمبلی کمپلیکس میں منعقدہ 75ویں ریاست گیر وان مہوتسو میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اس دوران انہوں نے عوام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم تب ہی محفوظ رہیں گے جب ماحول محفوظ ہوگا۔ درخت اور پودے نہ ہوں تو جانور خطرے میں پڑ جائیں گے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ مستقبل میں ایسی صورت حال پیدا نہ ہو، ماحولیات کا تحفظ بالکل ضروری ہے۔ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین جھارکھنڈ اسمبلی کے احاطے میں منعقدہ 75ویں ریاست گیر وان مہوتسو سے بطور مہمان خصوصی خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ماحولیاتی توازن کے لیے سب کو قدم بہ قدم آگے بڑھنے کی ضرورت ہے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ اور دیگر مہمانوں نے درخت لگا کر ماحولیات کے تحفظ کے عزم کا اعادہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہم 75 سالوں سے ون مہوتسو منا رہے ہیں۔ آپ اس سے اندازہ لگا سکتے ہیں کہ ابتدائی وان مہوتسو میں لگائے گئے پودے کی موجودہ حالت کیا ہوگی۔

ٹھیکیدار نے خود کو گولی مار کر کی خودکشی

رانچی: راجدھانی رانچی کے ہندپیڑھی تھانہ علاقے کے ایک ٹھیکیدار نے خود کو گولی مار کر خودکشی کر لی ہے۔ مرنے والے ٹھیکیدار کا نام ستیہ جیت سرکار ہے لیکن وہ ہندپیڑھی تھانہ علاقہ کے اعلی چوک میں واقع ایک اپارٹمنٹ میں رہ رہا تھا۔ گولی چلنے کی آواز سن کر سرکار کے پڑوسیوں نے اس کی بیوی کو فون کیا۔ پورے معاملے کی جانکاری دی۔ گھر والے جب فلیٹ کے باہر پہنچے تو دروازہ اندر سے بند تھا۔ اس کے بعد معاملے کی اطلاع پولیس کو دی گئی۔ جب پولیس ٹیم کالی چرن اپارٹمنٹ کے بی بلاک کے کمرہ نمبر 102 کا دروازہ توڑ کر اندر پہنچی تو صوفے پر ستیہ جیت سرکار کی لاش ملی۔ اس کے ہاتھ میں پستول تھا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یہ خودکشی کا معاملہ ہے۔ فی الحال خودکشی کی وجہ واضح نہیں ہے۔ ستیہ جیت سرکار ٹھیکے کا کام کرتے تھے۔ واقعہ کے وقت اس کی بیوی اور بچے اپنے ماموں کے گھر گئے ہوئے تھے۔

عام لوگوں میں پولیس پر اعتماد پیدا کرنا اولین ترجیح ہوگی: ڈی جی پی

رانچی: انوراگ گپتا نے جمعہ کو جھارکھنڈ پولیس ہیڈکوارٹر میں اس وقت کے ڈی جی پی اجے کمار سنگھ سے چارج سنبھال لیا۔ اس دوران انوراگ گپتا نے کہا کہ جرائم، امن و امان کی بحالی، عام لوگوں میں پولیس پر اعتماد پیدا کرنا اور پولیس کے اندرونی نظام کو مضبوط بنانا ان کی ترجیحات میں شامل ہوں گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پولیس کی بحالی، ان کی ترقی اور وقتاً فوقتاً خصوصی تربیت کے انعقاد پر زور دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ انہوں نے منظم جرائم، سائبر کرائم، منشیات اور خواتین کے خلاف جرائم کے خلاف سخت کارروائی کرنے کو ترجیح دی۔ تھانوں کی پولیسنگ، تھانوں میں پولیس اہلکاروں کا عام لوگوں کے ساتھ اچھا برتاؤ، ان کے مسائل کا فوری حل، بزرگوں، کمزوروں اور خواتین کے تئیں حساسیت کا مظاہرہ ان کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔

زمین گھوٹالہ: آرکیٹیکٹ ونود سنگھ کی پیشگی ضمانت پر اب 5 اگست کو سماعت

رانچی: زمین گھوٹالہ معاملے میں ملزم اور وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کے ساتھی آرکیٹیکٹ ونود سنگھ کی پیشگی ضمانت پر سماعت اب 5 اگست کو ہوگی۔ جمعہ کی سماعت کے دوران، ای ڈی نے اپنا جواب داخل کرنے کے لیے مزید وقت کی درخواست کی، جسے قبول کرتے ہوئے عدالت نے اگلی سماعت کے لیے 5 اگست کی تاریخ مقرر کی ہے۔ ونود سنگھ نے اپنے وکیل کے ذریعے رانچی PMLA (منی لانڈرنگ کی روک تھام ایکٹ) کی خصوصی عدالت میں ضمانت کی درخواست دائر کی ہے۔

نگڑی بلاک کے احاطے میں مفت بیج تقسیم

پریکا نگڑی: جھارکھنڈ حکومت کی جانب سے، برسا فصل توسیعی اسکیم کے تحت، جھارکھنڈ حکومت کی جانب سے نگڑی بلاک کے تحت گاؤں-دیوری اور پنچایت-دیوری کے سوگدا اور سوگدا کے 40 کسانوں میں مکئی کی قسم کے NNH-803 کے آٹھ کلوگرام کے بیج تقسیم کیے جا رہے ہیں۔ 100% گرانٹ، اس موقع پر ڈپٹی چیف مسز افسانہ پروین، انچارج بلاک ایگریکلچر آفیسر مسٹر دنیش کمار، دیوڑی مکھیا وجیا کچھپ اور گاؤں کے لوگ موجود تھے۔ دیوری پنچایت کے لوگ موجود تھے۔

چپل پہننے پر اساتذہ کی پٹائی والے بیان پر غم و غصہ، اساتذہ ننگے پاؤں اسکول پہنچے

رانچی: JHAROTEF (جھارکھنڈ افسران، اساتذہ اور ملازمین کی فیڈریشن) کی کال پر ریاستی اساتذہ نے اساتذہ کے بارے میں پروجیکٹ ڈائریکٹر آدتیہ رنجن کے تبصروں کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے اپنے اسکول میں ننگے پاؤں پڑھانے کا کام کیا۔ یونین کے صوبائی صدر وکرانت سنگھ نے کہا کہ اسٹیٹ پروجیکٹ ڈائریکٹر آدتیہ رنجن نے ٹریننگ کے دوران اساتذہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا کہ اگر کوئی ٹیچر چپل پہن کر اسکول آتا ہے تو ہم اسے اسی چپل سے ماریں گے کہ وہ چپل پہننے کے قابل نہیں ہوگا۔ پروجیکٹ ڈائریکٹر کے اس غیر مہذب تبصرے پر ریاست کے اساتذہ برہم ہیں اور وہ وزیر اعلیٰ سے انہیں محکمہ تعلیم سے ہٹانے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ اس موضوع پر بات کرتے ہوئے JHAROTEF کے صوبائی صدر وکرانت کمار سنگھ نے کہا کہ اساتذہ معاشرے کا سب سے باوقار طبقہ ہیں اور تعلیمی کام کو بہتر بنانے کے لیے عزت اور وسائل کی ضرورت ہے، شکاری اور گالیوں کی نہیں۔ کسی اعلیٰ افسر سے ایسے بیہودہ بیان کی توقع نہیں کی جا سکتی، ہم اس کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ صرف وہی جانتا ہے کہ ڈائریکٹر کے ارادے کیا ہیں لیکن اس کی زبان سے لگتا ہے کہ وہ اساتذہ کے خلاف متعصب ہے۔ وہ ہدایات پر عمل کرنے کو تیار ہیں اگر حکومت کی طرف سے یونیفارم کا تعین کیا جائے اور اس کے مطابق وسائل کا بندوبست کیا جائے تو کوئی بھی استاد چپل پہن کر اسکول کیوں جانا چاہے گا۔ آج کے علامتی احتجاج کے ذریعے ہم حکومت کو دکھانا چاہتے ہیں کہ ننگے پاؤں پڑھائی تو ممکن ہے لیکن ایسے افسران کی بدتمیزی کو برداشت کرنا ممکن نہیں۔

نابالغ کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کے مجرم کو 20 سال قید کی سزا

رانچی: ایک نابالغ کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کے معاملے میں، POCSO کی خصوصی عدالت نے مجرم پردیپ کو 20 سال قید کی سزا سنائی اور اس پر 15000 روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا۔ جرمانے کی رقم ادا نہ کرنے پر اسے 6 ماہ کی اضافی سزا کا سامنا کرنا پڑے گا، اس سے قبل عدالت نے پردیپ سنگھ کو مجرم قرار دیا تھا، جب کہ ثبوت کی کمی کے باعث ایک ملزم نیلو لوہرا کو بری کر دیا گیا تھا۔ دراصل عصمت دری کا یہ معاملہ نامکوم تھانے کے تحت گھر سیدا گ اوپی علاقہ کا ہے، الزام ہے کہ 19 جون 2021 کو پردیپ نے 14 سالہ نابالغ کو گھر سے بلایا اور اسے ایک ویران جگہ پر لے جا کر اس کے ساتھ زیادتی کی۔ اس کی ساتھی نیلو لوہرا نے یہ واقعہ انجام دیا۔ متاثرہ خاتون گھر پہنچی اور اپنے گھر والوں کو معاملے کی اطلاع دی۔ جس کے بعد اگلے دن 20 جون 2021 کو ایف آئی آر درج کی گئی۔ نابالغ متاثرہ اور ملزم نیلو لوہرا ایک ہی گاؤں کے رہنے والے ہیں، جب کہ ملزم پردیپ سنگھ لاپنگ کے پارسا گاؤں کا رہنے والا ہے۔ متاثرہ کے گاؤں میں رہتے ہوئے، وہ ایک کار ڈرائیور کا کام کرتا تھا، مقتول اور ملزم دونوں ایک ہی گاؤں میں رہتے تھے۔ معاملہ سامنے آنے کے بعد ریپ کے اس واقعہ کو دبانے کی کوشش کی گئی۔

ای ڈی کورٹ نے انتو ترکی کو ضمانت دینے سے کیا انکار

رانچی: رانچی پی ایم ایل اے (پریوینشن آف منی لانڈرنگ ایکٹ) کی خصوصی عدالت نے زمین گھوٹالے کے الزام میں جیل میں بند جے ایم ایم لیڈر انتو ترکی کی درخواست ضمانت پر جمعہ کو اپنا فیصلہ سنایا ہے۔ عدالت نے انتو ترکی کو ضمانت دینے سے انکار کرتے ہوئے ان کی درخواست ضمانت مسترد کر دی ہے۔ اس سے پہلے 12 جولائی کو انتو ترکی اور ای ڈی کی طرف سے سننے کے بعد عدالت نے اپنا فیصلہ محفوظ رکھ لیا تھا۔ آپ کو بتا دیں کہ ای ڈی نے اس سال 16 اپریل کو انتو ترکی کو گرفتار کیا تھا۔

اردو سمیت تمام علاقائی زبانوں کی ترقی کیلئے منصوبہ بند طریقے سے کام کر رہی ہے ہیمنت حکومت: ہدایت اللہ خان

کوڈرما: جھارکھنڈ ریاستی اقلیتی کمیشن کے چیئرمین ہدایت اللہ خان اور رکن برکت علی نے آج 26 جولائی کو کوڈرما ضلع کے پارلیمنٹ آڈیٹوریم میں ضلع میں اقلیتوں کی فلاح و بہبود کے لیے چلائی جا رہی مختلف اسکیموں کا مشترکہ طور پر جائزہ لیا۔ جائزہ لینے کے بعد منعقدہ پریس کانفرنس میں کمیشن کے چیئرمین نے میڈیا کو بتایا کہ آج کمیشن نے تعلیم، دیہی ترقی، سماجی تحفظ، سماجی بہبود، ماہی پروری، زراعت، صحت اور دیگر محکموں کی فلاح و بہبود کے لیے چلائی جانے والی اسکیموں کا جائزہ لیا۔ ضلع میں اقلیتیں انہوں نے کہا کہ کمیشن کا مقصد یہ ہے کہ جھارکھنڈ کے تمام اضلاع میں اقلیتوں کی بہبود کے لیے مرکزی اور ریاستی حکومت کی اسکیموں کو صحیح طریقے سے نافذ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے وزیر اعلیٰ کی بھی یہی ترجیح ہے کہ ریاست کے تمام لوگوں کو حکومت کی تمام اسکیموں کا فائدہ ملے۔ انہوں نے کہا کہ کمیشن جائزہ کے

کوڈرما ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نے ادھوری رپورٹ پیش کی، کمیشن نے کہا: جلد رپورٹ تیار کرکے بھیجیں

دوران محکموں سے موصول ہونے والی رپورٹس سے مطمئن ہے۔ تاہم ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نے نامکمل رپورٹ پیش کی، جس پر کمیشن نے مکمل رپورٹ تیار کر کے بھیجنے کی ہدایت کی۔ کمیشن کی جانب سے بتایا گیا کہ کل ہزاری باغ میں محکموں کا جائزہ لیا جائے گا۔ اس کے ساتھ عوامی سماعت بھی کی جائے گی۔ کمیشن تمام اضلاع کا مسلسل دورہ کر رہا ہے اور محکمہ وار جائزہ اور عوامی سماعت کر رہا ہے۔ عوامی سماعت کے دوران متعدد درخواستیں بھی موصول ہوئیں جنہیں مزید کارروائی کے لیے متعلقہ محکمے کو بھجوا دیا گیا ہے۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ خاص کر کوڈرما ضلع میں تعلیم سے متعلق زیادہ مسائل ہیں۔ کوڈرما ضلع میں بھی اردو اساتذہ کی کمی ہے۔ کمیشن جھارکھنڈ حکومت کو اس کی سفارش کرے گا۔ کوڈرما میں رہنے والے اقلیتی طبقوں میں مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد ہونے کے باوجود لوگوں نے اردو اساتذہ اور اسکول کے تعلق سے اپنی ناراضگی کا اظہار کیا جس پر کمیشن نے نوٹس لیتے ہوئے جلد از جلد حل کی یقین دہانی کرائی۔ چیئرمین ہدایت اللہ خان نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین اقلیتی برادری کی تعلیمی بہتری کے لیے سنجیدہ ہیں، اس لیے تمام مسائل جلد حل کر لیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہیمنت سورین حکومت میں زبان کے حوالے سے کوئی اختلاف نہیں ہے۔ ریاستی حکومت اردو کے ساتھ ساتھ تمام علاقائی زبانوں کی ترقی کے لیے منصوبہ بند طریقے سے کام کر رہی ہے۔ اس موقع پر جھارکھنڈ ریاستی اقلیتی کمیشن کے چیئرمین ہدایت اللہ خان اور ممبر برکت علی کے علاوہ ایڈیشنل کلکٹر، ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر، ڈسٹرکٹ ویلفیئر آفیسر، ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر، ڈسٹرکٹ ایگریکلچر آفیسر، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن سپرنٹنڈنٹ اور دیگر متعلقہ ضلعی سطح کے افسران موجود تھے۔ افسران موجود تھے۔

24 گھنٹے میں بی ڈی او کے تبادلے پر لگی روک

رانچی: صرف 24 گھنٹوں میں 61 بی ڈی او کے تبادلے پر روک لگا دی گئی۔ حکمراں پارٹی کے دباؤ کا نتیجہ نکلا اور محکمہ دیہی ترقی نے اس پر روک لگا دی۔ محکمہ دیہی ترقی نے تمام ڈی سیز اور ڈی ڈی سیز کو ایک خط جاری کیا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ بی ڈی او کے تبادلے اور تعیناتی کے حوالے سے 25 جولائی کو جاری ہونے والا نوٹیفکیشن ملتوی ہے۔ یہاں آپ کو بتاتے چلیں کہ گزشتہ روز وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ پر انڈیا الائنس کے ایم ایل ایز کی میٹنگ ہوئی۔ جس میں حکمراں پارٹی کے کئی ایم ایل اے نے بی ڈی او کی ٹرانسفر پوسٹنگ پر سوال اٹھائے تھے۔ محکمانہ وزیر ڈاکٹر عرفان انصاری کے خلاف بھی برہمی کا اظہار کیا گیا۔ اس کے بعد جمعہ کو اچانک روک لگا دی گئی۔ اس سلسلے میں پوچھے جانے پر دیہی ترقی کے وزیر ڈاکٹر عرفان انصاری نے کہا کہ کچھ ایم ایل اے کے اعتراضات، مشورے اور شکایتیں تھیں۔ اس کے پیش نظر فی الحال پابندی لگا دی گئی ہے۔ لیکن نظر ثانی شدہ فہرست 31 تاریخ سے پہلے جاری کر دی جائے گی۔

وزیر حفیظ الحسن کو سات نکاتی مطالبات کا میمورنڈم پیش کیا گیا

مورخہ ۲۵ جولائی کو شب کے نو بجے انجمن ترقی اردو (ہند) جھارکھنڈ کا ایک وفد اردو کے مسائل کو حفیظ الحسن، وزیر اقلیتی امور و اسپورٹس سے ملاقات کی اور انہیں سات نکاتی مطالبات کا میمورنڈم پیش کیا۔ وفد نے وزیر موصوف سے اردو اکادمی اور اردو ڈائریکٹوریٹ کی تشکیل سمیت سینکڑوں اردو کی خالی پوسٹ کو بھرنے اور اردو ٹیچروں کی تقرری کا معاملہ اٹھایا۔ اور اکتوبر ۲۰۰۷ میں جاری نوٹیفکیشن کے عمل درآمد کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ وزیر موصوف نے سنجیدگی سے وفد کی باتیں سنیں اور وفد کو یقین دلایا کہ سرکار اردو کے مسئلے کو سنجیدگی سے لے رہی ہے۔ دوران گفتگو انہوں نے اس بات کی طرف اشارہ کیا کہ حج کمیٹی اور مدرسہ بورڈ کے تعلق سے جلد کچھ مثبت اعلانات سامنے آئیں گے۔ اردو اکادمی کی تشکیل کے سوال پر انہوں نے کہا کہ اس مسئلے پر وزیر اعلیٰ بھی سنجیدہ ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ اکادمی کی تشکیل کا معاملہ وزارت تعلیم کے اندر آتا ہے۔ آپ لوگ وزیر تعلیم سے بھی ملاقات کر لیں۔ اقلیتی تعلیم کا شعبہ وزارت اقلیتی امور کے ذمے دیے جانے پر غور کیا جا رہا ہے۔ یہ ایک خوش آئند پہل ہوگی۔ وفد نے بھی اس پر اطمینان کا اظہار کیا۔ آخر میں وزیر موصوف نے وفد کو عمل درآمد کا یقین دلایا۔ اب ہماری کوشش ہوگی کہ وزیر تعلیم سے ملاقات ہو اور ان کے سامنے بھی اپنا موقف رکھا جائے۔ وفد میں ایم زیڈ خان کے علاوہ گریڈیہ کے ڈاکٹر انظر حسین، بوکارو کے محمد جلال الدین، دھنباد کے محمد منور، انجمن ترقی اردو رانچی کے سکریٹری محمد شکیل، عاملہ کے رکن محمد محسن سعید، توقیر وغیرہ شامل تھے۔

30 اور 31 جولائی کو تیز بارش کا امکان، محکمہ موسمیات نے جاری کیا الرٹ

رانچی: ریاست میں پچھلے کچھ دنوں سے فعال مانسون کا اثر دیکھا جا رہا ہے۔ تاہم مون سون کے آغاز کے بعد بھی بیشتر اضلاع میں توقع سے کم بارش ہوئی ہے۔ جس کا اثر زراعت پر بھی نظر آ رہا ہے۔ ساتھ ہی، موسمیاتی مرکز کے مطابق، مانسون کا اثر آنے والے دنوں میں ریاست میں رہے گا۔ جہاں 26 جولائی کو ریاست کے جنوبی اور وسطی حصوں میں موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ اس میں مشرقی اور مغربی سنگھ بھوم، سرائے قلعہ کھرساواں، سمڈیگا، کھونٹی، رانچی، گملا، لوہردگا، رام گڑھ اضلاع شامل ہیں۔ جہاں بارش کے حوالے سے یلو الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ریاست میں 27، 28 اور 29 جولائی کو بارش کا اثر نظر آئے گا۔ اس دوران ریاست میں ہلکی سے درمیانی بارش کا اثر دیکھا جائے گا۔ جبکہ 30 اور 31 جولائی کو ریاست بھر میں بارش کا امکان ہے۔ اس دوران بعض اضلاع میں موسلا دھار بارش کا بھی امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق جولائی کے آخر اور اگست کے شروع میں ریاست میں اچھی بارش کا امکان ہے۔ اس دوران بعض اضلاع میں موسلا دھار بارش کا بھی امکان ہے۔

رانچی کے کھیل گاؤں اسپورٹس کمپلیکس میں آج سے 8 اگست تک فوج کی بھرتی ریلی

رانچی: اگنی ویر امیدواروں اور جونیئر کمیشن آفیسر کے لیے جھارکھنڈ اور بہار کے شارٹ لسٹ کیے گئے امیدواروں کی فوج میں بھرتی ریلی ہفتہ (27 جولائی) سے 8 اگست تک منعقد ہوگی۔ بھرتی ریلی کا انعقاد کھیل گاؤں کے اسپورٹس کمپلیکس میں کیا جائے گا۔ یہ جانکاری فوج کے بھرتی دفتر کے کرنل دکاس بھولا نے جمعہ کو دی۔ کرنل دکاس نے کہا کہ فوج میں بھرتی کا عمل مکمل طور پر شفاف ہے۔ ہم آپ سے گزارش کرتے ہیں کہ کسی دلال کا شکار نہ ہوں۔ امیدواروں کا انتخاب صرف ان کی اہلیت کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ کئی بار امیدواروں کو دلالوں کے چکروں میں پھنس کر کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بروکر امیدواروں کے اصل کاغذات اپنے پاس رکھتا ہے اور دستاویزات کی تصدیق کے وقت امیدواروں سے رقم کا مطالبہ کرتا ہے۔ ایسے حالات میں کئی بار اپنے طور پر منتخب ہونے والے امیدوار بری طرح پھنس جاتے ہیں۔

ڈسٹرکٹ کنزیومر فورم کی جانب سے میڈیکا ہسپتال کو نوٹس جاری

رانچی: سپریم کورٹ کے وکیل انیل کمار ساہو کی جانب سے ضلع کنزیومر فورم میں دائر سوٹ کی سماعت کرتے ہوئے کنزیومر فورم نے رانچی کے مہاویر میڈیکا اسپتال کو نوٹس جاری کیا ہے۔ فورم نے میڈیکا ہسپتال انتظامیہ کو اپنا موقف پیش کرنے کے لیے 31 جولائی تک کا وقت دیا ہے۔

دراصل ایڈوکیٹ انیل کمار ساہو نے میڈیکا اسپتال پر اپنے 14 سالہ بیٹے کے علاج میں لاپرواہی کا الزام لگایا ہے۔ انہوں نے گزشتہ سال اسپتال انتظامیہ کو قانونی نوٹس بھی بھیجا تھا، جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ اسپتال انتظامیہ، ڈاکٹر انجنا گاندھی کی لاپرواہی اور غلط ادویات دینے کی وجہ سے ان کے بیٹے کی تین سرجری کرنی پڑیں، جس کی وجہ سے مریض کو شدید چوٹیں آئیں۔

ڈی سی کی صدارت میں روڈ سیفٹی کولیکر مشترکہ جائزہ اجلاس منعقد

گملا، 26 رجولائی، (نمائندہ) آج جمعہ کو ڈپٹی کمشنر کرن ستیارتھی کی صدارت میں NCORD کمیٹی، جیل، کان کنی، اور روڈ سیفٹی سے متعلق ایک مشترکہ جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔این سی او آر ڈی کمیٹی کے جائزہ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے ضلع میں غیر قانونی منشیات پر پابندی لگانے کی ہدایات دیں۔ اس دوران پولیس سپرنٹنڈنٹ شمبھو کمار سنگھ نے کہا کہ پولس انتظامیہ ضلع میں گانجہ اور منشیات جیسے غیر قانونی نشہ آور اشیاء فروخت کرنے والوں کے خلاف مسلسل چھاپے مار رہی ہے۔اس کے علاوہ کچھ مشکوک افراد کو ریڈار کے نیچے رکھا گیا ہے اور اچانک چھاپے مارے جا رہے ہیں۔روڈ سیفٹی سے متعلق جائزہ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے سڑک حادثات میں جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین کو جلد ہی معاوضہ کی رقم فراہم کرنے کی بات کی۔اس کے علاوہ انہوں نے سڑک حادثات میں ہلاک ہونے والوں کے لواحقین کو ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیٹی سے انشورنس کی دیگر رقم اور معاوضے کی رقم حاصل کرنے میں بھی تعاون کی درخواست کی۔ انہوں نے کہا کہ روڈ سیفٹی کے تحت سڑک حادثات میں ہلاک ہونے والوں کے لواحقین کو 2 لاکھ روپے کی معاوضہ رقم دی جاتی ہے جبکہ اس کے علاوہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ میں ہلاک ہونے والوں کے لواحقین کو ایک لاکھ روپے کی معاوضہ رقم بھی دی جاتی ہے۔اس کے علاوہ اگر متوفی نے پردھان منتری جیون جیوتی بیمہ یوجنا لیا ہے تو اسے وہاں سے بھی مدد ملتی ہے۔اس کے علاوہ اگر متوفی نے لیبر کارڈ بنوایا ہو تو امدادی رقم بھی حکومت کی طرف سے دی جاتی ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ اسکیموں کا فائدہ تمام مستحقین کو صحیح وقت پر دیا جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ کے ملازمین کے خلاف سخت ایکشن لیتے ہوئے انہیں ہدایت کی کہ سڑک حادثات میں جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین کے لیے تمام اسکیموں کا احاطہ کرنے میں تعاون کریں بصورت دیگر ملازمین کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔اس کے علاوہ ڈپٹی کمشنر نے تمام پیٹرول پمپس میں نصب سی سی ٹی وی فوٹیج کو چیک کرتے رہنے کی بھی ہدایت کی۔ اگر کوئی پٹرول پمپ بغیر ہیلمٹ کے پٹرول فراہم کرتا ہے تو پٹرول پمپ کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ جو پیٹرول پمپ بغیر ہیلمٹ کے پیٹرول فراہم کر رہے ہیں ان کو نوٹس بھیجنے کی ہدایات دی گئیں۔ڈپٹی کمشنر نے تمام بلیک سپاٹ ایریا کے تعمیراتی کاموں کو بلا تاخیر مکمل کرنے کی ہدایت کی۔اس کے ساتھ ڈپٹی کمشنر نے ٹریفک مینجمنٹ، پارکنگ کے انتظامات کو بہتر بنانے وغیرہ کی ہدایات بھی دیں۔جیل کے اندر انتظامات کا جائزہ لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے جیل کے اندر تمام قوانین پر سختی سے عمل کرنے کی ہدایت کی۔اس دوران غیر قانونی کانکنی پر کڑی نظر رکھنے اور اچانک چھاپے مارنے کی ہدایات دی گئیں۔اس کے ساتھ ڈپٹی کمشنر نے دیگر کئی اہم نکات کا جائزہ لیا اور ضروری ہدایات دیں۔اس دوران خاص طور پر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، ایس ڈی آئی صدر، ایس ڈی او چین پور، سول سرجن گملا، ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر، جیل سپرنٹنڈنٹ، ڈسٹرکٹ مائننگ آفیسر، اسسٹنٹ ڈائریکٹر ڈسٹرکٹ سوشل سیکورٹی اور دیگر متعلقہ افسران اور اہلکار میٹنگ میں موجود تھے۔

کلپنا سورین نے عوام سے ملاقات کی

گریڈیہ، 26 رجولائی، (نمائندہ) گانڈے کی ایم ایل اے کلپنا مرمو سورین نے اپنے اسمبلی حلقہ کے مختلف گاؤں کا دورہ کیا اور عوام سے ملاقات کی۔ اس نے سب سے پہلے پیچمبا کے گرلز مڈل اسکول میں لڑکیوں میں سائیکل تقسیم کرنے کے پروگرام میں حصہ لیا۔ انہوں نے طالبات کی حوصلہ افزائی کی اور ان کے بہتر مستقبل کی خواہش کی۔یہاں پروگرام کے بعد ان کے قافلے نے درجنوں دیہات کا دورہ کیا جن میں تیلوڈیہ، تلائی ٹنڈ، کورچنڈ، برکیٹنڈ شامل ہیں۔ اس دوران ایم ایل اے نے علاقے کے لوگوں کے مسائل سے آگاہ کیا اور مسائل کے حل کی یقین دہانی کرائی۔ایم ایل اے نے کہا کہ جھارکھنڈ کی ہیمنت سورین کی قیادت والی حکومت کام کرنے میں یقین رکھتی ہے۔وہ اور وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین علاقے کی ترقی کے لیے سنجیدہ ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ علاقے میں جلد ہی ایک ڈگری کالج قائم کیا جائے گا۔صدر کے ایم ایل اے سودیویہ کمار سونو، جے ایم ایم کے ضلع صدر سنجے سنگھ اور دیگر قائدین اور کارکنان دورے کے دوران موجود تھے۔

ڈپٹی کمشنر نے جنتا دربار میں عام لوگوں کی شکایت سنی

دھنباد، 26 رجولائی، (نمائندہ) ڈپٹی کمشنر محترمہ مادھوی مشرا نے آج اپنے دفتر میں ایک عوامی دربار کا اہتمام کیا اور عام لوگوں کے مسائل سنے۔ انہوں نے ان کے نوٹس میں آنے والے تمام کیسوں کی درخواستیں فوری عمل درآمد کے لیے متعلقہ حکام کو بھجوا دیں۔ اس مدت کے دوران، بنیادی طور پر زمین کا تنازع، اسلحہ لائسنس، سرکاری زمین پر ناجائز قبضہ، زمین پر قبضے، دھوکہ دہی، پنشن، جبری کھدائی، آن لائن رسید، ابوا کی رہائش، تعلیم، صحت، ملازمت، ذات/رہائشی سرٹیفکیٹ، آنگن واڑی سیوک کا انتخاب زمین کی تقسیم، زمین کی پیمائش اور دیگر مسائل کے حوالے سے موصول ہوئے۔ ڈپٹی کمشنر نے درخواستوں کی نشاندہی کر کے متعلقہ افسران کو ٹرانسفر کر کے ان پر عملدرآمد کی ہدایات دیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ مسائل جلد حل ہو جائیں گے۔اس کے لیے افسران کو ہدایات دے دی گئی ہیں۔انچارج پبلک گریونس سیل نیاز احمد موقع پر موجود تھے۔

انتظامیہ کی یقین دہانی کے بعد لواحقین نے مزدور کی لاش تحویل میں لی

بھنورا، 26 رجولائی، (نمائندہ) مشرقی جھریا علاقے کے تحت بھوڑا فور-اے-پیچ میں ایک کیبل مین کے طور پر کام کرنے والے یودھیشٹھر مودی کا آج علی الصبح بیماری کی وجہ سے بھوجوڈیہ، چندنکیری میں واقع ان کے گھر میں انتقال ہوگیا۔ اس کے اہل خانہ میت کو لے کر بھانورہ کولیری کے دفتر پہنچے اور متاثرہ افراد کو فوری ملازمت یا معاوضہ دینے کا مطالبہ کرنے لگے۔ اس دوران کچھ ہنگامہ ہوا۔ بعد میں انتظامیہ کی وضاحت سے معاملہ ٹھنڈا ہوا اور اہل خانہ لاش کو واپس بھجوڈیہ میں اپنے گھر لے گئے۔تب ہی انتظامیہ نے راحت کی سانس لی۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق یودھیشٹھر 22 جولائی کو ڈیوٹی کرنے کے بعد بھوجوڈیہ میں واقع اپنے گھر گئے تھے جہاں ان کی طبیعت بگڑ گئی۔ اس کے گھر والے اس کے ساتھ بہترین سلوک کر رہے تھے، لیکن جمعہ کی صبح اس کی موت ہو گئی۔کولیری منیجر نے متوفی کے لواحقین سے کہا کہ زیر کفالت کی ملازمت کمپنی کے قواعد کے مطابق ہوگی، کیونکہ وہ ڈیوٹی کے دوران فوت نہیں ہوا۔ اس لیے فوری منصوبہ بندی نہیں کی جا سکتی۔ اگر آپ اس عمل میں آتے ہیں تو انتظامیہ آپ کی ہر ممکن مدد کرے گی۔ جس پر متوفی کے اہل خانہ راضی ہو گئے اور لاش لے کر واپس آ گئے۔ بعد ازاں متوفی کی بیوی نیوتی دیوی نے انتظامیہ کو ایک خط لکھ کر اپنے شوہر کی موت کی اطلاع دی اور کمپنی کے قواعد کے مطابق جلد از جلد ملازمت اور معاوضہ دینے کا مطالبہ کیا۔ جنتا شرمک سنگھ کے علاقائی سکریٹری شیو کمار یادو اور صدر رام چندر پاسوان نے مہلوکین کے اہل خانہ کو 3000 روپے بطور امداد دی اور کہا کہ جنتا شرمک سنگھ کارکنوں کی مدد کے لیے ہمیشہ کھڑی رہے گی۔

انجمن ترقی اردو دھنباد کا اجلاس اختتام پذیر

دھنباد، 26 رجولائی، (نمائندہ) انجمن ترقی اردو (ہند) دھنباد کا اجلاس سید

مفتاح العارفین رضوی کی صدارت میں شمس الہدیٰ انصاری علیگ (چھوٹے حاجی) کی رہائش گاہ وسے پور میں منعقد ہوا۔ انجمن سیکرٹری ڈاکٹر حسن نظامی نے حساب کتاب پیش کیا۔ ملاقات میں اردو کی ترویج وترقی اور اشاعت کے کاموں کو عملی جامہ پہنانے کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔لوگوں نے مجھے اپنے اچھے مشوروں سے نوازا۔ نشریاتی سیکرٹری غلام غوث آسوی نے کہا کہ اردو کو بچانے اور فروغ دینے کے لیے ہم سب کو تیار رہنا ہوگا۔ اردو بچاؤ مہم کے تحت لوگوں کو اردو زبان سے جوڑا جائے گا۔ سید سرور حسین نے کہا کہ مختلف مقامات پر کیمپ لگا کر اردو بیداری مہم چلائی جائے گی۔ اس موقع پر سید سرور حسین، سید مفتاح العارفین رضوی، امتیاز بن عزیز، ڈاکٹر یونس فردوسی، ماسٹر عبدالغفار، غلام غوث عاصوی، ڈاکٹر حسن نظامی، عبدالرحمن عبد، شمس الہدیٰ انصاری وغیرہ موجود تھے۔

آکاش ایجوکیشنل نے ترانہ 2024 کا لانچ کیا

دھنباد، 26 رجولائی، (نمائندہ) دھنباد سینٹر کے سربراہ، آکاش ایجوکیشنل سروسز لمیٹڈ، نے ANTHE-2024 کے آغاز کے موقع پر ANTHE کے 15 شاندار سال کا جشن منایا۔ انہوں نے کہا کہ مستحق طلباء کو مالی امداد فراہم کرنے اور ان کے وسائل اور ان کی صلاحیتوں کے درمیان فرق کو ختم کرنے میں ان کی مدد کرنے، طلباء کو مسابقتی امتحانات کی تیاری میں مدد کرنے کے لئے بہتر پلیٹ فارم فراہم کرنے، طلباء کو اپنی تیاری کو بڑھانے کے لئے آلات فراہم کرنے کے اس سلسلے کو جاری رکھتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ بنیادی مقصد تشخیص کرنا ہے۔ کلاس VII سے XII کے طلباء کو 100٪ تک اسکالرشپ اور نقد انعام کی پیشکش کی جاتی ہے۔ ANTHE، AESL کا قومی اسکالرشپ امتحان، 19 سے 27 اکتوبر 2024 تک آن لائن اور آف لائن منعقد ہوگا۔ 100 فیصد تک اسکالرشپ، کلاس 7 سے 9 میں ٹاپ 100 طلباء، اور کلاس 11-12 میں ٹاپ 50 طلباء کے لیے نقد انعام، پانچ طلباء فلوریڈا، USA میں کینیڈی اسپیس سینٹر کے پانچ روزہ سفر کے تمام اخراجات ادا کیے گئے۔ پچھلے سال 8.11 لاکھ سے زیادہ طلباء نے انتھے کے ساتھ بہت سے ٹاپرز (NEET UG اور JEE Main and Advanced) نے اپنا سفر شروع کیا۔ رجسٹریشن کھلی ہے اور طلباء یا والدین آن لائن درخواست دے سکتے ہیں یا اپنے شہر کے قریب ترین آکاش سنٹر پر جا سکتے ہیں۔ اپنے فلیگ شپ اسکالرشپ امتحان کے 15 شاندار سال مکمل کرتے ہوئے، ANTHE، آکاش ایجوکیشنل سروسز لمیٹڈ، امتحان کی تیاری کی خدمات میں قومی رہنما، فخر کے ساتھ آکاش نیشنل ٹیلنٹ ہنٹ امتحان 2024(ANTHE) کے آغاز کا اعلان کرتا ہے۔ ANTH ایک مقبول اور سب سے زیادہ مطلوب امتحان ہے، جو VII-XII کے طلباء کو اہم نقد انعامات کے ساتھ 100 فیصد تک اسکالرشپ حاصل کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔

ڈی اے وی ماڈل اسکول میں دو روزہ کھیل کود مقابلہ شروع

جوڑاپوکھر، 26 رجولائی، (نمائندہ) 2024 علاقائی سطح کے دو روزہ باسکٹ بال، ہینڈ بال اور فٹ بال مقابلے آج DAV ماڈل اسکول CFRI دھنباد میں شروع ہوئے۔ مقابلے کا افتتاح میزبان اسکول کی پرنسپل مسز مہوا سنگھ نے کھیلوں کا جھنڈا لہرا کر کیا۔ ان مقابلوں میں 30 ٹیموں کے 377 طلباء نے حصہ لیا جن میں 276 لڑکے اور 101 لڑکیاں تھیں۔ پرنسپل مہوا سنگھ نے بچوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ کھیلوں میں جیت ہار یقینی ہے لیکن کھیل کو کھیل کے جذبے سے کھیلنا چاہیے۔ جوش، نظم و ضبط اور صبر کے ساتھ اپنے مقصد کو حاصل کرنا چاہیے۔ پہلے دن کھیلے گئے باسکٹ بال مقابلے کے لڑکوں کے انڈر 19 عمر کے گروپ میں ڈی اے وی بشتوپور نے ڈی اے وی نوامونڈی کو 27-12 پوائنٹس سے ہرا کر طلائی تمغہ جیتا۔ انڈر 17 عمر کے گروپ میں، ڈی اے وی سی ایف آئی نے ڈی اے وی بستوپور کو 27-12 پوائنٹس سے ہرا کر طلائی تمغہ جیتا۔ انڈر 14 عمر کے گروپ میں، ڈی اے وی دشتوپور نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور ڈی اے وی سی ایف آر ا کو 13-1 سے ہرا کر طلائی تمغہ جیتا۔ لڑکیوں کے 17 سال سے کم عمر کے زمرے میں ڈی اے وی سی ایف آئی نے ڈی اے وی بستوپور کو 13-04 پوائنٹس سے ہرا کر طلائی تمغہ جیتا۔ دوسری طرف لڑکوں کے ہینڈ بال مقابلے کے انڈر 17 عمر گروپ میں ڈی اے وی سی ایف آر آئی نے ڈی اے وی بستوپور کو 7-0 پوائنٹس سے شکست دی اور انڈر 14 عمر گروپ میں بھی ڈی اے وی سی ایف آر آئی نے ڈی اے وی بستوپور کو 5-0 پوائنٹس سے شکست دی۔ انڈر 14 لڑکیوں کے زمرے میں ڈی اے وی سی ایف آر آئی نے ڈی اے وی بستوپور کو 2-0 پوائنٹس سے شکست دے کر گولڈ میڈل جیتا۔ انڈر 17 میں ڈی اے وی سی ایف آر آئی نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ڈی اے وی بسٹو پور کو 5-1 پوائنٹس سے شکست دے کر گولڈ میڈل جیتا۔لڑکوں کے زمرے کے انڈر 17 فٹ بال مقابلے میں ڈی اے وی بشتوپور نے ڈی اے وی جمدوبہ کو 1-0 گول سے اور ڈی اے وی سیجوا نے ڈی اے وی سی ایف آر آئی کو 2-0 گول سے شکست دی۔ کھیل کی نگران محترمہ چندریما مکھرجی، پرنسپل، ڈی اے وی سیجوا تھیں۔

شدید بیماری میں مبتلا سہیا دوران علاج دم توڑ گئی

تیسرا، 26 رجولائی، (نمائندہ) لکشمی کولیری ساکن بے رام پور کوارٹر کی ساتھی

کملا دیوی، جن کی عمر تقریباً 50 سال تھی، آج صبح رانچی کے RIMS میں شدید علالت کی وجہ سے چل بسی۔ موت کی خبر سنتے ہی ارہن بی ٹی منوور انصاری، ریکھا بھٹ، سیتا دیوی کے ساتھ ان کے گھر پہنچیں اور اپنے شوہر اشوک شرما سے کہا کہ وہ متوفی کے خاندان کی مدد کریں جو مالی بحران کا شکار ہیں اور ہر ممکن مدد فراہم کریں۔ غم بتایا جاتا ہے کہ کملا گزشتہ کئی دنوں سے بیمار تھیں۔ اس سے پہلے وہ دھنباد پی ایم سی ایچ میں زیر علاج تھیں۔ اس کے بعد انہیں رانچی کے RIMS بھیج دیا گیا، جہاں آج صبح ان کا دل کا دورہ پڑنے سے انتقال ہو گیا۔ کلسٹر میں تعزیتی اجلاس منعقد کر کے انہیں خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ لکشمی دوبے، منورما گپتا، شانتی پریا، شانتی دیوی، ریکھا دیوی، کرن دیوی، منی دیوی، پونم دیوی، رانی دیوی، سویتا دیوی وغیرہ نے موقع پر پہنچ کر اہل خانہ کو تسلی دی۔ ان کے بیٹے شراون کمار شرما نے چتا کو جلایا۔ ان کی تدفین موہلوانی شمشان گھاٹ میں عمل میں آئی۔

فٹ پاتھ دکانداروں میں گارڈن چھتری تقسیم

گریڈیہ، 26 رجولائی، (نمائندہ) روٹری کلب گرڈیہ اور تعمیر پائپس کے

بشکریہ شہر کے فٹ پاتھ فروشوں کو باغیچے کی چھتری فراہم کی گئی۔ اس سلسلے میں روٹری گرڈیہ کے عہدیداروں اور تعمیر پائپس کے ملازمین نے مشترکہ طور پر شہر کے مختلف مقامات کا دورہ کیا اور فٹ پاتھ پر سامان فروخت کرنے والوں کو باغیچے کی چھتری دی۔ بتایا گیا کہ یہ مقدس کام خدمت کے جذبے سے کیا جا رہا ہے۔ سڑک کنارے سبزی، پھل اور دیگر اشیاء فروخت کرنے والے دکانداروں کے علاوہ موچی اور فٹ پاتھ پر بیٹھ کر دیگر کام کرنے والوں میں بھی چھتریاں تقسیم کی گئیں۔ روٹری اور تعمیر پائپ والوں نے بتایا کہ بارش کے موسم میں فٹ پاتھ کے دکانداروں کو کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس کے علاوہ شدید گرمی میں بھی یہ لوگ سڑک کے کنارے بیٹھ کر محنت مزدوری کر کے روزی کماتے ہیں۔ چھتری ملنے سے ان کی مشکلات کم ہوں گی اور یہ لوگ دھوپ اور بارش سے خود کو بچا سکیں گے۔ روٹری کلب گرڈیہ ہمیشہ انسانی خدمت کا کام کرتا رہا ہے۔ اس بار بھی زمان پائپ کی مدد سے یہ نیک کام کیا جا رہا ہے۔

مارکسی رابطہ کمیٹی نے 15 نکاتی مطالبات کو لیکر دھرنا دیا

دھنباد، 26 رجولائی، (نمائندہ) مارکسی رابطہ کمیٹی کی دھنباد ضلع کمیٹی نے آج 15 نکاتی مطالبات کے ساتھ رندھیر ورما چوک پر احتجاجی مظاہرہ کیا، جس کی صدارت ضلع صدر بندا پاسوان نے کی اور گنیش مہتو نے اس کی تالیف کی۔ اس احتجاج میں مرکزی سکریٹری چندر دیو مہتو اور مارکسی یوا مورچہ کے مرکزی ایگزیکٹو صدر جگدیش راوانی موجود تھے۔ مرکزی سکریٹری چندر دیو مہتو نے کہا کہ مرکزی حکومت کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے کسان آج فاقہ کشی کے دہانے پر کھڑے ہیں۔ حکومت کی بیان بازی کی وجہ سے کوئلہ کا پورا شعبہ بے روزگاری کی لپیٹ میں ہے۔ اوسط سے کم بارش کی وجہ سے جھارکھنڈ خشک سالی کی لپیٹ میں ہے۔ حکومت فوری طور پر جھارکھنڈ کو خشک سالی کا علاقہ قرار دے اور کسانوں کے قرض معاف کرے۔ بلیاپور بلاک علاقے میں ہر گھر نل یوجنا کے تحت واٹر سپلائی اسکیم میں سینٹر کی لاپرواہی کی وجہ سے گاؤں کے لوگ اس کے فوائد سے محروم ہیں۔ اعلیٰ سطحی تحقیقات کے بعد مجرم کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور واٹر سپلائی سکیم کو جلد شروع کیا جائے۔ دھنباد صدر بلاک کی دھوکرا پنچایت بلیاپور بلاک میں بغیر کسی تاخیر کے شامل کی جائے۔ ایم وائی ایم کے مرکزی ایگزیکٹو صدر جگدیش راوانی نے کہا کہ جھارکھنڈ کی دیگر یونیورسٹیوں کی طرح بی بی ایم کے یو میں بھی اس کے الحاق شدہ کالجوں میں انٹرمیڈیٹ کی تعلیم شروع کی جانی چاہیے، تاکہ مقامی طلبہ کو فائدہ ہو سکے۔ نیز دھنباد ضلع میں بجلی کی باقاعدہ فراہمی کا مسئلہ بغیر کسی تاخیر کے حل کیا جائے۔ ایم سی سی کی ضلعی صدر بندہ پاسوان نے کہا کہ پورے ضلع میں بی سی سی ایل، ایچ آر ایل سمیت تمام صنعتی اداروں میں مقامی لوگوں کو 75 فیصد کام کی ضمانت دی جائے اور کام کرنے والے مزدوروں کو کم از کم اجرت کی ادائیگی کو یقینی بنایا جائے۔

روٹری کلب نے پہلے 1000 دن کا پروگرام شروع کیا

مہودا، 26 رجولائی، (نمائندہ) روٹری کلب دھنباد کے زیر اہتمام پہلے ایک ہزار دن کے پروگرام کا افتتاح چھترونڈ پنچایت بھون میں چراغ جلا کر کیا گیا۔ دھنباد کے ایم پی ڈھلو مہتو نے کہا کہ روٹری کلب دھنباد کے ممبران کا یہ قدم قابل ستائش ہے، اس کی جتنی بھی تعریف کی جائے کافی نہیں ہوگی۔ امید ہے کہ روٹری کلب خواتین اور نوعمر لڑکیوں کی صحت کے حوالے سے کام جاری رکھے گا۔ انہوں نے کہا کہ وہ دھنباد اور گھمارہ کے لوگوں کے ساتھ ہر دکھ اور خوشی میں کھڑے ہیں اور آئندہ بھی ان کے ساتھ کھڑے رہیں گے۔ روٹری کلب دھنباد کے صدر راہول ویاس نے کہا کہ ہمیں بہت خوشی ہے کہ روٹری کلب آف دھنباد نے مہودا کے دور دراز علاقے میں "پہلے 1000 دن" کے نام سے ایک پروگرام کا انعقاد کیا ہے۔ ہمارا مقصد نوعمر لڑکیوں، حاملہ خواتین اور دودھ پلانے والی ماؤں کو اس پروگرام کے ذریعے صحت سے متعلق معلومات فراہم کر کے ان میں مزید بیداری پیدا کرنا ہے۔ پروگرام میں صحت سے متعلق تفصیلی معلومات دی گئیں۔

ممتا دیوی نے وزیر اعلیٰ اور وزیر عرفان انصاری سے ملاقات کی

رام گڑھ، 26/جولائی، (نمائندہ) سابق ایم ایل اے رام گڑھ ممتا دیوی نے جھارکھنڈ حکومت کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین اور دیہی ترقی کے وزیر عرفان انصاری سے ملاقات کی اور انہوں نے کہا کہ انہوں نے رام گڑھ میں ابوا ہاؤسنگ اسکیم کے تحت درج فہرست ذات، درج فہرست قبائل اور غریب طبقے کے لوگوں کو فوائد فراہم کرنے پر زور دیا۔ کنٹونمنٹ کونسل کا علاقہ ہے۔ خط کے ذریعے انہوں نے کہا ہے کہ رام گڑھ کنٹونمنٹ کونسل ایریا میں تقریباً ڈیڑھ لاکھ کی آبادی رہتی ہے، جس میں درج فہرست قبائل، درج فہرست ذات اور غریب طبقے سے تعلق رکھنے والے افراد کی اچھی خاصی تعداد رہتی ہے، لیکن شہری علاقہ ہونے کی وجہ سے کوئی ہاؤسنگ سکیم نہیں ہے۔ یہاں کسی بھی قسم کی اجازت ہے درج فہرست قبائل اور درج فہرست ذات کے لوگوں کو فائدہ نہیں پہنچایا جا سکتا ہے جبکہ ایسی کئی جگہوں پر درج فہرست قبائل اور درج فہرست ذات کے لوگوں کی حالت انتہائی قابل رحم ہے۔ انہوں نے جھارکھنڈ حکومت کے وزیر اعلیٰ پر زور دیا ہے کہ وہ چھاؤنی کے علاقے میں ابوا ہاؤسنگ اسکیم کو نافذ کریں تاکہ درج فہرست ذات، درج فہرست قبائل اور غریب طبقے کے لوگوں کو ہاؤسنگ اسکیم کا فائدہ مل سکے۔

ایم ایل اے نے ڈیپ بورنگ کا سنگ بنیاد رکھا

چکردھر پور، 26/جولائی، (نمائندہ) ایم ایل اے سکھرام اوراون نے جمعہ کو شہر میں جل سمریدھی یوجنا کے تحت ایم ایل اے فنڈ سے تقریباً 8 لاکھ روپے کی لاگت سے سولر پر مبنی گہرے بورنگ کم واٹر ٹاور کی تعمیر کے کاموں کا سنگ بنیاد رکھا۔ شہر کے سوتوا بس اسٹینڈ کے قریب بھگوان ہنومان مندر کے پاس سولر بیسڈ ڈیپ بورنگ تعمیراتی کاموں کا سنگ بنیاد رسومات ادا کر کے اور ناریل توڑ کر رکھا گیا۔ اس موقع پر ایم ایل اے سکھرام اوراون نے کہا کہ چکردھر پور اسمبلی میں ہر گھر تک پانی پہنچانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، اس کے لیے وہ مسلسل کوششیں کر رہے ہیں، اس میں ریاستی حکومت اور مرکزی حکومت بھی ترجیح دے کر کئی اسکیمیں چلا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے قبل ایم ایل اے فنڈ سے سولر بیسڈ ڈیپ بورنگ کم واٹر ٹاور کا سنگ بنیاد رکھا گیا تھا تاکہ شہر، اسکول، ہاٹ مارکیٹ اور لوگوں کے گھروں کو ضرورت کے مطابق پینے کا صاف پانی فراہم کیا جا سکے۔ ایم ایل اے نے کہا کہ ہم نے 2005 میں ایم ایل اے فنڈ سے شہر میں جو بھی ڈیپ بورنگ کیا تھا، لوگ اب بھی اس کا فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ توقع ہے کہ چکردھر پور اسمبلی میں پینے کے پانی کے مسئلہ کو ترجیح دیتے ہوئے ہم نے اس اسکیم کو زمینی سطح پر بھی نافذ کیا ہے، تاکہ کہیں بھی پانی کا مسئلہ نہ ہو۔ ایم ایل اے نے کہا کہ اس کے لیے ریاستی حکومت ٹوٹے ہوئے ہینڈ پمپس کی مرمت کر رہی ہے، تاکہ لوگوں کو پینے کے پانی کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

مارکیٹنگ اور بینکنگ کے شعبے میں کیریئر کے وسیع امکانات: وویک

بھورکنڈا، 26/جولائی، (نمائندہ) جمعہ کو شری اگرسین اسکول، بھورکنڈا میں بینکنگ اور مارکیٹنگ کی مہارتوں پر ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں سینئر کلاس کے طلباء نے شرکت کی۔ سیمینار میں طلباء کی ہمہ جہت ترقی کے لیے مارکیٹنگ اور بینکنگ کی مہارتوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ پرنسپل وویک پردھان نے کہا کہ اس وقت مارکیٹنگ اور بینکنگ بڑے شعبوں میں شامل ہیں۔ اس میں کیریئر کے وسیع امکانات ہیں۔ لیکن اس میدان میں کامیاب ہونے کے لیے ہمیں خود کو تیار کرنا ہوگا۔ مارکیٹنگ کی مہارت کے بارے میں انہوں نے کہا کہ اس شعبے میں بہتر کام کرنے کے لیے کسٹمر کی مصروفیت، مصنوعات کی بہتر پیشکش، موصول ہونے والے اعتراضات پر بہتری، کسٹمر سیگمنٹ کی شناخت، مارکیٹ ریسرچ، کمیونیکیشن سکلز جیسے نکات کا ماہر بننا ہوگا۔ اسی طرح بینکنگ کی مہارتوں میں بھی کسی کو عملی علم، فیصلہ سازی کی صلاحیت، رسک مینجمنٹ، ٹیم ورک میں مہارت حاصل کرنی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ طلباء کو ہمیشہ چیلنجز کو مواقع کے طور پر دیکھنا چاہیے۔ اپنے اندر ہمیشہ اچھی عادتیں پیدا کریں۔ انکت وشوکرما نے کہا کہ کسی بھی شعبے میں کامیابی کے لیے اس شعبے کا مکمل علم اور مشق ضروری ہے۔ ہم طالب علموں کو اپنی زندگی کا مقصد طے کرنا چاہیے اور اس کے لیے تیاری شروع کرنی چاہیے۔ کامیابی کے لیے توجہ، مضبوط فیصلے اور عاجزی کا جذبہ ضروری ہے۔ سیمینار میں طلباء نے اپنے کیریئر سے متعلق کئی سوالات کے جوابات ان کی دلچسپی کے مطابق حاصل کیے۔ اس موقع پر ٹیچر کمل کمار، ریتیکا، سورج سنگھ وغیرہ موجود تھے۔

کارگل شہداء کے اعزاز میں جلوس نکالا گیا

رام گڑھ، 26/جولائی، (نمائندہ) بھارتیہ جنتا یوا مورچہ، رام گڑھ ضلع کے

زیر اہتمام کارگل وجے دیوس کے موقع پر ترنگا جھنڈوں کے ساتھ مشعل بردار جلوس نکالا گیا۔ یہ مشعل جلوس رام گڑھ گاندھی چوک سے ہوتا ہوا رام گڑھ سبھاش چوک پہنچا، کارگل کے ہیروز کو خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے بہادر شہیدوں کو یاد کرتے ہوئے چراغ روشن کیا اور پروگرام کا اختتام سابق فوجیوں رنجن فوجی، فرج بہاری سنگھ یادو، رامتھل مہتو، دنیش کمار یادو، اور دیگر نے کیا۔ اروند یادو کو باڈی کپڑوں اور پھولوں سے نوازا گیا۔ پروگرام کی صدارت بھارتیہ جنتا یوا مورچہ کے ضلع صدر ابھیشیک سنگھ اور جنرل سکریٹری آپریشنز راجیش سونی نے کی۔ اس پروگرام کے انچارج بھارتیہ جنتا یوا مورچہ کی ریاستی وزیر پوجا سنگھ، راجو چترویدی، چھوٹا سنگھ، پرہلاد پانڈے، نیرج سنگھ، انجو ٹھاکر، یووا مورچہ کے ضلع دفتر کے وزیر سنجے اگروال، دھیر چندر ساہو، ترلوکی گری راہل سنگھ، گنیش ٹھاکر، کارکنان موجود تھے۔ جیسے ہرشی کیش سنگھ، شیتل سنگھ، ترون ساہو، راجو رنجن، پروین ساہو، سمیت کمار، ششی شیکھر سنگھ، راکیش سنگھ، آکاش گپتا، منیش کمار، منوج کمار وغیرہ موجود تھے۔

ٹرسٹ کا مقصد ضرورت مندوں کے مسائل حل کرنا ہے

رام گڑھ، 26/جولائی، (نمائندہ) علم کی روشن ٹرسٹ کی جانب سے ٹرسٹ کے

ممبران نے گاؤں تورا و بلاک چرچو کی رہائشی یتیم بچی کی مالی مدد کی۔ جس کا روڈ ایکسیڈنٹ 16 جولائی 2024 کو سکول سے آتے ہوئے پیش آیا جس میں وہ شدید زخمی ہو گئیں۔ جبڑا تین جگہ سے ٹوٹا ہوا تھا، گردن بھی ٹوٹی ہوئی تھی اور دانت ٹوٹ کر اندر گھس گیا تھا۔ ان کا علاج میکس ہسپتال ہزاری باغ سے ہو رہا ہے جس پر کافی خرچ آیا ہے۔ اس کی اطلاع ملتے ہی ٹرسٹ نے معاملے کو سنجیدگی سے لیا اور لوگوں سے مدد کی اپیل کی۔ علم کی روشن ٹرسٹ کے سکریٹری محمد وسیم کوثر رضوی نے بتایا کہ ٹرسٹ کے صدر مولانا ناظم کوثر نے بچی کو بہتر علاج کے لیے ان کی رہائش گاہ پر جا کر مدد کی۔ انہوں نے متاثرہ لڑکی اور اس کی والدہ کو بھی ہمت دی اور کہا کہ ہم ہمیشہ آپ کے ساتھ ہیں، آنے والا کل بہتر ہوگا۔ بچی کی جلد صحت یابی کے لیے دعا بھی کی گئی۔

اسکیم کے نفاذ اور ادائیگی کو لیکر بی ڈی او کو ڈیمانڈ لیٹر سونپا گیا

چکردھر پور، 26/جولائی، (نمائندہ) بندگاؤں بلاک کے سربراہ پیٹر گھنشیام تیو نے 15 ویں مالیاتی آئٹم سے اسکیم کے نفاذ اور ادائیگی کے سلسلے میں بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر نمرتا جوشی کو ایک مطالبہ خط سونپا۔ ڈیمانڈ لیٹر میں کہا گیا کہ 15 میں فنانس آئٹم کی بروقت ادائیگی نہ ہونے کی وجہ سے نئی سکیموں کی ایڈوانس ادائیگی میں تاخیر ہو رہی ہے۔ اور نئی اسکیم 2024-25 میں ای گرام پورٹل میں اپ لوڈ نہ ہونے کی وجہ سے استفادہ کنندگان کمیٹیوں کو کافی مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چند ماہ بعد اسمبلی انتخابات ہونے کا امکان ہے۔ جس کی وجہ سے ضابطہ اخلاق نافذ ہوگا۔ ضابطہ اخلاق کے نفاذ سے سارا کام ٹھپ ہو کر رہ جائے گا۔ اس لیے 15 ویں فنانس آئٹم سکیم کا کام جلد سے جلد مکمل کیا جائے اور ادائیگی وقت پر کی جائے، انہوں نے کہا کہ اس حوالے سے پہلے بھی معلومات دی گئی ہیں، جلد از جلد کام مکمل کیا جائے۔

ڈی اے وی بڑکا کانا میں کارگل شہداء کو سلام پیش کیا گیا

رام گڑھ، 26/جولائی، (نمائندہ) کارگل میں شہید ہونے والے بیٹوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ڈی اے وی برکانہ میں امر جوان جیوتی پر چراغاں کیا گیا اور پھولوں کی چادر چڑھائی گئی۔ اس جذباتی موقع پر کلاس 9 کی کوئل نے اسٹیج کو موڈریٹ کیا جبکہ کلاس 9 کے آدتیہ رائے نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ آکانکشا کماری نے کارگل ڈے پر ایک خوبصورت نظم پیش کی۔ ڈی اے وی کے این سی سی کیڈٹس نے یوم کارگل کے موقع پر حب الوطنی پر مبنی ایک ڈرامہ پیش کیا جس نے تمام حاضرین کے دلوں کو چھو لیا۔ بچوں کی جانب سے گروپ سانگ 'تیری مٹی' پیش کیا گیا جس نے حاضرین کے دل موہ لیے۔ سکول کے پرنسپل محمد مصطفیٰ مجید نے اس موقع پر اپنے خطاب میں حب الوطنی کے جذبے کو اہم قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ان سپاہیوں کا شکریہ ادا کرنا چاہیے جن کی قربانیوں نے ہمیں امن سے جینا ہے۔ اس تقریب میں سکول کے اساتذہ اور طلباء نے شرکت کی۔ سب نے مل کر شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا اور ان کی بہادری کو خراج تحسین پیش کیا۔ اس موقع پر پیش کیے گئے پروگراموں نے حب الوطنی کے جذبے کو تقویت دی اور سب کو متاثر کیا۔

آپ کی خوراک جگر کو صحت مند رکھنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے: ڈاکٹر اویناش کمار

رانچی 26 جولائی (پریس ریلیز) آپ کی خوراک جگر کو صحت مند رکھنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ بہت سے کھانے میں ایسے مرکبات ہوتے ہیں جو صحت کو بہتر بناتے ہیں، چربی کو جمع ہونے سے روکتے ہیں، اور سوزش اور آکسیڈیٹیو تناؤ کو کم کرتے ہیں، اس کے علاوہ جگر اپنے ضروری کاموں کے علاوہ البومین اور بائل جیسے پروٹین بھی پیدا کرتا ہے۔ یہ انزائم میٹابولک ریٹ کو منظم کرتے ہیں اور صحت مند جگر کو برقرار رکھنے میں مدد کرتے ہیں۔ جگر کو صحت مند رکھنے کے لیے صحت مند طرز زندگی اور خوراک کی پیروی کرنا بہت ضروری ہے۔ ڈاکٹر اویناش کمار، معدے کے ماہر، رانچی کے مطابق "جگر کے امراض میں مبتلا افراد کو ایک خاص غذا پر عمل کرنا چاہیے جو جگر کے کام کو سپورٹ کرتی ہے اور اسے روکتی ہے۔ زیادہ کام کرنے سے جگر کو صحت مند رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ جانوروں کی پروٹین کی مقدار کو کم کیا جائے، کیونکہ وہ اپنی روزمرہ کی خوراک میں دالیں، سویابین، دہی اور انڈوں کو شامل کرنے پر توجہ دیں۔ غذائیت سے بھرپور غذائیں، پروٹین اور غذائی اجزاء کی متوازن مقدار کو یقینی بنائیں اور چربی، چینی اور نمک کے زیادہ استعمال سے پرہیز کریں، جو جگر کو نقصان پہنچانے اور فیٹی لیور کا سبب بن سکتا ہے، اس کے لیے پھلوں اور سبزیوں کے ساتھ ساتھ فائبر سے بھرپور غذا شامل کریں۔ اور ایک صحت مند جگر کو برقرار رکھنے کے لیے، ایک فعال طرز زندگی اپنائیں، اور الکحل کے استعمال کو محدود کریں۔

ہنرمندی اور تکنیکی تعلیم پر ورکشاپ اختتام پذیر

میکلسن، 26/جولائی، (نمائندہ) آج کیندریہ ودیالیہ میکلسن ڈیم میں کلاس 6

سے 12 ویں کے طلباء کو ہنر اور تکنیکی تعلیم کے بارے میں مختلف معلومات فراہم کی گئیں۔ ورکشاپ کا افتتاح پرنسپل انچارج پروین کمار ماتھر نے کیا۔ کلیدی مقرر پی جی ٹی منگل رائے نے کہا کہ جدید دور میں ہنر کی تعلیم آپ کو کیریئر کے ایک اہم اور دلچسپ آپشن کے طور پر آگے لے جائے گی۔ اس کے بعد انہوں نے طلباء کو مختلف شعبہ جات سے متعلق مختلف کورسز کے بارے میں آگاہ کیا۔ پی جی ٹی منگل رائے نے پروگرام کو کامیاب بنانے میں اہم رول ادا کیا۔ ورکشاپ میں تقریباً 210 طلباء نے حصہ لیا۔

مرکزی ادارۂ شرعیہ پٹنہ اور ادارۂ شرعیہ جھارکھنڈ کے زیر نگرانی ڈالٹن گنج میں دار القضاء ادارۂ شرعیہ پلاموکمشنری شاخ کا قیام عمل میں آیا

ڈالٹن گنج، 26/جولائی، (نمائندہ) بروز جمعرات کو ایک اہم تعلیمی کنونشن کا انعقاد ہوا، جس میں ساڑھے سات ڈسمل زمین پر تعلیمی ادارہ قائم کرنے کے حوالے سے منصوبہ سازی ہوئی، ساتھ ہی دارالقضاء ادارۂ شرعیہ ڈالٹن گنج کا باضابطہ قیام عمل میں آیا۔ تین اہم مفتیان کرام کے سروں پر دستار قضا باندھے گئے اور تقریب حلف برداری ہوئی۔ محفل کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا اس کے بعد، رئیس القلم علامہ ارشد القادری علیہ الرحمہ کی لکھی ہوئی نعت پاک جناب غفران صاحب نے پیش کیا، محفل کی صدارت علامہ غلام رسول بلیاوی صاحب فرما رہے تھے۔ مولانا زبیر برکاتی نے افتتاحی بیان فرمایا، انھوں نے دارالقضاء کی اہمیت و افادیت اور اس کے قیام کے حوالے سے روشنی ڈالی۔ اور مولانا غلام رسول بلیاوی صاحب کے کندھے سے کندھا ملا کر چلنے کی لوگوں سے گزارش کی۔ ان کے بعد ناظم اجلاس جناب قاری جسیم صاحب نے حضرت مولانا محمد قطب الدین رضوی صاحب قبلہ ناظم اعلیٰ ادارۂ شرعیہ جھارکھنڈ کو دعوت دی۔ مولانا قطب الدین رضوی صاحب نے اپنے بیان میں کہا کہ دارالقضاء ادارۂ شرعیہ ڈالٹن گنج کا قیام وقت کی اہم ضرورت ہے، لوگوں کے اپنے عائلی مسائل اور نزاعی امور سے متعلق حل کے لیے کہیں اور جانے کی ضرورت نہیں، اپنی اس علاقائی دارالقضاء ادارۂ شرعیہ سے رابطے میں رہیں، اور معاملے کے تصفیہ کے لیے ادارۂ شرعیہ کے فیصلے پر عمل کریں۔ اس سے وقت اور پیسہ دونوں کی بربادی سے بچا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تحریک بیداری میں مولانا غلام رسول بلیاوی صاحب نے جو وعدہ کیا تھا اسے عملی جامہ پہنانے کا وقت آگیا ہے۔ آخری خطاب کے لیے حضرت مولانا غلام رسول بلیاوی صاحب تشریف لائے۔ انھوں نے تمام سامعین کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ مصطفیٰ کی امت کبھی مایوس نہیں ہوسکتی، ہم کبھی مایوس نہیں ہوں گے، ساری قومیں سر جوڑ کر بیٹھتی ہیں اپنے مسائل کے حل کے لیے ہمیں بھی بیٹھنا ہوگا، آگے کہا کہ موت انسان کی ہوتی ہے، مشن کی موت کبھی نہیں ہوتی، ہم رہے نہ رہیں، آپ رہیں نہ رہیں لیکن مشن ہمیشہ زندہ رہے گی۔ ہمارے بچوں میں ٹالنٹ کی کمی نہیں ہے، ضرورت ہے کہ ان کے ٹالنٹ کو اور نکھارا جائے ان کی صحیح رہنمائی کی جائے، ان کے پڑھنے کا بہتر انتظام اپنے یہاں کیا جائے۔ ساتھ ہی پیر کھینچنے والوں سے کہا کہ چھوٹے اختلاف کے لیے بڑے مشن کو آگے نہ بڑھنے دینا انسانیت کے کچلنے کے مترادف ہے۔ اختلافات ہر جگہ ہوتے ہیں۔ برسہا برس اختلافات رکھنے والے اپنی کرسی بچانے کے لیے جب ایک ہوسکتے ہیں، مل سکتے ہیں تو ہم اپنی قوم کی بقا، اپنی نسلوں کی حفاظت کے لیے ایک کیوں نہیں ہوسکتے ہیں سر جوڑ کر ایک ساتھ بیٹھیے۔ تقریب کو مولانا سید شاہ رضی احمد قمشی، مولانا محمد ابوہریرہ مصباحی رامگڑھ، حاجی افسر قریشی لوہردگا، ممتاز خان، ماسٹر کلیم الدین، اقبال قریشی، وغیرہ نے بھی خطاب کیا، بچے اور بچیوں کی عصری تعلیم کے لیے شہر ڈالٹین گنج میں ساڑھے سات ڈسمل زمین اس وقت ادارے کو مل گئی ہے آگے اور بھی زمین حاصل کی جارہی ہے۔ سالانہ دس ہزار کا تعاون کرنے والوں کی ایک فہرست تیار ہوئی جس میں لوگوں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ تعاون کرنے والوں میں سب سے پہلے بلیاوی صاحب نے اپنا نام پیش کیا، اور یکے بعد دیگرے کئی لوگوں نے بھی ممبر سازی میں اپنا نام درج کرایا۔ اس کے بعد عوام اور علماء سب سے رائے لی گئی، سوال و جواب کا یہ سیشن بھی بہت اچھا رہا، اور ایک دوسرے کی بات سننے اور سمجھنے سمجھانے کا اچھا ماحول تھا۔ پھر ادارۂ شرعیہ ڈالٹین گنج پلاموں کے دارالقضاء کے لیے قاضیان شریعت معین القاضی (حضرت مفتی سید صبیح الحق ہاشمی، حضرت مفتی مجیب اللہ رضوی، حضرت مفتی ظہیر احمد مصباحی) کی حلف برداری کا خوشنما منظر سامنے آیا اور علمائے کرام کے ہاتھوں تینوں قاضیان شریعت کی دستار بندی بھی ہوئی۔ آخر میں صلوٰۃ و سلام کے بعد حضرت مفتی صبیح الحق ہاشمی صاحب کی دعا پر محفل کا اختتام ہوا۔

ایچ ایم ڈی کریسٹ و ایچ ایم ڈی کریسٹ میکس 5 جی اسمارٹ فون بھارت میں امیزن پر لانچ

رانچی 26 جولائی (پریس ریلیز) ایچ ایم ڈی نے آج اپنے تازہ ترین اسمارٹ فونز، ایچ ایم ڈی کریسٹ اور ایچ ایم ڈی کریسٹ میکس کے اجراء کا اعلان کیا۔ ایچ ایم ڈی کریسٹ اسمارٹ فون فوٹوگرافی میں ایک نیا معیار قائم کرے گا، جس میں ایک شاندار 50MP سیلفی کیمرہ ہے جو ہر تفصیل کو پکڑتا ہے اور فوری طور پر قابل اشتراک نتائج فراہم کرتا ہے۔ ان ڈیوائسز میں سلوموشن اور اے آئی سپر پورٹریٹ موڈ جیسی دلچسپ خصوصیات بھی ہیں، جو شاندار سیلف پورٹریٹ لینے میں مدد کرتی ہیں۔ ایکشن شاٹس کے لیے، فلیش شاٹ فیچر صارفین کو حرکت پذیر اشیاء کو آسانی سے پکڑنے میں مدد کرتا ہے، جب کہ تپائی موڈ طویل نمائش والی فوٹو گرافی میں مدد کرتا ہے۔

گمبھیر کے بطور ہیڈ کوچ کے بارے میں گل نے کہا:
اپنے ارادوں اور بات چیت میں بہت واضح

پالے کیلے: ہندوستان کے نئے مقرر کردہ نائب کپتان، شبھمن گل نے گوتم گمبھیر کے بطور ہیڈ کوچ کے بارے میں اپنے پہلے تاثر کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سابق ہندوستانی اوپنر ٹیم کے ساتھ اپنے ارادوں، رابطے اور کھلاڑی کے کردار کے بارے میں بہت واضح ہیں۔ ہندوستان کے دورہ سری لنکا کا آغاز تین ٹی۔20 میچوں کی سیریز سے ہوگا جس کا پہلا میچ ہفتہ کو کھیلا جائے گا۔ اس کے بعد تین ون ڈے میچوں کی سیریز کھیلی جائے گی۔ گل بالترتیب مختصر ترین فارمیٹ اور 50 اوورز میں سوریہ کمار یادو اور روہت شرما کے نائب ہوں گے۔ جولائی میں ویسٹ انڈیز میں آئی سی سی ٹی۔20 ورلڈ کپ جیتنے کے بعد راہل ڈراوڈ کے عہدہ خالی کرنے کے بعد اس عہدے پر تعینات ہونے کے بعد گمبھیر کی بطور ہیڈ کوچ پہلی اسائنمنٹ ہے۔ پالے کیلے میں پہلے ٹی۔20 میچ سے قبل پری میچ کانفرنس میں گل نے کہا "ہم نے ایک ساتھ صرف دو نیٹ سیشن کیے ہیں اور یہ پہلی بار ہے کہ میں ان کے ساتھ کام کر رہا ہوں۔ لیکن ان دو سیشنز کے دوران، انہوں نے مجھے جو کچھ بھی بتایا ہے، اس میں ان کے ارادے اور بات چیت بالکل واضح ہے، انہیں اس بات کا علم ہے کہ ہر کھلاڑی کے لئے کیا کام کرے گا"۔ گل نے نئے مقرر کردہ ٹی20 کپتان سوریہ کمار یادو کے ساتھ اپنے مساوات کے بارے میں بھی بات کی۔ انہوں نے کہا، "ہم ایک جیسا سوچتے ہیں۔ میں نے جنوبی افریقہ کے دورے پر سوریہ بھائی کی کپتانی میں کھیلا ہے۔ ہماری بات چیت اور سمجھ بوجھ ایک جیسی ہے۔ آپ اسے آنے والے وقت میں دیکھ سکتے ہیں۔" ہندوستان کا سری لنکا کا دورہ تین ٹی۔20 سیریز کے ساتھ شروع ہوگا، اس کے بعد تین ون ڈے میچوں کی سیریز ہو گی۔ پالے کیلے اسٹیڈیم سیریز کے ٹی20 لیگ کی میزبانی کرے گا۔

پیرس اولمپکس 2024: ہندوستانی پرچم بردار پی وی سندھو، شرتھ کمل نے کہا
ہم اس لمحے کا خواب دیکھ رہے تھے

پیرس: پیرس 2024 اولمپکس کی افتتاحی تقریب سے پہلے، ہندوستان کے پرچم بردار اچنتا شرتھ کمل اور پی وی سندھو نے اس یادگار لمحے کے لیے اپنے جوش کا اظہار کیا۔ دو بار کی اولمپک میڈلسٹ اور بیڈمنٹن میں 2019 کی عالمی چیمپئن پی وی سندھو تجربہ کار ٹیبل ٹینس کھلاڑی شرتھ کمل کے ساتھ ہندوستان کی پرچم بردار ہوں گی۔ گگن نارنگ ہندوستانی ٹیم کے شیف ڈی مشن ہوں گے۔ اس لمحے کے موقع پر، کمل نے انکشاف کیا کہ وہ تین چار مہینوں سے اس "حیرت انگیز لمحے" کا خواب دیکھ رہے تھے۔ 26 جولائی کا انتظار ہے، جب ہم افتتاحی تقریب میں ہندوستانی دستے کی قیادت کریں گے۔ یہ وہ لمحہ ہے جس کا میں پچھلے تین چار مہینوں سے خواب اور تصور کر رہا ہوں، کمل نے آئی اوا ے میڈیا کی ایک ویڈیو میں کہا۔ میں اس کے بارے میں بہت پرجوش ہوں، اور خاص طور پر میں اسے پی وی سندھو کے ساتھ کرنے جا رہا ہوں، اس لیے یہ بہت اچھا لمحہ ہے۔ سندھو نے کہا، میں ہندوستانی ساتھی شرتھ کمل کے بغیر پرچم بردار بن کر بہت خوش ہوں۔ یہ ہم دونوں کے لیے ایک قابل فخر لمحہ ہے اور زندگی میں ایک بار یہ موقع ہے کہ کسی کو بھی پرچم بردار بننے اور ظاہر ہے کہ اولمپکس میں۔ ہمارے ملک کی نمائندگی کرنے کا موقع ہے۔

میری بیٹی میری شادی کے حق میں نہیں: سشمیتا سین

ممبئی: ماضی کی معروف بالی ووڈ اداکارہ اور سابقہ ملکہ حسن سشمیتا سین نے انکشاف کیا ہے کہ اُن کی بیٹی نہیں چاہتی کہ وہ شادی کریں۔ بھارتی میڈیا کے مطابق سشمیتا سین نے حال ہی میں ریا چکرورتی کے پوڈ کاسٹ میں شرکت کی جہاں اُنہوں نے اپنی بیٹیوں، نجی اور پیشہ ورانہ زندگی سے متعلق گفتگو کی۔ ریا چکرورتی نے سشمیتا سین سے پوچھا کہ آپ کی بیٹیاں آپ کی شادی کے بارے میں کیا سوچتی ہیں؟ جس پر اداکارہ نے کہا کہ میں اگر اپنی بڑی بیٹی کی بات کروں تو وہ میری شادی کے حق میں نہیں۔ سشمیتا سین نے کہا کہ میں جب بھی اپنی بڑی بیٹی سے پوچھتی کہ کیا مجھے اس لڑکے سے شادی کرنی چاہیے؟ تو وہ جواب میں کہتی ہے کہ نہیں! آپ کو شادی کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ اداکارہ نے اُن کی شادی سے متعلق اپنی چھوٹی کی رائے کے بارے میں بتایا کہ میری چھوٹی بیٹی کہتی ہے کہ آپ نے ہمیشہ اپنی زندگی اپنے اصولوں پر گزاری ہے، لہٰذا اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ کسی مرد کے ساتھ زندگی گزار سکتی ہیں تو آپ شادی کرلیں۔ اُنہوں نے تنہا دو بیٹیوں کی پرورش کرنے کے بارے میں کہا کہ ہر بچے کی زندگی میں باپ کا اہم کردار ہوتا ہے لیکن میری بیٹیوں کو کبھی بھی باپ کی کمی محسوس نہیں ہوئی۔

امیتابھ بچن ایک بار پھر کون بنے گا کروڑ پتی کی میزبانی کیلئے تیار

ممبئی: بالی ووڈ کے شہنشاہ امیتابھ بچن نے مشہور زمانہ شو 'کون بنے گا کروڑ پتی' کے نئے سیزن کے سیٹ سے اپنی تصویر جاری کردی۔ بھارتی میڈیا کے مطابق مقبول شو 'کون بنے گا کروڑ پتی' کے 16 ویں کی شوٹنگ کا آغاز ہوگیا ہے اور ہمیشہ کی طرح شو کے اس سیزن کی میزبانی بھی امیتابھ بچن ہی کریں گے۔ اس حوالے سے امیتابھ بچن نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس (سابق ٹوئٹر) پر اپنی نئی تصویر جاری کی ہے جس میں انہیں بھاگتے ہوئے شو کے سیٹ کی طرف آتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔ امیتابھ بچن نے اپنی تصویر پوسٹ کرتے ہوئے کہا کہ شو میں واپسی، روٹین میں کوئی تبدیلی نہیں اور دوڑ جاری ہے۔ لیجنڈری اداکار نے اس پوسٹ کے ذریعے 'کون بنے گا کروڑ پتی' میں اپنی واپسی کا اعلان کیا اور یہ بھی بتایا کہ رواں ماہ 24 جولائی سے شو کی شوٹنگ کا آغاز ہوگیا ہے۔ بھارتی میڈیا کے مطابق 'کون بنے گا کروڑ پتی' کا 16 واں سیزن اگلے ماہ اگست کی 12 تاریخ سے شروع ہوگا، یہ شو ہر پیر سے جمعے تک ٹی وی چینل پر نشر کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ امیتابھ بچن نے 'کون بنے گا کروڑ پتی' کے 15 ویں سیزن کی آخری قسط میں انتہائی جذباتی پیغام دیا تھا جس کے بعد مداح مایوس ہو گئے تھے اور سمجھ رہے تھے کہ اداکار اگلے سیزن کی میزبانی نہیں کریں گے۔

پیرس اولمپکس باکسنگ ڈرا: ہندوستانی خواتین باکسروں کے لیے راہ چیلنجنگ

نئی دہلی: ورلڈ چیمپئن شپ کے کانسہ کا تمغہ جیتنے والے نشانت دیو (71 کلوگرام) کو ہفتہ کے روز سے نارتھ پیرس ایرینا میں شروع ہو رہے کے بازی مقابلوں میں موافق ڈرا حاصل ہوا ہے جبکہ دیگر ہندوستانی کے بازوں کو پیرس اولمپکس کے باکسنگ مقابلوں میں سخت ڈرا ملا ہے۔ ورلڈ چیمپئن نکہت زرین (50 کلوگرام) اور لولینا بورگوہین (75 کلوگرام) کو تمغے کے قریب پہنچنے کے لیے سخت محنت کرنا ہوگی۔ ورلڈ چیمپئن شپ میں چاندی کا تمغہ جیتنے والے امت پنگھال (51 کلوگرام) کے لیے یہ چیلنج مشکل ہوسکتا ہے۔ نشانت کو بائی مل گیا ہے اور وہ اپنے پہلے میچ میں ایکواڈور کے روڈریگز ٹینوریو کا مقابلہ کریں گے۔ اگر نشانت ایکواڈور کے کھلاڑی سے آگے نکل جاتے ہیں تو کوارٹر فائنل میں ان کا مقابلہ میکسیکو کے پین امریکن گیمز کے چیمپئن مارکو وردے سے ہوسکتا ہے۔ نکہت کا مقابلہ پہلے راؤنڈ میں جرمنی کی میکسی کلوزر سے ہوگا۔ اگر وہ دوسرے راؤنڈ میں آگے بڑھتی ہیں تو نکہت کو ٹاپ سیڈ چینی ایشین گیمز چیمپئن اور 52 کلوگرام کی عالمی چیمپئن وو یو سے مقابلہ کرنا پڑے گا۔ دوسری جیت نکہت کو ایک اور مضبوط حریف، تھائی لینڈ کی آٹھویں سیڈ ایشین گیمز کی چاندی کا تمغہ جیتنے والی چوتھامت رکست کے خلاف کھڑا کر سکتی ہے، جنہوں نے ایشیائی کھیلوں کے سیمی فائنل میں ہندوستانی کو شکست دی تھی۔ آٹھویں سیڈ عالمی چیمپئن لولینا، 69 کلوگرام کی ٹوکیو کانسی کے تمغے کی فاتح، پہلے راؤنڈ میں ناروے کی سنیوا ہوفسٹاڈ سے ٹکرائیں گی۔ اگر لولینا دوسرے راؤنڈ میں پہنچتی ہیں تو ان کا سامنا پرانے حریف اور ٹاپ سیڈ دو مرتبہ کی اولمپک میڈلسٹ لی کیان سے ہونے کا امکان ہے، جنہوں نے ایشیائی کھیلوں کے گولڈ میڈل میچ میں ہندوستانی کو شکست دی تھی۔

پیرس اولمپکس: خواتین تیر اندازی مقابلے میں ہندوستان نے براہ راست کوارٹر فائنل کے لیے کوالیفائی کیا

پیرس: بھجن کور، دیپیکا کماری اور انکیتا بھکتا کی ہندوستانی خواتین کی تیر اندازی ٹیم نے 1983 پوائنٹس کے ساتھ چوتھے نمبر پر رہ کر پیرس اولمپکس کے کوارٹر فائنل کے لیے براہ راست کوالیفائی کیا۔ خواتین کی تیر اندازی رینکنگ راؤنڈ میں، جنوبی کوریا 2046 پوائنٹس کے ساتھ سرفہرست ہے، اس کے بعد چین (1996) اور میکسیکو (1986) ہے۔ ہندوستان کے لیے، انکیتا بھکتا سیزن کے بہترین 666 پوائنٹس کے ساتھ 11 ویں نمبر پر رہیں اور خواتین کے تیر اندازی مقابلے میں 11 ویں نمبر پر رہیں۔ جنوبی کوریا کی لم سیہیون (694 پوائنٹس، عالمی ریکارڈ) اور نم سوہیون (688، ذاتی بہترین) خواتین کی درجہ بندی میں پہلے اور دوسرے نمبر پر رہیں، ہر شوٹر کو 36-36 کے دو حصوں میں 72 تیر مارنے پڑے۔ ایک سیٹ میں چھ تیر ایک ساتھ چلائے جاتے ہیں، اور ہر آدھے حصے میں چھ سیٹ ہوتے ہیں۔ ٹاپ چار سیڈز نے براہ راست کوارٹر فائنل کے لیے کوالیفائی کیا۔ پہلے سیٹ کے اختتام پر، ہندوستانی آرچر انکیتا بھکتا نے 54 پوائنٹس اسکور کیے اور وہ 22 ویں پوزیشن پر رہیں (10، 10، 9، 9، 8، 8)، دیپیکا کماری نے 51 پوائنٹس اسکور کیے اور 51 ویں پوزیشن (10، 9، 9) پر رہیں۔

ٹوکیو اولمپکس میں ہندوستان کیلئے تمغہ جیتنے والے کھلاڑی اب کہاں ہیں؟

نئی دہلی: ہندوستان کے 117 کھلاڑی پیرس اولمپکس میں ملک کی نمائندگی کرنے کے لئے پہنچ چکے ہیں اور ان سے ملک کی امیدیں وابستہ ہیں۔ ہندوستان نے ٹوکیو اولمپکس 2020 میں کل سات تمغے جیتے تھے اور انہیں حاصل کرنے والوں میں سے پانچ کھلاڑی ہی موجودہ اولمپکس میں حصہ لے رہے ہیں۔ اسٹار جیولین تھرووور نیرج چوپڑا ایک بار پھر ملک کے سب سے بڑے تمغے کی امید ہیں۔ نیرج نے ٹوکیو میں ایتھلیٹکس کے انفرادی مقابلے میں طلائی تمغہ جیت کر تاریخ رقم کی تھی۔ پیرس میں بھی وہ مردوں کی جیولین تھرو ایونٹ میں تمغہ حاصل کرنے کے لئے نیزہ پھینکیں گے۔ ٹوکیو میں ہندوستان کے لیے چاندی کا تمغہ جیتنے والی خاتون ویٹ لفٹر میرابائی چانو اس بار بھی 49 کلوگرام وزن کے زمرے میں ہندوستان کا چیلنج پیش کریں گی۔ میرا بائی چانو نے ہی ٹوکیو میں ہندوستان کے لئے سب سے پہلا تمغہ حاصل کیا تھا۔ خاتون باکسر لولینا بورگوہین نے ٹوکیو میں ویلٹر ویٹ کیٹیگری میں کانسی کا تمغہ جیتا تھا۔ اس بار وہ 75 کلوگرام وزن کے زمرے میں رنگ میں اتریں گی۔ ہندوستان کی اسٹار شٹلر پی وی سندھو نے ٹوکیو اولمپکس میں خواتین کے سنگلز مقابلے میں ملک کو کانسی کا تمغہ دلایا تھا۔ اس بار بھی وہ اولمپک گولڈ میڈل کی ہیٹ ٹرک کرنے کی کوشش میں میدان میں اتریں گی۔ ہندوستانی مردوں کی ہاکی ٹیم کے لیے ٹوکیو میں کانسی کا تمغہ جیتنا ایک جذباتی لمحہ تھا۔ یہ ٹیم ایک بار پھر میڈل کی دوڑ میں شامل ہونے کے لیے پیرس میں سخت جدوجہد کرے گی۔ تاہم خواتین کی ہاکی ٹیم اس بار کوالیفائی نہیں کر سکی ہے۔ ٹوکیو میں ہندوستان کے لیے ریسلنگ کے دو تمغے جیتنے والے دو پہلوان اس بار اولمپکس کا حصہ نہیں ہیں۔ روی کمار دہیا نے ٹوکیو اولمپکس میں مردوں کے 57 کلوگرام زمرے میں چاندی کا تمغہ جیتا تھا۔ ٹوکیو اولمپکس کے کانسی کا تمغہ جیتنے والے بجرنگ پونیا بھی پیرس اولمپکس کا حصہ نہیں ہیں۔

سلمان خان کا اپنی خاص دوست کی سالگرہ پر جشن، تصاویر وائرل

ممبئی: بالی ووڈ کے دبنگ اسٹار سلمان خان نے اپنے اہلخانہ کے ہمراہ اپنی خاص دوست لولیا ونتور کی 44 ویں سالگرہ منائی۔ بھارتی میڈیا کے مطابق سلمان خان نے 24 جولائی کو رومانیہ سے تعلق رکھنے والی اداکارہ و گلوکارہ لولیا ونتور کی سالگرہ کے لیے اپنی رہائش گاہ پر خاص تقریب کا انعقاد کیا۔ سلمان خان کی جانب سے رکھی گئی تقریب میں اداکار کے پورے خاندان نے شرکت کی جبکہ بالی ووڈ انڈسٹری کے کچھ نامور فنکار بھی تقریب کا حصہ تھے۔ سوشل میڈیا پر گردش کرتی ایک تصویر میں میکا سنگھ سیلفی لیتے ہوئے نظر آئے اور اسی تصویر میں لولیا ونتور نے سلمان خان کے کندھے پر ہاتھ رکھا ہوا ہے جبکہ اداکار ہمیش ریشمیا کو دیکھ کر ہنس رہے ہیں۔ سلمان خان کا رومانوی اداکارہ کی سالگرہ پر اتنا خوش نظر آنا اور پھر اس تقریب میں پورے خان خاندان کی شرکت نے دبنگ اسٹار اور لولیا کے درمیان تعلقات کی قیاس آرائیوں کو مزید ہوا دی ہے۔ دونوں کے بارے میں قیاس آرائیاں کی جارہی ہیں کہ وہ کئی سالوں سے ڈیٹنگ کر رہے ہیں لیکن فی الحال عوامی سطح پر اپنے تعلقات کو خفیہ رکھا ہوا ہے۔ رومانوی اداکارہ نے اپنی انسٹاگرام اسٹوری میں اپنی سالگرہ کی گروپ فوٹو شیئر کرتے ہوئے 'آئی لو یو' لکھا، جس کے بعد یہ دعویٰ کیا جارہا ہے کہ انہوں نے ڈھکے چھپے الفاظ میں سلمان خان سے اپنی محبت کا اظہار کیا ہے۔ بھارتی میڈیا کے مطابق گزشتہ کئی سالوں سے سلمان خان اور لولیا کے درمیان تعلقات کی خبریں گردش کررہی ہیں۔

میرابائی چانو: لکڑیاں چن کر ویٹ لفٹر بننے والی پرعزم کھلاڑی، جس کے حوصلے نے ہر مشکل کو مات دی

> سائکھوم میرابائی چانو کے لیے ویٹ لفٹنگ کا خواب دیکھنا آسان نہیں تھا۔ خاص طور پر اس وقت جب ان کے پاس تربیت کے لیے مناسب سہولتیں نہ ہوں اور اپنے خواب کے لیے روزانہ جدوجہد کرنی پڑتی ہو۔

پیرس میں اولمپک کھیلوں کی آج افتتاحی تقریب ہو رہی ہے۔ اس مقابلے میں امپھال کی ویٹ لفٹر سائکھوم میرابائی چانو ہندوستان کی نمائندگی کے لیے پہنچی ہیں۔ مگر ان کے اولمپک تک کے سفر پر اگر نظر ڈالی جائے تو آنکھیں نمناک ہو جائیں گی۔ میرابائی کا بچپن بہت غربت میں گزرا ہے۔ غربت بھی ایسی کہ اس چھوٹی سی معصوم بچی کو پیٹ بھرنے کے لیے لکڑیاں چننی پڑیں، لکڑیوں کے گٹھر سروں پر اٹھانے پڑے تاکہ گھر والوں کی مدد کی جا سکے۔ میرابائی چانو کے پاس ٹریننگ کے دنوں میں کھانے کے پیسے نہیں تھے جس کی وجہ سے ڈائٹ چارٹ کی پابندی نہیں ہو سکی۔ لیکن کہا جاتا ہے کہ اگر انسان کچھ کرنے کا عزم کر لے تو اس کے لیے کچھ بھی ناممکن نہیں ہے۔ سائکھوم میرابائی چانو کو آج کون نہیں جانتا۔ وہ عالمی سطح پر ہندوستان کا نام روشن کر چکی ہیں۔ ان کے پیرس اولمپکس تک پہنچنے سفر آسان نہیں رہا۔ اس کے لیے انہیں کئی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ امپھال کی گلیوں میں لکڑیوں کے گٹھر اٹھاتی ایک چھوٹی بچی آج پورے ملک کے لیے ایک تحریک بن گئی ہے۔ منی پور کے دارالحکومت امپھال میں 8 اگست 1994 کو پیدا ہونے والے سائکھوم میرا بائی چانو کے لیے ویٹ لفٹنگ کا خواب دیکھنا آسان نہیں تھا۔ خاص طور پر اس وقت جب ان کے پاس تربیت کے لیے مناسب سہولتیں نہ ہوں اور اپنے خواب کے لیے روزانہ جدوجہد کرنی پڑتی ہو۔ لیکن میرابائی نے ہمت نہیں ہاری۔ اپنی محنت اور لگن سے اس نے نہ صرف اپنے لیے بلکہ لاکھوں نوجوانوں کے لیے ایک نئی راہ بنائی۔ میرابائی جب بچپن میں لکڑیوں کے گٹھے اٹھاتی تھی تو شاید اسے کبھی اندازہ نہیں تھا کہ ایک دن وہ ہندوستان کا نام روشن کرے گی۔ مگر آج ان کی محنت اور لگن نے انہیں اس مقام تک پہنچا دیا۔ سائکھوم میرابائی چانو بتاتی ہیں کہ بچپن میں انہوں نے کنجرانی دیوی کو ویٹ لفٹنگ کرتے ہوئے دیکھا تھا، جس کے بعد وہ اس کھیل کی جانب راغب ہوگئیں۔ انہوں نے اپنے والدین سے ویٹ لفٹنگ کرنے کی خواہش کے بارے میں بتایا۔ ابتدا میں ان کے والدین نہیں مانے، مگر بعد میں وہ راضی ہوگئے۔ امپھال کے قریب ایک چھوٹے سے گاؤں میں رہنے والی چانو کے لیے ویٹ لفٹنگ آسان نہیں تھا۔ گاؤں میں اس کے لیے کوئی سہولت نہیں تھی جس کی وجہ سے پریکٹس کے لیے 50 کلومیٹر سے زیادہ کا سفر طے کرنا پڑتا تھا۔ میرابائی چانو نے اس وقت ٹریننگ شروع کی جب وہ صرف 13 سال کی تھیں۔ 2007 میں انہوں نے ٹریننگ شروع کی اور 2011 میں انہوں نے انٹرنیشنل یوتھ چیمپئن شپ اور ساؤتھ ایشین جونیئر گیمز میں گولڈ میڈل جیتا تھا۔ ٹھیک دو سال بعد انہوں نے جونیئر نیشنل چیمپئن شپ میں بہترین ویٹ لفٹر کا خطاب بھی جیتا تھا۔ اس کے ساتھ ہی 2014 میں گلاسگو کامن ویلتھ گیمز میں چاندی کا تمغہ جیتنے کے بعد چانو کا اعتماد ساتویں آسمان پر پہنچ گیا تھا۔ میرابائی چانو کا کہنا ہے کہ ریو اولمپکس کی تیاری کے لیے شدید مالی پریشانیوں کے باوجود انہوں نے کوالیفائی کیا تھا۔